الٰہی غنچہ امید بکشا

کیمیائے سعادت

تاج کمپنی لمیٹڈ قرآن منزل لاہور

مینجنگ ایجنٹس شیخ عنایت اللہ اینڈ کو

Marfat.com

Marfat.com

1639

نسخۂ کیمیا

خان بہادر محمد یوسف خاں

ذخیرہ
جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
لاہور پاکستان

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور و کراچی

Marfat.com

59544

Marfat.com

گزارشِ ناشرین

ہمارے مینجنگ ایجنٹ شیخ عنایت اللہ کے والدِ محترم شیخ غلام رسُول مرحُوم نے ۱۹۳۶ء میں سارے ہندوستان کا دَورہ کیا تھا، کہ کمپنی کے مطبُوعہ قرآن پاک کی اشاعت فرمائیں۔ واپسی میں بسواری موٹر کار جب وہ میرٹھ پہنچے، تو حُسنِ اتفاق سے معلوم ہُوا کہ وہاں ایک متدیّن ڈپٹی کلکٹر پنشنر ہیں جنہوں نے بہت دنوں سے ایک چھوٹی سی مفید مذہبی کتاب چھپوا رکھی ہے۔ مگر اسے تا حال فروخت نہیں کر سکے۔ مرحُوم یہ خبر پا کر ڈپٹی کلکٹر صاحب موصُوف کے بنگلہ پر پہنچے۔ ڈپٹی صاحب خان بہادر محمّد یوسف خاں تھے۔ جنہوں نے مرحُوم کا بہت تپاک سے خیر مقدم فرمایا۔ اور اپنی مطبُوعہ کتاب "نسخہ کیمیا" دکھلا دی شیخ صاحب اسے دیکھ کر بہت خُوش ہُوئے۔ تمام موجُودہ نسخے خریدے گئے، اور کمپنی کو لاہور بھجوا دیئے گئے۔ یہاں جس مُسلمان نے یہ کتاب دیکھی پسند فرمائی۔ بیرونجات میں جس نے ایک نسخہ منگوایا، اس نے پھر درجنوں کی فرمائش بھیجی۔ اس سے ثابت ہُوا کہ کتاب بہت مفید اور مقبولِ عام ہے۔ اِسلامی گھروں اور اسلامی مجلسوں میں اس کا چرچا ہُوا تو تمام نسخے فروخت ہو گئے۔

اس کے بعد خان بہادر صاحب لاہور تشریف فرما ہُوئے تو شیخ عنایت اللہ نے "نسخہ کیمیا" کا حق طباعت تاج کمپنی کے لئے ایک مناسب معاوضہ میں خرید لیا۔ اور کمپنی نے دُوسری طبع رسمی چھاپہ پر ٹنگ میں شائع کر دی، جو ساری کی ساری فروخت ہو گئی۔ طبع ثالث کی فکر ہُوئی، تو کتاب کی افادت اور مانگ کے پیشِ نظر یہی مناسب سمجھا گیا، کہ اسے کمپنی کی دیگر اسلامی متبرک مطبُوعات کی طرح عکسی بلاکوں سے

Marfat.com

چھاپا جائے۔ چنانچہ یہ طبع جو اس وقت پیش کی جا رہی ہے ایسی ہی ہے۔

"نسخہ کیمیا کیا ہے"؛ بالفاظ مختصر ایک خلاصہ قرآن ہے جو برادرانِ اسلام کی ضرورت کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ غرض یہ ہے، کہ جو اصحاب انسانی زندگی کا مکمل دستور العمل یعنی قرآن مجید جیسی مفصل کتاب کا مطالعہ نہیں فرما سکتے۔ وہ "نسخہ کیمیا" کا مطالعہ فرما کر آسمانی احکام کے ضروری حصے سے بہرہ اندوز ہوتے رہیں۔ اس میں قرآنی آیات مع حوالہ درج ہیں اور ان کا اُردو ترجمہ بین السطور ہے علاوہ بریں بعض مواقع پر احادیث کا مفہوم اور مسدس حالی کے چیدہ چیدہ بند نقل کر دیئے گئے ہیں تاکہ قرآنی احکام کا مفہوم واضح سے واضح تر ہو جائے۔

یہ مختصر کتاب اس لائق ہے کہ مردانہ و زنانہ مدارس میں داخلِ نصاب کی جائے۔ تاکہ دینی تعلیم کی بنیاد بچپن ہی میں استوار ہو جائے۔ بڑوں کے لئے بھی یہ کتاب مذہبی احکام کی یاد تازہ کرنے کو بہت کار آمد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کی ترتیب اور احکامِ خداوندی کے انتخاب میں صاحب تالیف نے بہت کچھ کاوش سے کام لیا ہے، جس کی اہل اسلام کو خاص قدر و منزلت فرمانی چاہیئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی اسلامی گھر "نسخہ کیمیا" سے خالی نہ رہے۔ اور جو اصحاب اسے خود مطالعہ فرمائیں وہ دوسرے اصحاب کو اس کے مطالعہ کی تحریک فرمائیں۔ کہ یہ بھی کار ثواب ہے۔

ہمارے دوست پیر عبد الحمید صاحب خوشنویس بھی شکریے کے مستحق ہیں۔ کہ انہوں نے بہت محنت سے عکسی بلاکوں کے لئے "نسخہ کیمیا" کی کتابت فرمائی۔ خداوند تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

جون ۱۹۴۵ء
لاہور

خادمانِ دین
ڈائرکٹرانِ تاج کمپنی لمیٹڈ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

مصائب وحوادثِ زمانہ نے مُسلمانوں کو بفضلِ خُدا خوابِ غفلت سے جگانا شروع کر دیا ہے۔ کُچھ تو اب کروٹیں لینے لگے ہیں، مگر خمار باقی ہے۔ اور معدودے چند ہوش میں بھی آگئے ہیں۔ اور زمانہ کی ضرورتوں کو سمجھنے لگے ہیں۔ بچّوں کی تعلیم کے لئے مدارس بھی جا بجا قائم ہو گئے ہیں۔ دیسی اور ولایتی گریجویٹوں کی بھی کمی نہیں ہے۔ وکیل، بیرسٹر، حکیم، ڈاکٹر، عُہدہ دار، حکام، تاجر، سب تھوڑے بہت نظر آنے لگے ہیں۔ مگر قوم کی حالت بجائے سُدھرنے کے روز بروز گرتی چلی جا رہی ہے۔ اور مولانا حالی کے قول میں کہ "عزیز ذلیل ہو گئے ہیں۔ شریف خاک میں مِل چکے ہیں، دین کا خاتمہ ہو چکا ہے، اخلاق بالکل بگڑ گئے ہیں اور بگڑتے جاتے ہیں، تعصب کی گھنگھور گھٹائیں تمام قوم پر چھائی ہُوئی ہیں، رسم ورواج کی بیڑی ایک ایک کے پاؤں میں پڑی ہے، اور جہالت اور تقلید ہر ایک کی گردن پر سوار ہے" اب تک کوئی بیّن فرق نمُودار نہیں ہُوا ہے۔

گذشتہ پچاس سال کے تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ مغربی تعلیم ہی کسی قوم کو ترقی کی چوٹی پر نہیں پہنچا سکتی۔ اگر ایسا ہوتا تو آج یہ رونا کیوں ہوتا۔ اور قوم کو کسی دُوسری طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہی کیوں رہ جاتی، اِس لئے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مُسلمانانِ ہند کو وہ کونسا عمل اختیار کرنا چاہیئے کہ ان کی پستی رفع ہو اور وہ دُنیا میں ایک معزز قوم کے زمرہ میں شمار ہوں۔

خداوندِ عالم نے ہمارے لئے دُنیا میں باعزت زندگی بسر کرنے کے لئے ایک مکمّل قانون بنا دیا ہے۔

Marfat.com

جس میں بچپن سے لیکر آخر زندگی تک مختلف مدارج کے لحاظ سے ہر ضروری حکم موجود ہے۔ مگر بدنصیبی سے ہم اس سے عموماً ناواقف ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارا کوئی کام قرینہ اور ڈھنگ سے انجام ہی نہیں پاتا۔ اور سچ پوچھئے تو اب بے دست وپا ہو رہے ہیں۔

تاریخ شاہد ہے کہ اِس قانون پر ہمارے اسلاف نے عمل کیا تو دولت و عزت میں اُن کا کوئی ہم پلہ اور ہمسر نہ تھا۔ اور جب سے اِس قانون کی حدود سے ہم نے باہر قدم رکھنا شروع کر دیا، ہم ہر لحاظ سے روز بروز گرتے چلے گئے اور گرتے چلے جارہے ہیں۔ ہسپانیہ سے ہمارا نام ونشان مٹ گیا۔ یورپ سے صدیوں حکومت کرنے کے بعد بڑی بے توقیری سے نکالے گئے، اور ہندوستان میں جو ناگفتہ بہ حالت ہے ظاہر ہے۔ تجربہ بتا رہا ہے کہ اِس پر عمل کئے بغیر قوم کا بیڑا منجدھار سے صحیح سلامت نہیں نکل سکتا، نہ ہم دنیا میں کسی طرح کامیاب ہو سکتے ہیں، نہ ہماری آخرت درست ہو سکتی ہے، نہ ہماری آئندہ نسلیں سعادتمند اولاد بن سکتی ہیں، نہ فرض شناس والدین، نہ اچھے میاں بی بی، نہ حاکم، نہ تاجر، نہ قاضی، نہ مفتی، نہ ملّا، نہ پروفیسر، نہ بہادر سپاہی، نہ سچے لیڈر، نہ تو ہم میں ہمّت آسکتی ہے، نہ جوانمردی، نہ شجاعت، نہ گھر میں چین سے رہ سکتے ہیں نہ باہر، نہ سرکار میں کوئی وقعت ہو سکتی ہے، نہ اپنے ہم وطن بھائیوں کی نظر میں جچ سکتے ہیں، نہ اُن سے حقیقی معنوں میں صُلح کر سکتے ہیں، نہ اپنا کوئی کام کامیابی سے چلا سکتے ہیں۔ غرض کہ ہم کچھ بھی کریں جب تک اس قانون کے پابند نہ ہونگے بگڑی ہُوئی حالت بگڑتی چلی جائیگی۔ اور اگر ہم زندہ بھی رہے تو ہمیں شُودروں کی زندگی ہندوستان میں بسر کرنی ہوگی۔

اپنے غریب بھائیوں میں بیٹھو تو پتہ لگے کہ اُن میں اور شُودروں میں کیا فرق رہ گیا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ان کی عقل پر زنگ کی زبردست تہ چڑھ گئی ہے، اُن کو عقل کی سُوجھتی ہی نہیں، سمجھاؤ تو خفا ہوتے ہیں، سیدھے رستے پر چلنے سے بِدکتے ہیں، اُن کی طبیعت میں نیک صلاح سے نفرت

Marfat.com

اور بُری صلاح سے رغبت پیدا ہوگئی ہے ۔ یہ سب نتائج اُسی قانون کی حدُود سے باہر قدم رکھنے کے ہیں ۔ جب عوام کی یہ حالت ہے تو پھر اگر ہم میں سے چند تعلیمیافتہ یا خوشحال اور صاحبِ عزّت ہیں تو اُن معدودے چند ہستیوں سے قوم کی کیا عزّت ہوسکتی ہے ۔ حقیقت تو یہ ہے ۔ کہ

جماعت کی عزّت میں ہے سب کی عزّت جماعت کی ذلّت میں ہے سب کی ذلّت
رہی ہے نہ ہرگز رہے گی سلامت نہ شخصی بزرگی نہ شخصی حکُومت
وہی شاخ پھولے گی یاں اور پھلے گی
ہری ہو گی جڑ اس گُلستاں میں جس کی

اس قانون پر عمل کرکے اہلِ مغرب نے خُوب خُوب فائدہ اُٹھایا اور آج اسی کی بدولت وہ تمام دُنیا پر حکومت کر رہے ہیں ۔

یہ پہلا سبق تھا کتابِ ہُدیٰ کا کہ ہے ساری مخلُوق کنبہ خدا کا
وہی دوست ہے خالقِ دوسرا کا خلائق سے ہو جس کو رشتہ وِلا کا
یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دُنیا میں انساں کے انساں

عمل جن کا ہے اس کلامِ متیں پر وہ سرسبز ہیں آج رُوئے زمیں پر
تفوّق ہے ان کو کہین و مہیں پر مدار آدمیّت کا ہے اب اُنہیں پر
شریعت کے پیماں جو ہم نے توڑے
وہ لے جا کے سب اہلِ مغرب نے جوڑے

سمجھتے ہیں گمراہ جن کو مُسلماں نہیں جن کو عقبیٰ میں امیدِ غُفراں
نہ حصّے میں فردوس جن کے نہ رضواں نہ تقدیر میں حُورِ جن کے نہ غلماں

Marfat.com

پس از مرگ دوزخ ٹھکانا ہے جن کا

حمیم آبِ زقّوم کھانا ہے جن کا

وہ ملک اور ملت پہ اپنی فدا ہیں   سب آپس میں اِک اِک کے حاجت روا ہیں

اولوالعلم ہیں ان میں یا اغنیا ہیں   طلب گارِ بہبودِ خلقِ خدا ہیں

یہ تمغہ تھا گویا کہ حصّہ اُنہیں کا

کہ حُبُّ الوطن ہے نشاں مؤمنیں کا

امیروں کی دولت غریبوں کی ہمّت   ادیبوں کی اِنشا حکیموں کی حکمت

فصیحوں کے خُطبے شجاعوں کی جرأت   سپاہی کے ہتھیار شاہوں کی طاقت

دلوں کی امیدیں اُمنگوں کی خوشیاں

سب اہلِ وطن اور وطن پر ہیں قُرباں

عُروج ان کا جو تم عیاں دیکھتے ہو   جہاں میں انہیں کامراں دیکھتے ہو

مُطیع ان کا سارا جہاں دیکھتے ہو   انہیں برتر از آسماں دیکھتے ہو

یہ ثمرے ہیں اُن کی جوانمردیوں کے

نتیجے ہیں آپس کی ہمدردیوں کے

ہندوستان میں ہمسایہ قومیں اسی قانون کے اکثر اصولوں پر عمل کر کے زندہ قوموں میں شمار ہونے لگی ہیں۔ اُن کے حال پر غور کیجیے۔

یہاں اور ہیں جتنی قومیں گرامی   خود اقبال ہے آج ان کا سلامی

تجارت میں مُمتاز دولت میں نامی   زمانے کے ساتھی ترقّی کے حامی

Marfat.com

نہ فارغ ہیں اولاد کی تربیت سے
نہ بے فکر ہیں قوم کی تقویت سے

دکان اُن کی ہے اور بازار اُن کا بنج اُن کا ہے اور بیوپار اُن کا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوہار اُن کا ہے پیر و جواں برسرِ کار اُن کا
مدار اہلکاری کا ہے اب اُنہیں پر
اُنہیں کے ہیں آفس اُنہیں کے ہیں دفتر

مُعزز ہیں ہر ایک دربار میں وہ گرامی ہیں ہر ایک سرکار میں وہ
نہ رسوا ہیں عادات و اطوار میں وہ نہ بدنام گفتار و کردار میں وہ
نہ پیشے سے حرفے سے انکار اُن کو
نہ محنت مشقت سے کچھ عار اُن کو

جو گرتے ہیں گر کر سنبھل جاتے ہیں وہ پڑے زد تو بچ کر نکل جاتے ہیں وہ
ہر اک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں وہ جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ
ہر اک وقت کا مقتضٰے جانتے ہیں
زمانے کے تیور وہ پہچانتے ہیں

مگر ہے ہماری نظر اتنی اونچی کہ یکساں ہے سب اُن بلندی و پستی
نہیں اب تک اصلاح خبر ہم کو یہ بھی کہ ہے کون مُردار کُتیا ترقی
جدھر کھول کر آنکھ ہم دیکھتے ہیں
زمانہ کو اپنے سے کم دیکھتے ہیں

کیونکہ ہم نے اس قانونِ پاک کی طرف سے توجہ اُٹھالی اور بے دھڑک اِس کی خلاف ورزی میں

Marfat.com

چار پشتوں سے کرتے چلے آئے ہیں جو ہماری فطرت ہوگئی ہے اور اس عادت کا ترک کرنا ہمارے لئے ناممکن سا ہوگیا ہے۔ ہاں اگر نئی معصوم پود کو بچپن ہی سے مغربی تعلیم کے ساتھ ساتھ اِس قانونِ قدرت کی تعلیم بھی دی جائے تو امید ہوتی ہے کہ قوم کی آئندہ نسل اِصلاح ہو سکے۔ بچپن ہی کا زمانہ ایسا ہوتا ہے کہ جیسی تربیت دی جائے بچے اس پر عمل کرنے لگتے ہیں۔

بدنصیبی سے آج کل قومی ترقی کا صرف یہی ایک ذریعہ سمجھ لیا گیا ہے کہ بچوں کو انگریزی حروفِ تہجی سکھا کر مدرسہ بھیج دیا جاتا ہے۔ جہاں وہ جُوں جُوں درجہ بدرجہ ترقی کرتے جاتے ہیں، کتابوں کا بوجھ بڑھتا جاتا ہے اور اُن کو دم مارنے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ اوّل تو ان کو توجہ ہی نہیں دلائی جاتی، دُوسرے مدرسہ کی کتابوں سے اُن بیچاروں کو اتنی فرصت کہاں کہ قانُونِ قدرت جیسی سینکڑوں صفحوں کی کتاب کے لئے جس کے سمجھنے اور جس کے عمل کرنے پر مُسلمانوں کی بقا منحصر ہے، وقت نکال سکیں۔ چنانچہ اس مشکل کو مدِّنظر رکھتے ہُوئے مَیں نے اس قانُون کے ضروری اصُولوں کو جہاں تک ہو سکا چھوٹے چھوٹے جملوں میں مختلف ابواب میں بلحاظ مضامین یکجا کیا ہے کہ بچے گھبرا نہ جائیں۔ ضرورت ہے کہ جس طرح سکولوں میں روزانہ نصف گھنٹہ انجیل پڑھائی جاتی ہے، اگر اسی طرح آٹھویں جماعت تک اِس نسخہ کو جو ہمارے اسلاف کا مجرّب نُسخہ ہے بچّوں کو پڑھایا اور مع معنی حفظ کرایا جائے تو قومی جڑ اور بُنیاد مضبوط ہو اور بچّوں کو ابتدائے زندگی ہی میں معلُوم ہو سکے کہ جس خُدا نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے کیا توقع کرتا ہے۔ اور ان کے لئے اس دُنیا میں باعزّت رہنے کے لئے اس نے کیا ضابطہ مقرر کیا ہے؟ کہ آئندہ زندگی میں ان کو اس پر عمل کرنے کا خیال پیدا ہو۔ مگر جب وہ قطعی ناواقف رکھے جائینگے تو اُن کا بھی یہی حال ہوگا جو اب ہمارا ہے۔

اِس کتاب کا نام نسخۂ کیمیا رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں قوم کے تمام امراض کے ہزاروں برس کے تجربہ کئے ہُوئے نسخے یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ تاکہ ہر شخص اپنے اپنے مرض کے علاج کا نُسخہ اس میں

Marfat.com

پاسکے اور اس کو آسانی سے اپنے اور دُوسروں کے علاج کرنے میں پُوری پُوری مدد مل سکے۔

ترتیب اِس نسخہ کی اِنسان کی ضرورتوں اور اس کی زندگی کے مختلف مدارج کے لحاظ سے دی گئی ہے۔ اور اس چھوٹی سی کتاب کو دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصّے میں دس باب ہیں جن کی تفصیل مختصراً اس طرح ہے:۔

پہلے اور دُوسرے بابوں میں وہ احکام اکٹھے کئے گئے ہیں جن سے انسان کو ابتداءِ عمر میں جب کہ وہ بچّہ کہلاتا ہے معلُوم ہو کہ جس خُدا نے اس کو پیدا کیا ہے وہ کس قسم کے آدمیوں کو پسند اور کس قسم کے آدمیوں کو ناپسند فرماتا ہے۔ یہ اس غرض سے کیا گیا ہے کہ اس کو بچپن ہی میں بُرے اور بھلے انسانوں کا فرق معلوم ہو سکے اور ایسا انسان بننے کی رغبت ہو جس کو خُدا پسند فرماتا ہے۔ اور ایسا انسان بننے سے احتراز کرے جس کو خدا ناپسند فرماتا ہے۔

دُنیا میں آکر انسان کو سب سے پہلے اپنے ماں باپ سے سابقہ پڑتا ہے اور عُمر کے بہترین زمانہ میں اُن کے آغوشِ شفقت میں پرورش پاتا ہے۔ چنانچہ تیسرے باب میں وہ کل ضروری احکام جمع کئے ہیں جو اولاد کو یہ بتاتے ہیں کہ اس کو اپنے والدین کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے۔ پھر جب بچپن کے زمانہ سے نکل کر بڑا ہوتا ہے تو اس کے تعلّقات وسیع ہونے لگتے ہیں اور سوسائٹی میں شریک ہونے لگتا ہے۔ چنانچہ چوتھے باب میں وہ احکام ہیں جن سے ایک مُسلمان کو معلُوم ہو کہ دُنیا میں رہ کر، چاہے وہ معمولی انسان ہو یا حاکم یا تاجر یا لین دین کرنے والا، زندگی کس طرح بسر کرنی چاہئے اور آپس کے آئے دن کے جھگڑے کس طرح طے کرنے چاہئیں۔

آج کل تعصّب کا بڑا زور ہے اور فرقہ وارانہ جذبات حد سے بڑھے ہُوئے ہیں جن کی وجہ سے ہندوستان میں نہ ہندو چین سے ہیں نہ مسلمان۔ چنانچہ پانچویں اور چھٹے باب میں وہ دفعات رکھی گئی ہیں جو بتاتی ہیں کہ ایک مُسلمان کو غیر مُسلم کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے۔ ان احکام پر اگر ہمارے

Marfat.com

بھائی عمل کریں تو ملک میں ان فسادوں اور خونریزیوں کا خاتمہ ہو جائے جو آئے دن دُسہرہ محرم وغیرہ پر ہوتی رہتی ہیں۔ اور مسلمانوں کا قدیم وقار برادرانِ وطن کی نظروں میں قائم ہو جائے اور دونوں بربادی سے بچ جائیں۔

دُنیا میں سب سے زیادہ بدنصیب وہ انسان ہے جس کے سر سے بچپن ہی میں ماں باپ کا سایہ اُٹھ جائے۔ چنانچہ ساتویں باب میں وہ احکام درج کئے گئے ہیں جن سے ہمارے بچّوں کو جن کے سر پر ماں باپ کا سایہ سلامت ہے خصوصًا، اور زیادہ عُمر کے لوگوں کو عموماً معلوم ہو کہ اِن بِن ماں باپ کے بچّوں کے ساتھ ان کو کس طرح پیش آنا چاہیئے۔

ہر طرف وائے ویلا مچا ہوا ہے کہ مُسلمان برباد ہو رہے ہیں۔ اُن کی بہبُود و فلاح کے لئے ریزلیوشن پر ریزولیوشن پاس کئے جاتے ہیں، کانفرنسیں اور لیگیں مُنعقد کی جاتی ہیں۔ مگر ہماری قوم کا "مرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی"

ظاہر ہے کہ اگر مرض کی صحیح تشخیص ہو جائے تو پھر علاج میں بڑی آسانی ہو جاتی ہے اور علاج کامیابی سے ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آٹھویں باب کو پڑھ کر جس کا عنوان یہ ہے کہ "مسلمان کیوں برباد ہو رہے ہیں" ہر شخص مرض کی تشخیص کر سکتا ہے۔ اور نویں باب میں جس کا عنوان یہ ہے کہ "مسلمان بربادی سے کیسے بچ سکتے ہیں" صحیح علاج دیا ہوا ہے۔ دسویں باب میں وہ ہدایتیں ہیں جو بتلاتی ہیں کہ عقل و دانش کی وہ باتیں جن کو بھول کر ہم برباد ہوئے ہیں، کہاں مل سکتی ہیں اور جن پر عمل کر کے اپنا کھویا ہوا وقار ہم پھر حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد دُوسرے حصّہ میں بھی دس باب ہیں۔ اس میں شُبہ نہیں کہ اس زمانہ میں کفر و الحاد و بے دینی انتہائے عروج پر ہے اور تعلیم یافتہ طبقہ میں سے کچھ لوگ مذہب کو ایک فضول، بیکار اور دقیانوسی چیز سمجھتے ہیں۔ مگر پھر بھی مذہب انسان کی زندگی کا سب سے زیادہ ضروری جزو ہے اور اب

Marfat.com

تک اس کی زبردست حکومت ہے۔ اور کثیر تعداد ایسی ہے جو چاہے ناواقفیت کی وجہ سے پابندِ مذہب نہ ہو، پھر بھی دلوں میں مذہب کی وقعت ضرور رکھتی ہے۔ چنانچہ پہلے باب میں وہ اصُول یکجا کئے گئے ہیں جن سے مُسلمان قوم عموماً ناواقف ہے اور جن سے واقف ہونے کی ہر مُسلمان کو اشد ضرورت ہے۔

دُنیا میں رہ کر اپنے غریب بھائیوں سے ہمدردی کرنا بھی فرض انسانی ہے۔ چنانچہ دُوسرے باب میں وہ احکام ملیں گے جو بتاتے ہیں کہ مُسلمان کو خیرات کس طرح اور کس حد تک کرنی چاہئے۔ اگر ان اصُول پر عمل کیا جائے تو روپے کی کمی کے باعث جو عام شکایت ہے کہ مدرسے، یتیم خانے وغیرہ سب بیٹھے جاتے ہیں قطعی رفع ہو جائے اور رفاہِ عام کے سب فنڈ مالا مال ہو جائیں۔

کھانے پینے کی ضرورت سے کوئی انسان خالی نہیں۔ اِس لئے جو اصول قُدرت نے ہمارے لئے مقرر کئے ہیں وہ تیسرے باب میں ہیں اور بتاتے ہیں کہ ایک مُسلمان کو کن کن چیزوں کو کھانا اور کن کو نہ کھانا چاہئے۔ اور کس کس کے یہاں وہ کھا سکتا ہے۔

دُنیا میں رہ کر انسان کو فطرتاً رزق باعزت اور دولت اور فضیلت کی جستجُو ہوتی ہے۔ یہ نعمتیں کیسے حاصل ہوتی ہیں؟ ان کے متعلق کل اصُول چوتھے باب میں دیئے گئے ہیں۔

پھر انسان کی زندگی میں ایک زمانہ آتا ہے کہ وہ خود یا اس کے والدین اُس کے لئے جوڑا تلاش کرتے ہیں۔ اس کی شادی ہوتی ہے اور شادی کے بعد بدنصیبی سے بعض میاں بیوی میں بدمزگی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ پانچویں باب میں وہ احکام ملیں گے جو بتاتے ہیں کہ مُسلمان کس عورت سے شادی کر سکتا ہے، اور کس سے نہیں کر سکتا۔ چھٹے باب کا عنوان یہ ہے کہ میاں بیوی کا آپس میں کیسا برتاؤ ہونا چاہئے۔ اور اگر بدنصیبی سے کھٹ پٹ ہو جائے تو اس کا علاج ساتویں باب میں دیا گیا ہے۔

مغربی تہذیب نے جس کا دلدادہ ہر شخص نظر آتا ہے، اس زمانہ میں پردہ کے سوال کو بہت اہم کر دیا ہے۔ اس کے متعلق جس قدر احکام ہیں وہ آٹھویں باب میں جمع ہیں۔ پردے کے موافق اور خلاف

Marfat.com

اکثر مضامین لکھے گئے ہیں۔ مگر یہاں صرف قدرتی اصُول دکھا دیئے گئے ہیں۔ ہر مُسلمان مرد اور عورت کو اپنی رہبری کے لئے اِن پر غور کرنا چاہیئے کہ اِن احکام کا منشا قدرت نے کیا رکھا ہے۔

بچپن اور جوانی کے بعد انسان کا بڑھاپا شروع ہوتا ہے اور بڑھاپے کے ساتھ موت کا زمانہ روز بروز قریب ہوتا جاتا ہے۔ صاحبِ مقدرت کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بعد اپنے پسماندگاں کی پرورش کا انتظام کرے۔ تاکہ اس کے بعد وہ آپس میں جھگڑا کر کے برباد نہ ہوں۔ چنانچہ قُدرت نے ہماری اس ضرورت کو رفع کرنے کے لئے جو قانُون ہماری رہبری کے لئے بنایا ہے وہ نویں باب میں رکھا گیا ہے۔ اور اس طرح بچپن سے لے کر موت کے زمانہ تک کے لئے مُسلمانوں کی رہبری کیلئے ہر ضرورت کے لحاظ سے قدُرت نے ہماری رہنمائی کی ہے۔ اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ اس کی پیروی کریں اور دین و دنیا میں ممتاز ہوں یا اس کی خلاف ورزی کر کے برباد ہوں۔

آخری یعنی دسویں باب میں وہ سزائیں درج ہیں جو قدرت نے سنگین جرائم کے لئے مقرر کی ہیں جن کو آج کل کی مہذّب دنیا وحشی قرار دیتی ہے۔ مگر مہذّب دنیا کو دیکھ لینا چاہیئے کہ اُس کا بنایا ہُوا قانُون جرائم کے کم کرنے میں کس قدر کارگر ہُوا یا روز بروز ترقی ہوتی گئی۔

آج کل کا تعلیم یافتہ طبقہ اور اُونچے درجہ کے طالب علم بھی اِس نسخہ کو صرف تین چار گھنٹے مُطالعہ کر کے بہت کُچھ واقفیت پیدا کر سکتے ہیں۔ اور شیکسپیئر، مکالے، بیکن وغیرہ کے الفاظ بطور سند پیش کرنے کے بجائے اس پاک اور مکمل قانُونِ قدُرت کی دفعات جن کا دُنیا میں ثانی نہیں پیش کر کے عام مسلمانوں کو جو بُے طرح گمراہ ہو رہے ہیں اور اپنے گھر والوں اور اہل محلہ کو بہت کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

اپنی بے بضاعتیِ علم کی وجہ سے اِس نسخہ کو تیاّر کرنے میں مجُھے بہت کچھ پس و پیش رہا۔ اور چاہتا تھا کہ کسی بزرگ عالم سے اس کی تیاری کی درخواست کروں، مگر پھر اس خیال سے کہ

"کون سُنتا ہے فغانِ درویش"

Marfat.com

باوجود عدیم الفرصتی کے وقتاً فوقتاً تیار کرتا رہا۔ اور اَلحَمدُ لِلّٰہ کہ اب وہ وقت آگیا کہ یہ نسخہ اپنی قوم کے پیارے بچّوں، لڑکیوں اور نوجوانوں کے لئے تیار کر کے پیش کرتا ہُوں اور دُعا کرتا ہوں کہ خُدا ان کو توفیق دے کہ خود فائدہ اُٹھائیں اور دُوسروں کو فائدہ پہنچائیں اور بزرگوں کے نام کو روشن کریں۔

اِس قانون کی خلاف ورزی جو قوم سے دن رات اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے سرزد ہوتی ہے اور جو ہماری بربادی کی بنیاد ہے، مسدس حاؔلی سے جابجا موقعِ مناسب پر دکھائی گئی ہے۔ تاکہ بچّے اس سے واقف ہو کر احتراز کریں اور گمراہی سے بچیں۔ کہیں کہیں جو کچھ خُود دیکھا ہے بطور نوٹ لکھ دیا ہے

آخر میں یہ بھی عرض کروں گا کہ مَیں کسی لحاظ سے اِس قابل نہ تھا کہ اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیتا، مگر جو کچھ کیا ہے قطعی نیک نیّتی سے کیا ہے۔ اور اس پر امید ہے کہ میرے بزرگ مُجھ کو میری غلطیوں سے ازراہِ ہمدردی مطلع فرمائیں گے۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں وہ غلطیاں رفع کردی جائیں

محمّد یُوسف

Marfat.com

قوم کے نونہالو! یاد رکھو

تمہیں ہو وہ نسلیں مبارک ہماری کہ بخشو گے جو دین کو استواری
کروگے تمہیں قوم کی غمگساری تمہیں پر امیدیں ہیں موقوف ساری

تمہیں شمعِ اسلام روشن کروگے
بڑوں کا تمہیں نام روشن کروگے

تمہیں اپنی مشکل کو آساں کروگے تمہیں درد کا اپنے درماں کروگے
تمہیں اپنی منزل کا ساماں کروگے کروگے تمہیں کچھ اگر یاں کروگے

چھپا دستِ ہمّت میں زورِ قضا ہے
مثل ہے کہ ہمّت کا حامی خدا ہے

کوئی تم میں دنیا کی عزّت کو تھامے کوئی کشتیٔ دین و ملّت کو تھامے

تاکہ

بنے قوم کھانے کمانے کے قابل زمانہ میں ہو مُنہ دکھانے کے قابل
تمدّن کی دُنیا میں آنے کے قابل خطاب آدمیّت کا پانے کے قابل

سمجھنے لگیں اپنے سب نیک و بد وہ
لگیں کرنے آپ اپنی اپنی مدد وہ

Marfat.com

فہرستِ مضامین

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
پہلا حِصّہ		
پہلا باب		
اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے	۳۵	۱ تا ۱۱
دُوسرا باب		
اللہ کن لوگوں کو ناپسند کرتا ہے	۳۹	۱ تا ۱۱
تیسرا باب		
مُسلمان کو ماں باپ کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئیے	۴۲	۱ تا ۵
ماں باپ کے حق کی تاکید اور دُودھ چھُوٹنے کی میعاد کیا ہے	۴۴	۶
ماں باپ کا کون سا کہنا نہ ماننا چاہئیے	"	۷
بزرگوں کی پیروی کس حالت میں کرنی چاہئیے	۴۵	۸
چوتھا باب		
مُسلمانوں کو دُنیا میں کس طرح رہنا چاہئیے	۴۷	۱ تا ۴

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
مُسلمان کو کس پر بھروسہ کرنا چاہیئے	۴۸	۱
مُسلمان کو کس سے ڈرنا چاہیئے	۴۹	۲
مُسلمان کو کس کا مددگار بننا چاہیئے	〃	۳
مُسلمان کو کس رستہ پر چلنا چاہیئے	〃	۴
مُسلمان کو کس کا شکر ادا کرنا چاہیئے	۵۰	۵
مُسلمانوں کو کس کا حُکم ماننا چاہیئے	〃	۱ تا ۳
کون سے کاموں میں مُسلمان کو مُسلمان کی مدد کرنی چاہیئے	۵۱	۱
کون سے کاموں میں مُسلمان کو مُسلمان کی مدد نہ کرنی چاہیئے	۵۲	۲
کیا چیز مُسلمانوں کو مضبُوطی سے پکڑے رہنا چاہیئے	〃	۱ تا ۲
مُسلمانوں میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیئے جو لوگوں کو نیک کام کی طرف بلائے اور بُرے کاموں سے روکے	۵۳	۱
مُسلمان سب سے بہتر اُمت کیوں ہیں	۵۴	۲
مُسلمان اپنی مراد کو کس طرح پہنچ سکتا ہے	〃	۱
حُسنِ مدارات کی توفیق کس کو دی جاتی ہے	۵۵	۲
مُسلمان کس طرح ممتاز قوم بن سکتے ہیں	〃	۳
دُنیا میں کن لوگوں کی زندگی اچھی بسر ہوگی	۵۶	۱
سلطنت کس کو ملتی ہے	〃	۲
خُدا کن لوگوں سے سلطنت دینے کا وعدہ کرتا ہے	۵۷	۳
اگر حکمِ خُدا سے رُوگردانی کروگے تو تمہاری سلطنت کا کیا حال ہوگا	〃	۴
کیا مُسلمان کو بے رخی کرنا چاہیئے	۵۸	۱

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
کیا مسلمان کو اترانا اور شیخی کرنا چاہیے	۵۸	۱ تا ۲
مسلمان کو کس طرح چلنا چاہیے	۵۹	۱ تا ۲
مسلمان کو بات چیت کس طرح کرنی چاہیے اور بات چیت میں کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے		
زور سے بولنا	۶۰	۱
عیب جوئی اور آوازہ کسنا	؍؍	۲
مضحکہ اڑانا	۶۱	۳
طعنہ اور نام دھرنا	؍؍	۴
ٹٹول اور غیبت	۶۲	۵
مسلمان منہ پھوڑ کر کسی کو کس حالت میں برا کہہ سکتا ہے	۶۳	۶
کیا مسلمان کو کرید کرید کر باتیں پوچھنا چاہیے	؍؍	۱
کانا پھوسی کس حال میں جائز اور کس حال میں ناجائز ہے	؍؍	۲
مسلمان کو کس حد تک شک کرنا چاہیے	۶۴	۳
کسی پر تہمت لگانے سے کیا ہوتا ہے	۶۵	۴
خود کر کے دوسرے پر الزام لگانے سے کیا ہوگا	؍؍	۵
بے حیائی کی باتوں کے متعلق مسلمان کو کیا کرنا چاہیے	۶۶	۶
بیہودہ مشاغل سامنے ہوں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیے	؍؍	۷
مسلمان کو جاہلوں سے کس طرح ملنا چاہیے	؍؍	۸
جاہل جہالت کی باتیں کریں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیے	۶۷	۹
کیا مسلمان کو کسی بات کے پیچھے اٹکل پچو ہو لینا چاہیے	؍؍	۱۰

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
مُسلمان کو کوئی خبر سُن کر کیا کرنا چاہئے	۶۸	۱۱
پیغامِ صلح بھیجنے والوں سے مُسلمان کو کیا سلوک کرنا چاہئے	〃	۱۲
اللہ کی آیتوں کی ہنسی اُڑائی جائے تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہئے	〃	۱۳
مُسلمان کے لئے آدابِ مجلس کیا ہیں	۷۰	۱ تا ۲
مُسلمان کو بحث کیسے کرنی چاہئے	۶۹	۳
سلام کیا چیز ہے	〃	۴
سلام کا جواب کیسے دینا چاہئے	۷۱	۵
انشاء اللہ کی نسبت کیا تاکید ہے	〃	۶
مُسلمان کے ساتھ بُرائی کی جائے تو کیا کرنا چاہئے	۷۲	۱ تا ۴
بدی کروگے تو کیا ہوگا	۷۳	۱ تا ۲
مُسلمان کو خرچ کس طرح کرنا چاہئے	۷۵	۱ تا ۲
کیا مُسلمان کو فضول خرچی کرنی چاہئے	〃	۱
کیا دولت کا بے جا اُڑانا جائز ہے	۷۷	۲
غُربا کی مدد نہ کرسکو تو اُن سے کس طرح پیش آنا چاہئے	〃	۳
کیا مُسلمان کو رشوت دینا اور لینا چاہئے	۷۸	۱
مُسلمان کو کس بات میں سفارش کرنی چاہئے کس میں نہ کرنی چاہئے	〃	۱
کیا مُسلمان کو جُوا کھیلنا اور شراب پینا چاہئے	۷۹	۱ تا ۲
قول و قرار و پابندیِ عہد	۸۰	۱ تا ۴
بدعہدی کی سزا کیا ہے	۸۲	۵
قسم اور اُس کے توڑنے کا کفارہ کیا ہے	۸۳	۱ تا ۲

Marfat.com

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
		مُسلمان کو کس طرح گواہی دینی چاہیئے اور کس طرح اِنصاف کرنا چاہیئے
۱ تا ۵	۸۴	گواہی
۶	۸۶	سچ بولنے والے کے ساتھ مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے
۷	۸۷	کیا مُسلمانوں کو دغا بازوں کا طرفدار بننا چاہیئے
۸	//	عزّت سے کن کی بسر ہوگی
		اِنصاف
۱ تا ۲	۸۸	مُسلمانوں کو باہمی جھگڑے کس طرح فیصلہ کرنے چاہئیں
۳	۸۹	لوگوں کے باہمی جھگڑے کس اصُول پر طے کرنے چاہئیں
۴	//	دو مُسلمانوں میں لڑائی ہو تو کیا کرنا چاہیئے
۵	//	مُسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو کیا کرنا چاہیئے
۶	۹۰	مُسلمان آپس میں جھگڑا کریں گے تو کیا ہوگا
۷	۹۳	دین میں تفرقہ پڑے تو کیا کرنا چاہیئے
۸	//	نفاق کی صُورت ہو تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے
۹	۹۴	حاکِم وقت سے جھگڑا ہو تو مُسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے
۱۰	//	ذات برادریاں بنانے کا مقصد کیا ہے
		امانت ۔ خیانت
۱	۹۵	امانت
۱ تا ۴	۹۶	خیانت
		قرضہ
۱	۹۸	قرضدار سے مُسلمان کا سلوک کیسا ہونا چاہیئے

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
سُود	۹۹	۱ تا ۴
بیع اور سُود میں کیا فرق ہے	۱۰۰	۱
سُود اور زکوٰۃ میں کیا فرق ہے۔کیا سُود دینا جائز ہے	۱۰۱	۱
مُسلمان بنیے کو دُکانداری کس طرح کرنی چاہیئے	۱۰۲	۱ تا ۴
ہم کس حد تک اِن احکام کی پیروی کر رہے ہیں	۱۰۴	
پانچواں باب		
مُسلمان کہلانے کا واقعی مستحق کون ہے	۱۱۲	۱ تا ۲
جنّت میں کون لوگ جائیں گے	۱۱۳	۱ تا ۴
کافر کون ہے	۱۱۴	۱
منافق کس کو کہتے ہیں	۱۱۵	۲
چھٹا باب		
مُسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیئے		
کیا مُسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ دینی معاملات میں زبردستی کرنی چاہیئے	۱۱۶	۱ تا ۳
اسلام اور اس کی بے مثل رواداری کیا ہے	۱۱۷	۴
کیا کسی کو خُدا کا شریک ٹھیرایا جاسکتا ہے	۱۱۸	۱ تا ۳
پہلے درجہ کی گمراہی کیا ہے	۱۲۰	۱
وہ گناہ کیا ہے جو معاف ہی نہ ہوگا	؍؍	۲
کیا مُسلمان کے لئے غیر مُسلم کو بُرا کہنا جائز ہے	۱۲۱	۳

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
کیا مُسلمان غیر مسلم کو اُس کے ورثہ سے محروم کرسکتا ہے	۱۲۱	۴
مُسلمانوں کو غیر مُسلموں سے صُلح کرنی چاہیئے یا نہیں	۱۲۲	۵
مُسلمانوں کو غیر مُسلم سے عہد و پیمان وفا کرنا چاہیئے یا نہیں	″	۶
مُسلمانوں کو مشرک کو پناہ دینی چاہیئے یا نہیں	۱۲۳	۷
مخالف ایذا پہنچائیں تو مُسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے	″	۸
غیر مُسلم مُسلمان کے بارے میں بُری باتیں کرے تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے	۱۲۴	۹
غیر مُسلم بائیکاٹ کردیں تو مُسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے	″	۱۰
دین کی بحث میں مخالفوں کے ساتھ مُسلمانوں کو کیا سلوک کرنا چاہیئے	″	۱۱
مُسلمانوں کو مخالفینِ اسلام سے گفتگو کس طرح کرنی چاہیئے	۱۲۵	۱۲
اہلِ کتاب سے جھگڑا پیش آئے تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے	″	۱۳
اہلِ کتاب زیادتی کریں تو کیا کرنا چاہیئے	۱۲۶	۱۴
کیا مُسلمان کو غیر مُسلم کے کہنے میں آنا چاہیئے	″	۱۵
اِسلام کی مدد کروگے تو کیا ملے گا	۱۲۷	۱ تا ۲
اِسلامی سوداگری کیا ہے	″	۱
ساتواں باب		
یتیموں کے ساتھ مُسلمانوں کو کیسے پیش آنا چاہیئے	۱۲۹	۱
یتیموں سے مُسلمانوں کا کیا رشتہ ہے	″	۲
یتیموں کے مال کو کیا کرنا چاہیئے	۱۳۰	۱ تا ۳
کم عقل یتیموں کا مال کیا کرنا چاہیئے اور اُنکی پرورش مُسلمان کو کیسے کرنی چاہیئے (کورٹ آف وارڈز)	۱۳۱	۱ تا ۴

Marfat.com

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۱	۱۳۲	یتیموں کا مال خُورد بُرد کرو گے تو کیا ہوگا
۱ تا ۲	۱۳۳	مُسلمانوں پر بے بس بچّوں اور یتیموں کے حقوق کیا ہیں
		آٹھواں باب
۱ تا ۱۰	۱۳۵	مُسلمان کیوں برباد ہو رہے ہیں
۱ تا ۳	۱۳۹	کیا خُدا مُسلمانوں پر ظلم کر رہا ہے جو اُن کی حالت نہیں سنبھلتی
	۱۴۰	تین مختلف زمانوں کے حالات
		نواں باب
۱ تا ۳	۱۴۶	مُسلمان بربادی سے کیسے بچ سکتے ہیں
		دسواں باب
۱ تا ۲۸	۱۴۸	رہبری کے لئے عقل و دانش کی باتیں اِنسان کو کہاں مل سکتی ہیں
		دُوسرا حِصّہ
		پہلا باب
		پرہیزگار بننے کے لئے کیا کرنا چاہئے
۱ تا ۲	۱۶۱	مُسلمان کو غسل کرنا کب لازمی ہے
۲	۱۶۲	وضُو اور کس حالت میں تیمّم بجائے وضو کیا جاسکتا ہے

59544

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
نماز	۱۶۳	۱ تا ۲
نماز کیوں پڑھنی چاہیئے	۱۶۴	۳
نماز کے وقت لباس کیسا ہونا چاہیئے	〃	۴
کیا نماز میں پابندیٔ وقت ضروری ہے	〃	۵
نماز کے وقت کیا ہیں	۱۶۵	۶
کیا نمازِ جمعہ کی اذان سُن کر کاروبار بند کر دینا چاہیئے	〃	۷
کیا بعد نماز جمعہ جُستجوئے معاش کی جاسکتی ہے	۱۶۶	۸
نماز پیدل یا سوار کس حالت میں پڑھی جاسکتی ہے	〃	۹
نماز کس حالت میں کم کی جاسکتی ہے	۱۶۷	۱۰
کس حالت میں ہتھیار باندھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں	۱۶۸	۱۱
بلا سمجھے تلاوتِ قرآن سے کیا فائدہ ہے	۱۶۹	۱۲
کون سی دُعا قبول ہوتی ہے	۱۷۰	۱۳
روزہ		
عورت دامن ہے اور مرد اس کی چولی	۱۷۲	۱
روزہ کس کس کو معاف ہے	۱۷۳	۲
حج		
حج کس پر فرض ہے	۱۷۴	۱
زادِ راہِ حج کب اور کس طرح بہم پہنچانا چاہیئے	۱۷۵	۲

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
قربانی		
قربانی کا اصل مقصد کیا ہے	۱۷۵	۱
دُوسرا باب		
مُسلمان کو خیرات کس طرح اور کس حد تک کرنا چاہیئے		
خیرات کی تعریف	۱۷۶	۱
سائل کے ساتھ مُسلمان کا برتاؤ کیسا ہونا چاہیئے	۱۷۷	۱ تا ۲
کیا مُسلمان کو خیرات کا احسان جتانا چاہیئے	//	۳
مُسلمان کو خُدا کی راہ میں کتنا خرچ کرنا چاہیئے	۱۷۸	۴
خیرات کُھلی کرنی چاہیئے یا چُھپی	//	۵
کیا چیزیں خیرات میں مقبول ہونگی	۱۷۹	۶
کیا تنگ دستی میں بھی خیرات کرنی چاہیئے	۱۸۱	۷
مقدُور والوں کو کیا کرنا چاہیئے	۱۸۲	۸ تا ۹
لوگوں کو دکھانے کے لیئے مال خرچ کرنے والے کا ساتھی کون ہوگا	۱۸۳	۱۰
خیرات کرنے سے کیا فائدہ ہوگا	۱۸۴	۱ تا ۳
کیا صاحبِ مقدُور کو ناراض ہو کر محتاجوں اور ہجرت کرنے والوں کی مدد نہ کرنی چاہیئے	۱۸۶	۱
تیسرا باب		
کن چیزوں کا کھانا مُسلمان کو جائز ہے اور کن کا ناجائز	۱۸۸	

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
حرام چیز کب اور کس حالت میں کھائی جا سکتی ہے	۱۸۸	۱ تا ۲
کیا مسلمان کو حلال چیزیں ترک کردینی چاہئیں	۱۹۰	۳ تا ۴
شکار		
مسلمان کو دریائی اور جنگلی شکار کس حالت میں منع ہے	۱۹۱	۱ تا ۳
کیا مسلمان اہلِ کتاب کے یہاں کھانا کھا سکتا ہے	۱۹۳	۱
مسلمان کس کس کے یہاں کھانا کھا سکتا ہے	؍؍	۱
تاکید	۱۹۴	۳
چوتھا باب		
رزق، عزت، دولت و فضیلت کیسے ملتی ہے		
کوشش کرنے سے کتنا ملتا ہے	۱۹۵	۱
انسان کو مالدار کون بناتا ہے	؍؍	۲
تقسیمِ روزی	۱۹۶	۱ تا ۴
تقسیمِ عزت و مدارج	؍؍	۱ تا ۵
نفع نقصان انسان کو کس طرح پہنچتا ہے	۱۹۸	۶
پانچواں باب		
مسلمان کن کن عورتوں سے شادی کرسکتا ہے		
کیا ایک مسلمان، مشرک عورت سے یا مسلمان عورت، مشرک مرد سے شادی کرسکتی ہے	۱۹۹	۱

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
کیا مسلمانوں کو اہل کتاب کی بیبیاں حلال ہیں	۲۰۰	۲
نکاح کن عورتوں سے جائز اور کن کن سے ناجائز ہے	۲۰۱	۳
لونڈی سے نکاح کرنے کی اجازت کس کو کس حالت میں ہے	۲۰۳	۴
یتیم عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے یا نہیں	۲۰۵	۵
رانڈوں کا نکاح کرنا چاہیئے یا نہیں	//	۶
کیا بیوہ عورتوں سے حیلے سے اور چپکے سے نکاح کر لینا چاہیئے	۲۰۶	۷
چھٹا باب		
میاں بیوی میں آپس میں کیسا برتاؤ ہونا چاہیئے		
مرد کو عورت پر برتری کیوں ہے۔ سرچڑھی عورت کا علاج کیا ہے	۲۰۷	۱
کیا مرد کو عورت پر فوقیت دی گئی ہے	۲۰۸	۲
کیا مرد اور عورت کے حقوق برابر قرار دیئے گئے ہیں	//	۳
اعمال کے بارے میں مرد و عورت میں فرق کیا ہے	//	۴
کیا مرد کو اعمال کے لحاظ سے عورت پر فوقیت ہوگی	۲۰۹	۵
مرد یا عورت بدفعلی کرے تو کیا علاج ہے	//	۶ تا ۷
کیا عورتوں کو میراث سمجھ کر اُن پر زبردستی قبضہ کرنا چاہیئے	۲۱۰	۸
بیوی ناپسند ہو تو کیا کرنا چاہیئے	۲۱۱	۹
دُوسری بیوی کرو تو پہلی سے کیا سلوک کرنا چاہیئے	//	۱۰
کئی بیویاں کرو تو ان سے کیا سلوک کرنا چاہیئے	۲۱۲	۱۱
کس شرط کے ساتھ چار بیویوں کی اجازت ہے	//	۱۲

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
ساتواں باب		
میاں بیوی میں کھٹ پٹ ہو تو کیا کرنا چاہیئے		
میاں بیوی میں جھگڑا ہو تو کیا کرنا چاہیئے	۲۱۵	۱
کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی کا اندیشہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے	۲۱۶	۲
اگر میاں بیوی میں میل نہ ہو سکے تو کیا کرنا چاہیئے	//	۳
عورت کا چرتر کیسا ہے	۲۱۷	۴
پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا کیا ہے	//	۵
طلاق		
اگر بیوی سے نہ ملنے کی قسم کھالی ہے تو کیا کرنا چاہیئے	۲۱۸	۱
طلاقی عورتوں کو کتنے دن رُکنا چاہیئے	//	۲
کیا طلاق دی ہُوئی عورت زوجیت میں واپس لی جاسکتی ہے	۲۱۹	۳
دُوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد کیا ہو سکتا ہے	//	۴
دُوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد عورت سے کیا سلوک کرنا چاہیئے	۲۲۰	۵
کیا جو کُچھ عورت کو مرد نے دیدیا ہے طلاق کے بعد واپس لے لینا چاہیئے	۲۲۱	۶
کیا بیوہ عورت کو کُچھ مال دے کر واپس لے لینا چاہیئے	۲۲۲	۷
اگر تین دفعہ طلاق دے دی تو پھر کیا کرنا چاہیئے	//	۸
کیا طلاق دی ہُوئی عورتوں کو کسی دُوسرے نکاح سے روکنا چاہیئے	۲۲۳	۹
دُودھ پلانے کی میعاد کیا ہے	۲۲۴	۱۰

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
طلاقی عورت بچے کو دُودھ پلائے تو باپ کو اس کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے	۲۲۴	۱۱
بچّہ کو دایا سے دُودھ پلوایا جائے تو ماں سے کوئی سلوک کرنا چاہیے یا نہیں	۲۲۵	۱۲
عدّت		
عدت کیا ہے اور اس کی مدّت کتنی ہے	۲۲۶	۱
کیا میعاد عدت ختم ہونے سے پہلے نکاح جائز ہے	〃	۲
عدت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہیئے	۲۲۷	۳
کیا دورانِ عدت میں عورت کو اپنے گھر سے رخصت کر دینا چاہیئے	〃	۴
عورت عدت پُوری کرنے پر آئے تو کیا سلوک کرنا چاہیے	۲۲۸	۵
بُوڑھی عورت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہیئے	۲۲۹	۶
تاکید	۲۳۰	۷
طلاقی عورتوں کو عدت کے زمانہ میں کہاں رکھنا اور ان سے کیسا سلوک کرنا چاہیئے۔ اگر وہ حاملہ ہوں تو کیا کرنا چاہیئے	〃	۸
دُودھ پلائی کا معاوضہ طلاقی عورت کو کس قدر دینا چاہیئے	۲۳۱	۹
مہر		
جن عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا گیا ہو اور اُن سے مہر نہ ٹھیرایا گیا ہو تو اُن کا کیا حق ہے	۲۳۲	۱
نصف مہر کس حالت میں مرد کو معاف ہے	〃	۲
پُورا مہر کس طرح ادا کرنا چاہیئے	۲۳۳	۳
ظہار کیا ہے اور اُس کا علاج کیا ہے	۲۳۴	۱

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
آٹھواں باب		
مسلمانوں میں پردہ کس حد تک ہونا چاہیئے		
دُوسرے کے گھر میں کیسے جانا چاہیئے	۲۳۶	۱ تا ۲
پردہ	۲۳۷	۱ تا ۲
عورت کو چلتے وقت کس بات کا لحاظ رکھنا چاہیئے	۲۳۹	۳
پردے کے اوقات کون کون سے ہیں، اور کس کس وقت اجازت مانگ کر کسی کے پاس اندر جانا چاہیئے	〃	۴
لڑکا جب بالغ ہو تو اُس کو بھی اجازت لینی چاہیئے یا نہیں	۲۴۱	۵
کونسی عورتیں دوپٹہ وغیرہ اُتار کر رہ سکتی ہیں	〃	۶
کیا مُسلمان عورتوں کو گھونگھٹ نکالنا چاہیئے	۲۴۲	۷
حدِ فطرت سے کون لوگ بڑھ جاتے ہیں	۲۴۳	۸
نواں باب		
مُسلمانوں کو وصیّت کیسے کرنی چاہیئے		
اُن کے وارثوں کے حقوق کیا ہیں		
مُسلمانوں کو وصیّت اور اُس کی تکمیل کیسے کرنی چاہیئے	۲۴۴	۱
میّت کے مال میں کن کن کو حق پہنچتا ہے	۲۴۵	۲ تا ۳
غُربا کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیئے	۲۴۷	۴
میّت کے مال میں سے کس کو کتنا ملنا چاہیئے	〃	۵ تا ۶

Marfat.com

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
ایسی میت کے ترکہ میں جس کے نہ ماں ہو نہ باپ کس کو کیا ملنا چاہیے	۲۵۰	۷
لے پالک بیٹوں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہے	۲۵۱	۸
دسواں باب		
کوئی مُسلمان چوری، قتل و زنا کرے تو اس کو کیا سزا ملنی چاہیے		
چور کو کیا سزا دینی چاہیے	۲۵۳	۱
کیا چور کو معافی دی جا سکتی ہے	۲۵۴	۲ تا ۳
قتلِ انسان کس حالت میں جائز اور کس حالت میں ناجائز ہے	؍؍	۱ تا ۲
قاتل کو کیا سزا دینی چاہیے	۲۵۵	۳
زنا کے متعلق کیا حکم ہے	۲۵۷	۱
زنا اور زنا کی تہمت لگانے کی سزا کیا ہے	؍؍	۲
خاوند بیوی پر زنا کا عیب لگائے تو کیا ثبوت ہونا چاہیے	۲۵۹	۳
عورت کی برأت کیسے ہو سکتی ہے	۲۶۰	۴

Marfat.com

حصّہ اوّل

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ اوّل

پہلا باب

اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے

(۱)

وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور احسان کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ البقرة

ا؎ یہ اور ایسی ہی چھوٹی چھوٹی آیتیں بچوں کو مع معنی حفظ یاد کرانی چاہئیں ۱۲

Marfat.com

(۲)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز صفائی رکھنے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

والوں کو دوست رکھتا ہے

پ البقرة

(۳)

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ

توجو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور (بدمعاملگی سے) بچے تو اللہ (بدمعاملگی سے

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ آل عمرٰن

(۴)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور اللہ (مصیبت میں) ثابت قدم رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ آل عمرٰن

(۵)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور اللہ خلوص سے کام کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ آل عمرٰن

Marfat.com

(۶)

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○

بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ۶ المآئدۃ

(۷)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○

اور جانے رہو کہ اللہ پرہیزگاروں (زیادتی سے بچنے والوں) کا ساتھی ہے

پ۱۰ التوبۃ

(۸)

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بے شک خدا کی رحمت خلوص رکھنے والوں سے (بہت ہی) قریب ہے

پ۸ الاعراف

(۹)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بے شک اللہ خلوصِ دل (سے اسلام کی خدمت کرنے) والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتا

پ۱۱ التوبۃ

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

اور جن لوگوں نے ہمارے دین کے کام میں کوششیں کیں ہم (بھی) ان کو ضرور اپنے راستے دکھائیں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

اور کچھ شک نہیں اللہ اُن (لوگوں) کا ساتھی ہے جو (خلوصِ دل سے) نیک عمل کرتے ہیں

پ۲۱ عنکبوت

(۱۱)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝

بے شک جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں اللہ اُن کو دوست رکھتا ہے

پ۴ آل عمران

۱؎ وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ عام مسلمان اس درجہ بگڑ گئے ہیں کہ انکی حالت سنبھل ہی نہیں سکتی۔ ان آیتوں پر غور فرمائیں۔

Marfat.com

دوسرا باب

اللہ کن لوگوں کو ناپسند کرتا ہے

(۱)

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

پ۲۸ الصف

(۲)

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا

پ۶ المآئدۃ

(۳)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

اللہ مفسد لوگوں کے کام بننے نہیں دیا کرتا

پ۱۱ یونس

(۴)

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اور اللہ ظالم لوگوں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا

پ۱۰ التوبۃ

Marfat.com

(۵)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○

اور اللہ اُن لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں (توفیقِ) ہدایت نہیں دیا کرتا

پ التوبۃ

(۶)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○

بے شک اللہ کسی دغاباز ناشکرے کو پسند نہیں کرتا

پ الحج

(۷)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ○

بے شک وہ (خدا) غرور کرنے والوں کو (بالکل) پسند نہیں کرتا

پ۱۴ النحل

(۸)

وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○

اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا

پ الانعام

(۹)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ○

بے شک جو شخص جھوٹا (اور) ناشکرا ہو خدا اس کو (نیک) ہدایت نہیں دیا کرتا

پ۲۳ الزمر

(۱۰)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○

بے شک جو شخص حد سے بڑھا ہوا (اور) جھوٹا ہو خدا اس کو (نیک) ہدایت نہیں دیا کرتا

پ۲۴ المؤمن

(۱۱)

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ○

اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک گردانا وہ راہِ راست سے (بڑی) دور بھٹک گیا

پ۵ النسآء

کہ ہے ذاتِ واحد عبادت کے لائق زبان اور دل کی شہادت کے لائق

اُسی کے ہیں فرماں اطاعت کے لائق اُسی کی ہے سرکار خدمت کے لائق

لگاؤ تو لَو اس سے اپنی لگاؤ

جھکاؤ تو سر اُس کے آگے جھکاؤ

اُسی پر ہمیشہ بھروسہ کرو تم اُسی کے سدا عشق کا دم بھرو تم

اُسی کے غضب سے ڈرو گر ڈرو تم اُسی کی طلب میں مرو جب مرو تم

مبّرا ہے شرکت سے اُس کی خدائی

نہیں اُس کے آگے کسی کو بڑائی

Marfat.com

تیسرا باب

مسلمان کو ماں باپ کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے

(۱)

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی

اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ (بھی)

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا

اور لوگوں سے اچھی طرح (نرمی کے ساتھ) بات کرنا اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا

پ البقرۃ

(۲)

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ

اور تمہارے پروردگار نے حکم قطعی دے دیا ہے کہ (لوگو!) اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط

اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا

پ بنی اسرائیل

Marfat.com

(۳)

اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ

(اے مخاطب!) اگر والدین میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو اُن کے

کِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡهَرۡهُمَا

آگے ہُوں بھی نہ کرنا اور نہ اُن کو جھڑکنا اور اُن سے (کچھ)

وَ قُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ۝

کہنا (سننا) تو ادب کے ساتھ کہنا (سُننا)

پ۱۵ بنی اسرائیل

(۴)

وَ اخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ

اور محبت سے خاکساری کا پہلو اُن کے آگے جھکائے رکھنا اور (اُن کے حق میں) دُعا کرتے رہنا کہ اے میرے

وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ۝ؕ

پروردگار جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں اسی طرح تو بھی اُن پر (اپنا) رحم کرنا

پ۱۵ بنی اسرائیل

(۵)

رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا

لوگو! تمہارے دل کی بات کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر تم (حقیقت میں) سعادت مند ہو اور اگر تم سے ماں باپ کے حق میں

Marfat.com

صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ○

بُھولے سے کوئی فروگذاشت بھی ہو گئی ہو) تو وہ تم کو معاف کر دے گا کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں (کی خطاؤں کا) معاف کرنیوالا ہے

پ۱۵ بنی اسرآئیل

ماں باپ کے حق کی تاکید اور دُودھ چھوٹنے کی میعاد کیا ہے

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں اُن کا ادب ملحوظ رکھے) کہ اُس کی ماں نے

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ

ضعف پر ضعف اُٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کہیں) دو برس میں (جاکر) اُس کا دُودھ

اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَؕ

چھوٹتا ہے (اسی لحاظ سے ہم نے انسان کو حکم دیا) کہ ہمارا بھی شکر گزار ہو اور اپنے والدین کا بھی

پ۲۱ لقمٰن

ماں باپ کا کونسا کہنا نہ ماننا چاہیے

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًاؕ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا

Marfat.com

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ

اور (یہ بھی سمجھا دیا کہ) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو ہمارا کسی کو شریک ٹھیرائے جس (کے شریکِ خدا ہونے)

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ

کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو اس بات میں ان کا کہنا نہ ماننا تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

پس میں تم کو جتا دوں گا جو تم کرتے تھے

پ۲۰ عنکبوت

بزرگوں کی پیروی کس حالت میں کرنی چاہیے

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

اور جب اُن (لوگوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو (حکم) خدا نے اُتارا ہے اُس پر چلو تو جواب دیتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ

نہیں جی ہم تو اسی (طریقے) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو (چلتے ہوئے پایا)

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا

بھلا اگر ان کے بڑے کچھ بھی نہ سمجھتے اور نہ راہِ راست پر چلتے رہے ہوں تو بھی وہ

Marfat.com

يَهْتَدُوْنَ ○

ان ہی کی پیروی کئے چلے جائیں گے ؎

پ۲ البقرۃ

؎ اس آیت میں صاف حکم ہے کہ اگر بزرگ اللہ کے حکم کے خلاف کریں تو ان کی پیروی نہ کرنی چاہئے۔ ہماری مستورات جو شدت سے رسم پرست ہیں اُن کو اگر منع کیا جاتا ہے تو جواب دیتی ہیں کہ ہمارے پرکھوں سے ہوتی چلی آئی ہے۔ ہم اس کو کیسے ترک کرسکتے ہیں۔ اب وہ اس آیت پر غور کریں اور دیکھیں کہ خود خداوندِ عالم ان کو ان بدعات سے روکتا ہے۔ ان کو چاہئے ناجائز رسُوم کو ترک کریں۔ تاکہ آئندہ نسلیں اس حکم کی خلاف ورزی سے بچیں۔

احادیثِ نبویؐ

۱۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنّت ہے۔ (احمد۔ نسائی۔ بیہقی)

۲۔ رب کی رضا باپ کی رضا میں ہے۔ اور رب کی ناراضی باپ کی ناراضی میں ہے۔

(ترمذی)

Marfat.com

چوتھا باب

مسلمانوں کو دنیا میں کس طرح رہنا چاہیے

(۱)

قُلْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

(اے پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ اللہ تو بے جا کام کی اجازت نہیں دیتا

پ الاعراف

(۲)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ قف

(اے پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار نے تو (ہمیشہ) ٹھیک (اور بجا کام کا) حکم دیا ہے

پ الاعراف

(۳)

وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ [1]

اور جو (بے جا بات) کر لیتے ہیں تو دیدہ و دانستہ اس پر اصرار نہیں کرتے

پ آل عمرٰن

---

[1] مگر آج کل تو بڑے بڑے لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اور اپنی غلطی کو تسلیم کرنا خلافِ شان سمجھتے ہیں تو پھر غیر تعلیم یافتہ طبقہ سے کیا شکایت۔

Marfat.com

(۴)

وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝

اور (لوگوں) کو اچھے کاموں (کے کرنے) کی نصیحت کیا کر اور بُرے کاموں سے منع کیا کر

پ ۲۱ لقمٰن

مُسلمانوں کو کس پر بھروسہ کرنا چاہیے

(۱)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

پ ۴ آلِ عمران

۵۱

اب تو گھر گھر یہ حال ہے

اُسے جانتے ہیں بڑا اپنا دُشمن ہمارے کرے عیب جو ہم پہ روشن

نصیحت سے نفرت ہے ناصح سے اَن بن سمجھتے ہیں ہم رہنماؤں کو رہزن

یہی عیب ہے سب کو کھویا ہے جس نے

ہمیں ناؤ بھر کر ڈبویا ہے جس نے

ہمارے بزرگوں کی طبیعت کیسی تھی

سعادت بڑی اِس زمانہ کی یہ تھی کہ جھکتی تھی گردن نصیحت پہ سب کی

نہ کرتے تھے خود ولِ حق سے خموشی نہ لگتی تھی حق کی اُنہیں بات کڑوی

غلاموں سے ہو جاتے تھے بند آقا

خلیفہ سے لڑتی تھی ایک ایک بُڑھیا

Marfat.com

مُسلمانوں کو کس سے ڈرنا چاہیئے

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اور (سچے) مُسلمان ہو تو ہمارا ہی ڈر رکھنا

پ۴ آل عمران

مُسلمانوں کو کس کا مددگار بننا چاہیئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ

مسلمانو! اللہ (کے دین) کے مددگار بنے رہو

پ۲۸ الصف

مُسلمانوں کو کس رستہ پر چلنا چاہیئے

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۖ ○

اور (اے پیغمبر) یہ (دین اسلام ہی) تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے

پ۸ الانعام

Marfat.com

مُسلمانوں کو کس کا شکر ادا کرنا چاہئے

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا

توتم ہماری یاد میں لگے رہو کہ ہمارے ہاں بھی تمہارا ذکر (خیر) ہوتا رہے اور ہمارا شکر کرتے رہو

تَكْفُرُوْنِ ۝

اور ناشکری نہ کرو

پ البقرۃ

مُسلمانوں کو کس کا حکم ماننا چاہئے

(۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور اگر تم (سچے) مسلمان ہو تو اللہ اور اُس کے رسُولؐ کا حکم مانو

پ الانفال

(۲)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کریگا (تو اس کو ایسی ہی سزا ملے گی کیونکہ) اللہ

ف ہر وہ شخص جو اپنے کو مسلمان کہتا ہے ٹھنڈے دل سے غور کرے کہ وہ کہاں تک سچا مسلمان کہلائے جانے کا مستحق اور کس حد تک اللہ اور اس کے رسُولؐ کا حکم مانتا ہے۔ اگر ہم اللہ اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرتے تو آج یہ حال کیوں ہوتا۔ اسی عدول حکمی کی وجہ سے آج ہم پر مار پڑ رہی ہے ۱۲

Marfat.com

الْعِقَابِ

کی بڑی سخت مار ہے

پ الانفال

(۳)

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

مسلمانو! اللہ کا حکم مانو اور رسولؐ کا حکم مانو اور جو تم میں سے

وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ

صاحبِ حکومت ہیں (اُن کا بھی)

پ النسآء

کون سے کاموں میں مُسلمان کو مُسلمان کی مدد کرنی چاہیئے

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں میں) ایک دُوسرے کے مددگار ہو جاؤ[1]

پ المآیدۃ

---

[1] ہم کہاں تک ایک دوسرے کے مددگار بنتے ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے قابلِ غور ہے۔

Marfat.com

کون سے کاموں میں مسلمان کو مسلمان کی مدد نہ کرنی چاہیئے

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا

اور گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں ایک دوسرے کے مددگار نہ ہو اور اللہ کے غضب سے

اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب (بہت ہی) سخت ہے[1]

پ المآئدة

کیا چیز مسلمانوں کو مضبوطی سے پکڑے رہنا چاہیئے

(۱)

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

جو شخص اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑے رہے تو وہ سیدھے رستے لگ گیا

پ آل عمران

(۲)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص

اور سب (مل کر) مضبوطی سے اللہ (کے دین) کی رسّی[2] کو پکڑے رہو اور ایک دوسرے

---

[1] اگر بے جا حمایت ترک کردی جائے تو عوام بہت سی مصیبتوں سے بچ سکتے ہیں اور آئے دن کے فرقہ وارانہ فسادات کا بہت کچھ انسداد ہو سکتا ہے

[2] اسی رسّی کو چھوڑ کر تو آج یہ حالت ہے۔ اگر اس کو پکڑے رہتے تو دین و دنیا میں ہمارا کوئی ہمسر نہ ہوتا۔

Marfat.com

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً

اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے پھر اللہ نے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اُس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے

پ ۴ آل عمران

مسلمانوں میں ایک ایسا گروہ ہونا چاہیئے جو لوگوں کو

نیک کام کی طرف بلائے اور بُرے کاموں سے روکے

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ

اور تم میں ایک ایسا گروہ[1] ہونا چاہیئے جو (لوگوں کو) نیک کاموں کی طرف بلائے اور

يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ

اچھے کام کرنے کو کہے اور بُرے کاموں سے منع کرے

---

[1] تمام ہندوستان میں عیسائیوں کے مشن اور آریہ لوگوں کے سماج قائم ہیں۔ جو اپنے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ مگر ہماری ایسی جماعتیں کہیں بھی نظر نہیں آتیں۔ اگر کہیں ہیں بھی تو اُن کی طرف قوم کی توجہ نہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ اگر ہماری ایسی جماعتیں ہر جگہ قائم ہو جائیں تو وہ مسلمانوں کو بہت سی بد اخلاقیوں سے روک سکتی ہیں۔ مثلاً شراب خوری، قمار بازی کا بہت کچھ انسداد کر سکتی ہیں۔

Marfat.com

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے

پ۴ اٰل عمران

مُسلمان سب سے بہتر اُمّت کیوں ہیں

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

لوگوں کی (رہنمائی) کے لئے جس قدر امتیں پیدا ہوئیں ان میں تم (مسلمان) سب سے بہتر ہو کہ اچھے (کام

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

کرنے) کو کہتے اور بُرے (کاموں) سے منع کرتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو

پ۴ اٰل عمران

مُسلمان اپنی مراد کو کس طرح پہنچ سکتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ قف

مسلمانو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تعلیم دو اور آپس میں مل کر رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو تاکہ (آخرکار) تم (اپنی) مراد کو پہنچو

پ۴ اٰل عمران

Marfat.com

حُسنِ مدارات کی توفیق کس کو دی جاتی ہے

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ

اور حسنِ مدارات (کی توفیق) انہی لوگوں کو دی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ انہی لوگوں کو دی

اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝

جاتی ہے جن کے بڑے نصیب ہیں

پ ۲۴ حٰم السجدۃ

مُسلمان کس طرح ممتاز قوم ہو سکتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

مسلمانو! اگر تم خدا سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے لئے ایک امتیاز

فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ

پیدا کر دے گا اور تمہارے گناہ تم سے دُور کر دے گا۔ اور آخر کار تم کو بخشے گا (بھی)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اور اللہ بڑا فضل (کرنے) والا ہے

پ ۹ الانفال

Marfat.com

دُنیا میں کِن لوگوں کی زندگی اچھی بسر ہوتی ہے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم (دنیا میں

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

بھی) اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور اُن کو (آخرت میں بھی) ان کے (ان)

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں گے

پ النحل

سلطنت کِس کو ملتی ہے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ

اور ہم زبُور میں (پندو) نصیحت کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں کہ ہمارے

الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ○

نیک بندے زمین کی (سلطنت) کے وارث ہونگے [۱] پ الانبیاء

[۱] اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم نیک بندے نہ رہے اس لئے ہماری سلطنت جاتی رہی۔ اور اب تو زمینداری تک نہ رہی اگر خال خال باقی ہے تو اس کا ہونا نہ ہونا قوم کے لئے برابر ہے ۱۲

Marfat.com

خدا کن لوگوں سے سلطنت دینے کا وعدہ کرتا ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل (بھی) کرتے ہیں اُن سے خدا کا وعدہ ہے کہ (ایک نہ

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

ایک دن) ان کو ملک کی خلافت (یعنی سلطنت) ضرور عنایت کرے گا جیسے اُن لوگوں کو عنایت کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص

تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

پ النور

اگر خدا کے حکم سے رُوگردانی کرو گے تو تمہاری سلطنت کا کیا حال ہوگا

هٰاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

تم لوگ سُن رکھو کہ تم (تو) ایسے (دل کے تنگ) ہو کہ تم کو اللہ کے راستے میں (اپنے قومی فائدے کیلئے)

اللّٰهِ ج فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ج وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ

خرچ کرنے کو بلایا جاتا ہے اس پر بھی تم میں ایسے (بہتیرے) ہیں جو بخل کرتے ہیں جو بخل کرتا ہی تو حقیقت میں

عَنْ نَّفْسِهٖ ط وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج

اپنے سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے اور تم (اس کے) محتاج ہو

Marfat.com

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ

اور اگر تم (حکمِ خدا سے) رُوگردانی کرو گے تو (خدا) تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو (تمہاری جگہ) لا بٹھائے گا

لَا يَكُونُوٓا أَمْثَالَكُمْ ۝

اور وہ تم جیسے (تنگ دل بھی) نہیں ہونگے[1]

پ محمد

کیا مسلمان کو بے رُخی کرنا چاہیئے

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ ۝

اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر

پ۲۱ لقمٰن

کیا مسلمان کو اِترانا اور شیخی کرنا چاہیئے

(۱)

وَلَا تَمْشِ فِى الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّ اللَّهَ لَا

اور زمین پر اترا کر نہ چل (کیونکہ) اللہ کسی اترانے والے

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا

پ۲۱ لقمٰن

ل[1] تاریخ کی ورق گردانی کر کے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ ہسپانیہ، یورپ، ہندوستان سے ہماری سلطنت جانے اور دوسروں کو ہمارا جانشین کرنے کا باعث یہی ہے کہ خدا کے حکم سے روگردانی کی گئی۔

Marfat.com

(۲)

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ

اور یہ ہم نے تم کو (اس لئے جتا دیا ہے) کہ کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کرو اور کوئی نعمت

اٰتٰكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝

خدا تم کو عطا کرے تو اس پر مت اتراؤ اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا

پ ۲۷ الحدید

مسلمان کو کس طرح چلنا چاہیئے

(۱)

لَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

زمین پر اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ (اس دھماکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو پھاڑ

الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ

نہیں سکے گا۔ اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکے گا ان سب باتوں

كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝

میں جو بری ہیں سب ہی تو تمہارے پروردگار کو ناپسند ہیں

پ ۱۵ بنی اسرائیل

موجودہ خصلت

جنہیں چار پیسہ کا مقدور ہے یاں
سمجھتے نہیں ہیں وہ انساں کو انساں
موافق نہیں جن سے ایام دوراں
نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشہ میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی

Marfat.com

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ

اور اپنی رفتار میں میانہ روی (اختیار) کر

پ۲۱ لقمٰن

مُسلمان کو بات چیت کیسے کرنی چاہئے اور بات چیت میں کِن باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ

اور (کسی سے بات کرے) تو ہولے سے بول (کیونکہ) آوازوں میں بُری سے بُری (آواز)

لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۝

گدھوں کی آواز ہے

پ۲۱ لقمٰن

عیب چینی اور آوازہ کسنا

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝

ہر شخص جو (لوگوں کی) عیب چینی کرتا (اور اُن پر) آوازے کستا ہے اس کی بڑی تباہی ہے

پ۳۰ الھمزۃ

Marfat.com

مضحکہ

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

مسلمانو! مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک)

عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ

اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب

نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

نہیں کہ (جن پر ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں

پ۲ الحجرات

طعنہ اور نام دھرنا[1]

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۚ

اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ

ایمان لانے کے بعد بدتہذیبی کا نام ہی بُرا ہے اور جو (ان حرکات سے)

---

[1] یہ دونوں مرض ہمارے یہاں کی مستورات میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور اسی لئے اعزا و اقربا میں بڑی مزگی رہتی ہے جو مٹائے نہیں مٹتی۔ مرد بھی اس عیب سے خالی نہیں ہیں۔

Marfat.com

يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

باز نہ آئیں تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں

پ ۲۶ الحجرات

ٹٹول اور غیبت

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

اور ایک دوسرے کی ٹٹول ہیں نہ رہا کرو اور نہ تم میں سے ایک کو ایک پیٹھ پیچھے برا کہے۔ بھلا تم سے کوئی (اس بات کو)

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

گوارا کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ یہ تو (یقیناً) تم کو گوارا نہیں (تو غیبت کیوں گوارا ہو کہ یہ بھی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○

ایک قسم کا مردار کھانا ہے) اور اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو کہ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے

پ ۲۶ الحجرات

موجودہ حالت

مجالس میں غیبت کا زور اِس قدر ہے کہ آلودہ اس خون میں ہر بشر ہے

نہ بھائی کو بھائی سے یاں درگذر ہے نہ مُلّا نہ صُوفی کو اس سے حذر ہے

اگر نشۂ مے ہو غیبت میں پنہاں

تو ہشیار پائے نہ کوئی مسلماں

Marfat.com

مسلمان کس حالت میں کسی کو منہ پھوڑ کر بُرا کہہ سکتا ہے

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ

اللہ کو پسند نہیں کہ کوئی (کسی کو) منہ پھوڑ کر بُرا کہے مگر جس پر (کسی طرح کا ظلم ہوا ہو) اور وہ ظالم کو

ظُلِمَ ط وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ○

منہ پھوڑ کر بُرا کہہ بیٹھے تو معذور ہے) اور اللہ (سب کی) سُنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے

پ النسآء

کیا مسلمان کو کرید کرید کر باتیں پوچھنا چاہیے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ

مسلمانو! بہت باتیں کرید کرید کر نہ پوچھا کرو کہ اگر تم پر ظاہر

تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ ج

کردی جائیں تو تم کو بُری لگیں

پ المآئدۃ

کانا پھوسی کس حال میں جائز اور کس حال میں ناجائز ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

مسلمانو جب تم ایک دُوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور (لوگوں پر بے جا)

Marfat.com

بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَ

زیادتی کرنے کی اور رسُول کی نافرمانی کی باتیں ایک دُوسرے کے کان میں

تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ

نہ کیا کرو ہاں (کسی مصلحت سے) نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو مضائقہ نہیں)

اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝ اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں (تم سب قیامت کے دن حساب کے لئے) جمع کئے جاؤ گے۔ کاناپھوسی تو بس ایک شیطانی

لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـئًا

حرکت ہے تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں حالانکہ بے اذنِ خدا (کسی کی کاناپھوسی) اُن کو کچھ

اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝

نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

پ ۲۸ المجادلۃ

مُسلمان کو کس حد تک شک کرنا چاہئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ

مسلمانو! (لوگوں کی نسبت) بہت شک کرنے سے بچتے رہو۔ کیونکہ بعض شک

اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ

(داخل) گناہ ہیں

پ ۲۶ الحجرٰت

Marfat.com

کسی پر تہمت لگانے سے کیا ہوتا ہے

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور جو لوگ مُسلمان مرد اور مُسلمان عورتوں کو بے اس کے کہ انہوں نے قصور کیا (ناحق تہمت لگاکر)

بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ

ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹ) طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر)

اِثْمًا مُّبِیْنًا ۝ؕ

لیتے ہیں

پ۲۲ الاحزاب

خود کرکے دُوسروں پر الزام تھوپنے سے کیا ہوتا ہے

وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ

اور جو شخص کسی خطا یا گناہ کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر

بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ۝

تھوپ دے تو اُس نے بہتان اور گناہ صریح کا بوجھ (اپنی گردن پر) لادا

پ۵ النسآء

Marfat.com

بے حیائی کی باتوں کے متعلق مسلمان کو کیا کرنا چاہیے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج

اور بے حیائی کی باتیں جو ظاہر ہوں اور جو پوشیدہ ہوں ان میں سے کسی کے پاس پھٹکنا

پ الانعام

بیہودہ مشاغل سامنے ہوں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیے

وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝

اور جو (اتفاقاً) بیہودہ مشغلوں کے پاس ہو کر گزریں۔ تو وضعداری کے ساتھ گزر جائیں

پ ۱۹ الفرقان

مسلمانوں کو جاہلوں سے کس طرح پیش آنا چاہیے

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ

(اے پیغمبر) درگذر (کا شیوہ) اختیار کرو اور (لوگوں سے) نیک کام کرنے کو کہو اور جاہلوں

ف ان بے حیائی کی باتوں اور بیہودہ مشاغل نے ہمارے لاکھوں گھرانے بگاڑ دیئے۔ جو گھر دولت سے مالا مال تھے۔ وہاں اب خاک اُڑتی ہے۔ اگر قوم کی دینی تعلیم سے غفلت جاری رہی تو ابھی نہ معلوم کیا کیا روز بد دیکھنے پڑیں۔

Marfat.com

الْجٰهِلِيْنَ ○

سے کنارہ کش رہو

پ۹ الاعراف

جاہل جہالت کی باتیں کریں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیئے

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

اور خدا کے خاص بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو ان کو سلام کریں (اور الگ ہو جائیں)

پ۱۹ الفرقان

کیا مسلمان کو کسی بات کے پیچھے اٹکل پچو ہولینا چاہیئے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

اور (اے مخاطب) جس بات کا تجھ کو علم (یقینی) نہیں (اٹکل پچو) اس کے پیچھے نہ ہولیا کر

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ○

کیونکہ کان آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت کے دن) پوچھ گچھ ہونی ہے

پ۱۵ بنی اسرائیل

Marfat.com

مسلمانوں کو کوئی خبر سُن کر کیا کرنا چاہیئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ

مسلمانو! اگر کوئی بد (ذات) تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح (اس کو)

فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا

تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو

عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ○

پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو

پ۲۶ الحجرات

پیغام صلح بھیجنے والوں سے مُسلمانوں کو کیا سلوک کرنا چاہیئے

وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ○

اور جو لوگ تمہاری طرف (پیغام) صلح ڈالیں تو ایسے لوگوں پر (دست درازی کرنے کا) تمہارے لئے اللہ نے کوئی رستہ نہیں رکھا

پ۵ النساء

اللہ کی آیتوں کی ہنسی اُڑائی جائے تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ

حالانکہ تم (مُسلمانوں) پر اللہ اپنی کتاب (یعنی قرآن) میں یہ (حکم) نازل کر چکا ہے کہ

Marfat.com

اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِہَا وَیُسْتَھْزَاُ بِہَا فَلَا تَقْعُدُوْا

جب تم (اپنے کانوں سے) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کیا جا رہا ہے اور ان کی ہنسی اُڑائی جاتی ہے تو ایسے

مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖٓ ۚ

لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں

اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُھُمْ ؕ

ورنہ اس صورت میں تم بھی انہی جیسے (کافر) ہو جاؤ گے

پ۵ النساء آ

مسلمانوں کیلئے آداب مجلس کیا ہیں

(۱)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا

مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کھل کر بیٹھو تو

فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ ۚ وَاِذَا

کھل بیٹھا کرو کہ خدا (بہشت میں) تم کو بافراغت جگہ دے گا اور جب (تم سے)

قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کہا جائے (اپنی جگہ سے) اُٹھ کھڑے ہو (اور دوسری جگہ جا بیٹھو) تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو کہ تم لوگوں میں سے جو (پورا پورا)

مِنْکُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ

ایمان لائے اور جن کو علم مجلس دیا گیا ہے (اور وہ آداب مجلس بھی ملحوظ رکھتے ہیں) اللہ انکے

Marfat.com

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

درجے بلند کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس (سب) کی خبر ہے

پ۲۸ المجادلة

(۲)

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○

اور اپنے کپڑوں کو (خوب اچھی طرح) پاک (وصاف) رکھو اور نجاست سے الگ رہو

پ۲۹ المدثر

مسلمانوں کو بحث کیسے کرنی چاہئے

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

(اے پیغمبر لوگوں کو) عقل کی باتوں اور اچھی اچھی نصیحتوں سے اپنے پروردگار کے رستہ کی طرف بلاؤ

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

اور ان کے ساتھ بحث (بھی) کرو (تو) ایسے طور پر کہ وہ (لوگوں کے نزدیک) بہت ہی پسندیدہ ہو

پ۱۴ النحل

(۴)

سلام کیا چیز ہے

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ

تو جب گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں) کو سلام کرلیا کرو (سلام ایک) دعائے خیر ہے

Marfat.com

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ

(جو تم مسلمانوں کو) خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ ۔ یوں اللہ (اپنے)

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو

پ النور

سلام کا جواب کیسے دینا چاہئے

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ

اور (مسلمانو) جب تم کو کسی طرح پر سلام کیا جائے تو تم (اس کے جواب میں) اس سے بہتر (طور پر) سلام کر دیا کرو

اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝

یا (کم سے کم) ویسا ہی جواب دو اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (جیسا کروگے ویسا تم کو اجر دیگا)

پ النسآء

انشاء اللہ کی نسبت کیا تاکید ہے

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ لا

اور کسی چیز کی نسبت (یہ) نہ کہا کرو کہ میں اس (کام) کو کل کر دوں گا مگر (ہاں یوں کہا کرو کہ)

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ

خدا چاہے تو (اس کام کو کل کر دوں گا) اور اگر (انشاء اللہ کہنا) کبھی بھول جایا کرو تو (جب یاد آجائے

Marfat.com

وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ

انشاء اللہ کہنے سے) اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کرو اور کہہ دو امید ہے کہ میرا پروردگار اس سے زیادہ

هٰذَا رَشَدًا ۝

رو براہ بات مجھ کو بتائے

پ۱۵ الکھف

مُسلمان کے ساتھ بُرائی کی جائے تو کیا کرنا چاہیے

(۱)

وَالَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْىُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَ

اور جو ایسے (غیرت مند) ہیں کہ جب اُن پر (کسی طرف سے) بے جا زیادتی ہوتی ہے تو واجبی بدلہ لیتے ہیں اور

جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

برائی کا بدلہ ہے ویسی ہی برائی اس پر (بھی) جو معاف کر دے اور صلح کر لے

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

پ۲۵ الشوریٰ

(۲)

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ

اور (اے پیغمبر) نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی - برائی کا دفعیہ ایسے برتاؤ سے کرو کہ وہ (دیکھنے والوں کی نظر میں)

Marfat.com

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ

بہت اچھا ہو (اگر ایسا کروگے تو تم دیکھ لوگے) کہ تم میں اور کسی شخص میں

عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝

عداوت تھی تو اب گویا ایک دم سے وہ (تمہارا) دلسوز دوست ہے

پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ

(۳)

اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

بھلائی کھلم کھلا کرو یا چھپا کر کرو یا تمہارے ساتھ کوئی برائی کرے اور تم برائی سے درگذر کرو (کہ یہ بھی ایک قسم کی بھلائی ہے) تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ۝

اللہ (بھی لوگوں کے ساتھ بھلائی ہی کرتا ہے کہ) باوجود قدرت کے درگذر کرتا ہے (لہٰذا تم بھی درگذر کیا کرو)

پ النسآء

(۴)

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

اور جو شخص صبر کرے اور دوسرے کی خطا بخش دے تو بیشک بڑی ہمت کا کام ہے

پ۲۵ الشورٰی

بدی کروگے تو کیا ہوگا

(۱)

وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

اور جو کوئی شخص برا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) آپ اپنی جان پر ظلم کرے پھر

Marfat.com

يَّسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ

اللہ سے (اپنا گناہ) بخشوائے تو پائے گا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو شخص کسی

يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَ

بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے اور اللہ

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(تو سب کا حال) جانتا (اور ہر ایک کے مناسب حالت) حکم دینے والا ہے

پ النسآء

(۴)

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا

اور جو شخص کوئی برا کام کرتا ہے تو (اس کا وبال) اسی پر (پڑے گا) اور کوئی شخص کسی دوسرے

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

(کے گناہوں) کا بوجھ (اپنے اوپر) نہیں لے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

(جب اس کے حضور میں حاضر ہوگے) تو (دنیا میں) جن جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا

تَخْتَلِفُوْنَ ۝

دے گا (کہ کون حق پر تھا اور کون ناحق پر)

پ الانعام

Marfat.com

مسلمان کو خرچ کس طرح کرنا چاہیے

(۱)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ

اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑ لو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اس کو

لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝

پھیلا ہی دو (ایسا کروگے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کرینگے اور تم تہی دست بھی ہوگے

پ بنی اسرائیل

(۲)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرنے لگیں تو فضول خرچی نہ کریں اور نہ بہت تنگی کریں

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

بلکہ اُن کا خرچ افراط و تفریط کے درمیان بیچ کی راس کا ہو

پ الفرقان

کیا مسلمان کو فضول خرچی کرنی چاہیے

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر (ہر ایک) کو اس کا حق پہنچاتے رہو

Marfat.com

السَّبِيۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ۝

اور دولت کو بے جا مت اُڑاؤ ؎

پ۱۵ بنی اسرآئیل

؎

تماشوں میں ثروت بڑوں کی اُڑانی نمائش میں دولت خدا کی لٹانی

چھٹی بیاہ میں کرنے لاکھوں کے ساماں

یہ ہیں ان کی خوشیاں یہ ہیں انکے ارماں

اور

طبیعت اگر لہو بازی پہ آئی تو دولت بہت سی اسی میں لُٹائی

جو کی حضرت عشق نے رہنمائی تو کر دی بھرے گھر کی دم میں صفائی

پھر آخر لگے مانگنے اور کھانے

یونہی مٹ گئے یاں ہزاروں گھرانے

نتیجہ کیا ہوا

فلاکت جسے کہئے اُم الجرائم نہیں رہتے ایماں پہ دل جس سے قائم

بناتی ہے انساں کو جو بہائم مصلّی ہیں دل جمع جس سے نہ صائم

وہ یُوں اہلِ اسلام پر چھا رہی ہے

کہ مسلم کی گویا نشانی یہی ہے

کہیں مکر کے گُر سکھاتی ہے ہم کو کہیں جھوٹ کی لو لگاتی ہے ہم کو

خیانت کی چالیں سجھاتی ہے ہم کو خوشامد کی گھاتیں بتاتی ہے ہم کو

فسوں جب یہ پاتی نہیں کارگر وہ

تو کرتی ہے آخر کو دریوزہ گر وہ

(حالیؔ)

Marfat.com

دولت کے بیجا اُڑانے والے کون ہیں

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ط وَ

(کیونکہ دولت کے) بے جا اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور

کَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ کَفُوْرًا ○

شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکرا ہے

پ بنی اسرائیل

غربا کی امداد نہ کرسکو تو ان سے کس طرح پیش آنا چاہئیے

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ

اور اگر تم کو اپنے پروردگار کے فضل کے انتظار میں جس کی تم کو توقع ہو (مجبوری)

رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ○

ان (غربا) سے منہ پھیرنا پڑے تو نرمی سے اُن کو سمجھا دو

پ بنی اسرائیل

احادیثِ نبوی

۱- مال کے صرف میں فضول خرچی سے بچتے رہو اور میانہ روی کا التزام رکھو۔ کیونکہ وہ قوم کبھی محتاج نہیں ہوتی جس نے میانہ روی اختیار کی۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمرؓ)

۲- خرچ میں میانہ روی نصف معاش ہے۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمرؓ)

Marfat.com

کیا مسلمان کو رشوت دینا اور لینا چاہیے

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا

اور آپس میں ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال کو خورد بُرد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں

بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ

کے پاس (رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو لوگوں کے مال میں سے (تھوڑا بہت جو) کچھ

بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

ہاتھ لگے اس کو جان بوجھ کر ناحق ہضم نہ کر جاؤ

پ البقرة

مسلمان کو کس بات میں سفارش کرنی چاہیے کس میں نہ کرنی چاہیے

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ

جو شخص نیک (بات کی) سفارش کرے (قیامت کے دن) اس (نیک کام کے اجر) میں

مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ

سے اس کو بھی حصہ ملے گا اور جو بری (بات کی) سفارش کرے اس (کے وبال)

كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ○

میں وہ بھی شریک ہوگا اور اللہ ہر چیز پر ضابط ہے

پ النساء

Marfat.com

کیا مسلمان کو جوا کھیلنا اور شراب پینا چاہیئے

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ

مسلمانو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (ان میں کا ہر ایک کام)

الْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

تو بس ناپاک شیطانی کام ہے تو اس سے

فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطٰنُ

بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے

أَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ

کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی اور بغض ڈلوائے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ

اور تم کو یاد الٰہی اور نماز سے باز رکھے تو کیا (شیطان کے مکر پر اطلاع پائے

فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُونَ ۝

پیچھے اب بھی) تم باز آؤ گے (یا نہیں)

پ المائدة

(۲)

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

(اے پیغمبر! لوگ) تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (تو ان لوگوں سے) کہہ دو ان دونوں

Marfat.com

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ

(چیزوں) میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر اُن کے فائدے سے اُن کا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر ہے

پ البقرۃ

قول و قرار و پابندی عہد

(۱)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ

مسلمانو! اپنے اقراروں کو پورا کرو

پ المائدۃ

(۲)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○

مسلمانو! ایسی بات کیوں کہہ بیٹھا کرتے ہو جو تم کر کے نہیں دکھاتے (یہ بات)

لے اگر حکمِ خداوندی کے مطابق ہر مقام پر ہماری جماعتیں ہوتیں تو حالت اس درجہ کو نہ پہنچ جاتی کہ دیوالی میں علانیہ دن دہاڑے ہمارے بھائی جُوا کھیلتے یا شراب کے ٹھیکہ دار بننے کی جرأت کرتے۔ یہ خرابیاں اسی وجہ سے ہیں کہ اب نہ کوئی ان کو منع کرنے والا ہے نہ ان تک احکامِ خداوندی پہنچانے کی فکر کی جاتی ہے۔

مشابہ ہے قوم اس مریضِ جواں سے — گیا ضعف نے جس کو مایوس جاں سے

نہ بستر سے حرکت نہ جنبش مکاں سے — اجل کے ہیں آثار جس پر عیاں سے

نظر آتے ہیں سب مرض جس کے مزمن

نہیں کوئی مہلک مرض جس کو لیکن

بجا ہیں حواس اسکے اور ہوش قائم — طبیعت میں میلِ خور و نوش قائم

دماغ اور دل چشم اور گوش قائم — جوانی کا پندار اور جوش قائم

کرے کوئی اس کی اگر غور کامل

عجب کیا جو ہو جائے زندوں میں شامل

Marfat.com

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○

اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے کہ کہو (سب کچھ) اور کرو (کچھ) نہیں

پ الصف

(۳)

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○

اور عہد کو پُورا کیا کرو کیونکہ (قیامت میں) عہد کی باز پرس ہوگی

پ بنی اسرائیل

(۴)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

اور جب تم لوگ آپس میں قول و قرار کرو تو اللہ کی قسم کو پُورا کرو اور قسموں کو اُن کے

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

پکا کئے پیچھے نہ توڑو حالانکہ تم اللہ کو اپنا ضامن

لے اب تو رجسٹری کر کے بھی مکر جاتے ہیں۔ اور یہ تو روزمرہ کی پریشانی ہے کہ ہمارے مسلمان دھوبی، درزی بڑھئی اور دستکار بھائی وعدہ کرتے ہیں کہ فلاں دن تک کام ضرور کردیں گے مگر گاہک کو سخت پریشان کرتے ہیں۔ جانتے ہی نہیں کہ ایفائے وعدہ ہے کیا۔ برعکس اس کے کسی انگریز پیشہ ور کو دیکھو، جو دن اور وقت مقرر کرے گا کبھی اس کے خلاف نہیں کریگا۔ اور اگر دیکھے گا کہ کام وقت پر نہیں کر سکے گا تو گاہک سے بڑے اخلاق سے کہہ دے گا کہ مجھے افسوس ہے مجھے وقت نہیں ہے معافی چاہتا ہوں۔ غیر تو حکمِ خدا کی یوں پابندی کریں اور ہم اس بیباکی سے خلاف ورزی کریں تو پھر ہمارا وقار قائم ہو یا غیروں کا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہمارے پیشہ وروں کو نہ ان احکام سے واقفیت نہ ان کو تعلیم دینے کی کسی کو فکر ہے۔ اس لئے ان کو

نہ خوفِ خدا ہے نہ شرمِ نبیؐ

Marfat.com

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

ٹھیرا چکے ہو کچھ شک نہیں کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے

پ۱۴ النحل

بد عہدی کی سزا کیا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

جو لوگ (اپنے) عہد (کے بدلے) جو خُدا سے کیا تھا اور نیز اپنی قسموں کے بدلے بے حقیقت

ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

(دنیاوی) معاوضہ لے لیتے ہیں اور قول و قسم کا پاس نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کو آخرت میں کچھ بہرہ نہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور قیامت کے دن خُدا اُن سے بات بھی نہیں کرے گا اور نہ اُن کی طرف (نظر بھر کر) دیکھے گا

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اور نہ اُن کو پاک کرے گا (گناہوں کی گندگی سے) اور انکے لئے دردناک عذاب ہے

پ۳ آل عمران

احادیثِ نبوی

۱۔ مومن کا وعدہ (قرض کی طرح) واجب الادا ہے۔ اور مومن کا وعدہ ایسا ہے جیسے ہاتھ پکڑ لیا (کنز العمال)

۲۔ قیامت کے دن اللہ کے سب سے بہتر بندے وہ ہونگے جو خوش دلی سے وعدہ وفا کرتے ہیں (عن عائشہ رض)

۳۔ وعدہ کرنے والے کا اقرار قرض کی طرح ہے یا اُس سے بھی زیادہ۔ (عن علی رض)

Marfat.com

قسم اور اُس کے توڑنے کا کفّارہ کیا ہے

(۱)

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۟

(یہ لوگ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر عذاب آخرت کے اعتبار سے) آپ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ کو معلوم ہے یہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں

پ التوبۃ

(۲)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

تمہاری قسموں میں سے جو لایعنی ہیں اُن پر تو خدا تم سے (کچھ) مواخذہ نہیں کرتا ہاں پکّی قسم کھا لو

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ

(اور پھر اس کے خلاف کرو) تو خُدا تم سے (اس کا) مواخذہ کرے گا تو اسی (پکّی) قسم کے توڑنے کا کفّارہ

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

دس مسکینوں کو متوسط درجے کا کھانا کھلا دینا ہے جیسا تم اپنے اہل وعیال کو کھلایا کرتے

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ

ہو یا ان (ہی دس مسکینوں) کو کپڑے بنا دینا یا ایک بردہ آزاد کر دینا پھر جس کو (بردہ) میسر

يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ

نہ ہو تو تین روزے یہ تمہاری قسموں کا کفّارہ ہے جب کہ تم قسم (تو) کھا لو (اور اس

اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

میں پورے نہ اترو) اور اپنی قسموں (کے پورا کرنے) کی احتیاط رکھو اسی طرح اللہ اپنے احکام

Marfat.com

اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ○

تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم اسکی شکر گذاری کرو (کہ تم کو ادب سکھاتا ہے[1])

پ المآئدۃ

مُسلمان کو کس طرح گواہی دینی چاہیے، اور کس طرح انصاف کرنا چاہیے

گواہی

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَ

اور سچ جھوٹ کے ساتھ گڈمڈ نہ کرو اور جان بُوجھ کر

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

حق بات کو نہ چھپاؤ

پ البقرۃ

(۲)

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ ؕ وَمَنْ یَّکْتُمْھَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ

اور گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا کھوٹا ہے

---

[1] اللہ قسم، قرآن قسم، کثرت سے لوگوں کی زبان پر چڑھا ہوا ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ جو زیادہ جھوٹ بولتے ہیں وہی اپنے دل میں سمجھتے ہیں کہ بلا قسم کھائے ہوئے اُن پر اعتبار نہ ہوگا۔ اس لئے قسم کھا کر اپنی سچائی کا یقین دلانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ جو سچا ہے اس کا اقرار یا انکار ہی کافی ہے اور اس کو قسم کھانے کی ضرورت نہیں

Marfat.com

قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝

اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے

پ البقرة

(۳)

وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ

اور وہ جھوٹی گواہی نہ دیں [1]

پ الفرقان

(۴)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ

مسلمانو! مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو (اور) خدا لگتی گواہی دو اگرچہ (یہ گواہی) تمہارے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَ

اپنے یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور اگر ان میں) کوئی مالدار یا محتاج

الْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَّكُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ

ہے تو اللہ (سب سے بڑھ کر) ان کی پرداخت کرنے والا ہے تو تم (ان کی خاطر اپنی) خواہش

اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ

کی پیروی نہ کرو کہ لگو حق سے اعراض کرنے اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا (سرے سے

---

[1] جھوٹ بولنا اور عدالتوں میں جھوٹی گواہی دینا اب ایک معمولی سی بات رہ گئی ہے۔ عدالت میں سب کے سامنے حلف لے کر جھوٹ بول آتے ہیں اور ذرا شرم نہیں آتی بلکہ جھوٹ نے اس درجہ زور پکڑا ہے کہ اگر کوئی سچی گواہی دیدے تو وہ احمق سمجھا جاتا ہے۔

Marfat.com

تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○

گواہی دینے سے) پہلوتہی کرو گے تو (جیسا کرو گے ویسا بھرو گے کیونکہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے

پ النسآء

(۵)

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو اور بات (بھی) کرو تو راہ کی سیدھی سچی۔ ایسا کرو گے تو

سَدِیْدًا ○ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ

(خدا) تم کو اعمال صالحہ کی توفیق دے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ

دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانا تو اس نے بڑی

فَوْزًا عَظِیْمًا ○

کامیابی حاصل کی

پ الاحزاب

سچ بولنے والے کے ساتھ مسلمان کو کیا کرنا چاہیئے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ○

مسلمانو! خدا (کے غضب) سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو

پ التوبۃ

Marfat.com

کیا مسلمانوں کو دغابازوں کا طرفدار بننا چاہیئے

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ

اور دغابازوں کے طرف دار نہ بنو اور اللہ سے (بھول چوک کی) معافی چاہو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پ۵ النسآء

عزت سے کن کی بسر ہوگی

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝

اور جو اپنی (تحویل کی) امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

اور جو اپنی گواہیوں پر ثابت (قدم) رہتے اور جو اپنی نماز

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ

کی خبر رکھتے ہیں یہ لوگ (ہیں جو) عزت سے (بہشت کے) باغوں

مُّكْرَمُوْنَ ۝

میں ہونگے

پ۲۹ المعارج

Marfat.com

اِنصاف

مُسلمانوں کو باہمی جھگڑے کس طرح فیصل کرنے چاہئیں

(۱)

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآئِ

(مسلمانو!) اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور (لوگوں کے ساتھ) احسان کرنے کا اور قرابت والوں

ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَ

کو (مالی امداد) دینے کا اور بے حیائی (کے کاموں) اور نا شائستہ حرکتوں اور (ایک دوسرے پر) زیادتی کرنے

الْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○

سے منع فرماتا ہے تم لوگوں کو (ایسی ایسی) نصیحتیں کرتا ہے کہ تم ایسی باتوں کا خیال رکھو

پ۱۴ النحل

(۲)

وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ط

اور جب لوگوں کے باہمی جھگڑے فیصل کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اللہ

اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا م

جو تم کو نصیحت کرتا ہے (تمہارے حق میں) بہت اچھی ہے اس میں شک نہیں کہ اللہ سب کی سُنتا

بَصِیْرًا ○

(اور سب کچھ) دیکھتا ہے

پ۵ النسآء

Marfat.com

لوگوں کے باہمی جھگڑے کس اصول پر طے کرنے چاہئیں

إِنَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

(اے پیغمبر!) ہم نے (جو) کتاب برحق تم پر نازل کی ہے (تو اس لئے) کہ جیسا تم کو خدا نے

النَّاسِ بِمَآ أَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ

بتا دیا ہے اُس کے مطابق لوگوں کے باہمی جھگڑے چکا دو

پ۵ النسآء

مُسلمان آپس میں کون ہیں اور دو مسلمانوں میں لڑائی ہو تو کیا کرنا چاہئیے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ج

مسلمان تو بس (آپس میں) بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا دیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور خدا (کے غضب) سے ڈرتے رہو کہ (خدا کی طرف سے) تم پر رحم کیا جائے

پ۲۶ الحجرٰت

مُسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑیں تو کیا کرنا چاہیئے

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا

اور اگر (تم) مُسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صُلح کرا دو

Marfat.com

بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى

پھر اگر ان میں ایک (فرقہ) دوسرے پر زیادتی کرتا ہے تو جو زیادتی کرتا ہے

فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

(تم بھی) اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ حکمِ خدا کی طرف رجوع لائے

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ

پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین میں برابری کے ساتھ صلح کروا دو اور انصاف کو ملحوظ رکھو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ ۲۶ الحجرات

مسلمان آپس میں جھگڑا کریں تو کیا ہوگا

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ (آپس میں جھگڑا کرنے سے) تم ہمت ہار

لے آج کل تو ایک دوسرے کے دشمن ہو رہے ہیں

اگر پاتے ہیں دو دلوں میں صفائی — تو ہیں ڈالتے اُن میں طرح جدائی
ٹھنی دو گروہوں میں جس دم لڑائی — تو گویا تمنا ہماری بر آئی

بس اس سے نہیں مشغلہ خوب کوئی
تماشا نہیں ایسا مرغوب کوئی

Marfat.com

وَتَذۡهَبَ رِيۡحُكُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

دوگے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (لڑائی کی تکلیفوں پر) صبر کرو بیشک اللہ صبر کرنے

الصّٰبِرِيۡنَ ۞

والوں کا ساتھی ہے

پ الانفال

وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۞

اور جو خُدا پر بھروسہ رکھے گا تو (وہ قوی دل ہی ہوگا کیونکہ اس کا مددگار) اللہ زبردست اور حکمت والا ہے

پ الانفال

ل یہ آیت ہمارے حق میں پیشین گوئی کا کام دے رہی ہے۔

ایسی ہوا اکھڑ رہی ہے کہ بنائے نہیں بنتی، گھر گھر نفاق پھیلا ہوا ہے۔ بھائی بھائی سے جُدا ہے۔ ساس، بہو، نند، بھاوج ایک دُوسرے کو دیکھنا نہیں چاہتیں۔ اہل حدیث کونسلوں میں سیٹ علیحدہ مانگ رہے ہیں۔ اہل سُنت انتخاب جداگانہ چاہتے ہیں۔ اور اہلِ تشیع انتخابِ مشترکہ کے خواہاں ہیں۔ غرض کہ خُوب ہوا خیزی ہو رہی ہے۔ اور ہمارے کان پر جوں تک نہیں رینگتی حقیقت حال تو یہ ہے۔

نہ سُنّی میں اور جعفری میں ہو الفت نہ نعمانی و شافعی میں ہو ملت
وہابی کی صُوفی سے کم ہو نہ نفرت مقلد کرے نامقلد پہ لعنت
رہے اہلِ قبلہ میں جنگ ایسی باہم
کہ دینِ خدا پر ہنسے سارا عالم

وہ دیں جس نے الفت کی بنیاد ڈالی کیا طبع دوراں کو نفرت سے خالی
بنایا اجانب کو جس نے موالی ہر اک قوم کے دل سے نفرت نکالی
عرب اور حبش ترک تاجیک و دیلم
ہوئے سارے مل کر شکر شیر باہم

Marfat.com

تعصب نے اس صاف چشمہ کو آ کر — کیا بغض کے خار و خس سے مکدر
بنے خصم جو تھے عزیز و برادر — نفاق اہلِ قبلہ میں پھیلا سراسر

نہیں دستیاب ایسے اب دو مسلماں!
کہ ہو ایک کو دیکھ کر ایک شاداں!!

ہم کو کیا ہونا چاہئے تھا

ہمارا یہ حق تھا کہ سب یار ہوتے — مصیبت میں یاروں کے غمخوار ہوتے
سب ایک اک کے باہم مددگار ہوتے — عزیزوں کے غم میں دل افگار ہوتے

جب اُلفت میں یُوں ہوتے ثابت قدم ہم
تو کہہ سکتے اپنے کو خیر الاُمم ہم

اگر بھولتے ہم نہ قولِ پیمبر — کہ ہیں سب مُسلمان باہم برادر
برادر ہے جب تک برادر کا یاور — معین اس کا ہے خود خداوندِ داور

تو آتی نہ بیڑے اپنے تباہی
فقیری میں بھی کرتے ہم بادشاہی

وہ گھر جس میں ہوں دل ملے سب کے باہم — خوشی ناخوشی میں ہوں سب یار و ہمدم
اگر ایک خوش دل تو گھر سارا خرم — اگر ایک غمگیں تو دل سب کے پُرغم

مُبارک ہے اُس قصرِ شاہنشہی سے
جہاں ایک دل ہو مکدر کسی سے — حالی

احادیثِ نبوی

۱- تمام مسلمان ایک جسم ہیں کہ اگر آنکھ میں درد ہو تو تمام بدن میں تکلیف ہو۔ اور اگر سر میں درد ہو تو سارا جسم بے چین ہو جائے۔ (مشکوٰۃ عن نعمان بن بشیرؓ)

۲- ایک مومن دُوسرے مومن کے لئے بنیاد کی طرح ہے کہ اس کا ایک حصہ دُوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دُوسرے میں ڈال کر بتایا کہ اس طرح۔

(مشکوٰۃ عن ابی موسیٰؓ)

Marfat.com

دین میں تفرقہ پڑے تو کیا کرنا چاہیئے

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

(اے پیغمبر!) جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ

تم کو ان (کے جھگڑوں) سے کچھ سروکار نہیں اُن کا معاملہ بس خدا کے حوالے (کہ وہ اُن کا حساب لے گا)

ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

پھر جو کچھ (دُنیا میں) کیا کرتے تھے (ان کا نیک و بد) اُن کو بتا دے گا

پ الانعام

نفاق کی صُورت ہو تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیئے

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي

(اے پیغمبر!) اُن کے پیچھے نہ پڑو اور (نصیحت کے طور پر) ان کو (ان کے نفاق کے نتیجے) سمجھا دو اور اُن سے

أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝

ایسی باتیں کرو کہ (نفاق کے بُرے نتیجے) اچھی طرح اُن کے ذہن نشین ہو جائیں

پ النسآء

Marfat.com

حاکمِ وقت سے جھگڑا ہو تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَ

پھر اگر کسی امر میں تم (اور حاکمِ وقت) آپس میں جھگڑ پڑو تو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لانے کی شرط

الرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

یہ ہے کہ اس امر میں اللہ اور رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو (کہ) یہ (تمہارے حق

الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝

میں) بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی (یہی طریقہ) اچھا ہے

پ۵ النساء

ذات برادریاں بنانے کا مقصد کیا ہے

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوا) سے پیدا کیا اور پھر تمہاری

وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ

ذاتیں برادریاں ٹھیرائیں تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو (ورنہ) اللہ کے نزدیک

اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ۭ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝

تم میں بڑا شریف وہی ؎ ہے جو تم میں بڑا پرہیزگار ہے بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے

؎ حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو

پ۲۶ الحجرات

Marfat.com

امانت ۔خیانت

امانت

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا

(مسلمانو!) اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت (رکھنے) والوں کی امانتیں (جب مانگیں) اُن کے حوالہ کردو

پ النسآء

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) حقوق مساوی ملنے اور کالے گورے کا فرق مٹانے کے لئے دنیا میں واویلا مچا ہوا ہے مگر ہماری موجودہ روش یہ ہے کہ اپنے پیشہ ور اور دستکار بھائیوں کو اپنے سے کم سمجھتے ہیں۔ ان سے الگ رہتے ہیں۔ ان کی درستی اخلاق اور تعلیم و تربیت کی ذرا فکر نہیں کرتے۔ حالانکہ اس آیت سے ثابت ہے کہ خدا کے نزدیک بڑا شریف وہی ہے جو اس کے احکام کا پابند ہو۔ اپنے ہی ملک میں دیکھو کہ آج چمار، پاسی وغیرہ جن کے چھو جانے سے اعلیٰ ذات کے ایک ہندو کا جسم، کھانا پینا، عبادتخانہ نجس ہو جاتا ہے۔ برابری کا بڑے شد و مد سے دعویٰ کر رہے ہیں۔ اور اسلامی اصول کے مطابق حق بجانب ہیں اور ایسے مذہب کی تلاش میں ہیں جو ان کو برابری کے حقوق عطا کرے۔ اسلام ہی دنیا میں تنہا ایسا مذہب ہے جس نے آج سے چودہ سو برس پہلے اس فرق کو مٹانے کے لئے جو قطعی نفسانیت اور خودغرضی اور خودبینی پر مبنی ہے، آواز بلند کی اور کالے گورے اور اعلیٰ ادنیٰ کا فرق مٹا کر دُنیا کو دکھا دیا کہ سب بندگانِ خدا برابر ہیں۔ اسلام اسی کو شریف قرار دیتا ہے جس کے اعمال و اخلاق بموجب احکامِ خُدا ہوں۔ اسلامی اصُول کے مطابق کوئی انسان رذیل پیدا نہیں ہوتا ہمارے اسلاف نے اسی اصُول کی بنا پر غلاموں کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا۔ مگر دیکھو ہمارے ہندو بھائیوں کا زمانہ شناس تعلیم یافتہ طبقہ آج ان لوگوں کو اپنے برابر حقوق دینے کو آمادہ ہو رہا ہے اور ذات پات توڑک منڈل (جس کی اسلام نے آج سے چودہ سو برس پہلے بنیاد ڈالی تھی) قائم کر کے اور ان لوگوں کو ہریجن کا لقب دیکر ان سے مصافحہ کرنے کو قدم بڑھا رہا ہے اور اس طرح ہزارہا برس کی پُرانی نفرت، حقارت و جُدائی کی خلیج کو عبُور کر کے اُن کو اپنی برادری میں لینے کی کوشش کر رہا ہے اور اپنی قوت کو استحکام پہنچانے کی فکر میں ہے کیا یہ چشم دید واقعات ثابت نہیں کرتے کہ اسلام ہی اس درجہ فطرت انسانی کے مطابق ہے کہ غیر مسلم بھی اس کی پیروی کرنے پر مجبور نظر آتے ہیں۔ مگر ہم کو تعصب آگے بڑھنے نہیں دیتا۔ پیچھے ہٹتے چلے جاتے ہیں۔ اپنے ان غریب پیشہ ور بھائیوں کو کس مپرسی

Marfat.com

خیانت

(۱)

وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ

اور جو (مُجرم) خیانت کا مرتکب ہوگا تو جو چیز خیانت کی ہے قیامت کے دن (خدا کے رُوبرو بعینہٖ وہی چیز) اسکو لاحاضر کرنی ہوگی

پ۴ ال عمرٰن

(حاشیہ بسلسلہ صفحہ گذشتہ) کی حالت میں چھوڑ کران سے علیحدہ رہ کر ہم نے اپنی قوت کو سلب کر دیا اور ہوش میں نہیں آتے۔ ان سے ہمارا علیحدہ رہنا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ ان کی تعلیم و تربیت سے غافل رہنا، قوم کے لئے مرضِ دق کا کام دے رہا ہے۔ ہم کو لازم ہے کہ ان کی رہنمائی کریں۔ اور دراصل یہ فرض تعلیم یافتہ طبقہ کا ہے۔

بہت ان میں ہیں جن کے جوہر ہیں قابل　　یہی جو کہ پھرتے ہیں بے علم و جاہل

انہیں ناقصوں میں ہیں پوشیدہ کامل　　رذائل میں پنہاں ہیں ان کے فضائل

نہ ہوتے اگر مائلِ لہو و بازی

ہزاروں انہیں میں تھے طوسی و رازی

اُن کا اس حالت میں ہونا ہماری اپنی غفلت کا نتیجہ ہے۔ ہمارے اسلاف نے ان کی طرف توجہ رکھی تو ان کا یہ حال تھا۔

امامت کو پہنچے وہ قصّار تھے جو　　حکومت ملی ان کو صفّار تھے جو

بنے مرجعِ خلق نجّار تھے جو　　وہ قُطبِ زماں ٹھیرے عطّار تھے جو

اُولو الفضل یاں اُٹھے سرّاج کتنے

ابو الوقت ہو گزرے حلّاج کتنے

قصّار دھوبی کو، سرّاج زین گر کو، حلّاج دُھنیے کو کہتے ہیں۔ بڑے بڑے ائمۂ دین اور علماء یہ تمام پیشے کرتے تھے صفّار ٹھٹھیرے کو کہتے ہیں۔ یعقوب بن لیث ان کا پہلا بادشاہ تھا۔ جو ٹھٹیرے کا کام کرتا تھا۔ پھر حاکم سیستان کے یہاں نوکر ہوگیا۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ خراسان وغیرہ کرمان، فارس وغیرہ ممالک پر متسلط ہوگیا۔ خراسان میں صفّاریوں کی حکومت تیس برس تک رہی۔ ۱۲

Marfat.com

(۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال کو خورد برد نہ کیا کرو ہاں آپس کی

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

رضامندی سے خرید و فروخت (اور اس میں کچھ ہاتھ لگ جائے تو) ناروا نہیں اور (آپ) اپنے

مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تئیں ہلاک نہ کرو (تم سے یہ بات اس لئے کہی جاتی ہے کہ) اللہ

بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

تم پر مہربان ہے

پ النساء

(۳)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ

اور جو زور اور ظلم سے ایسا (کام) کرے گا (یعنی پرایا مال کھا جائے گا) تو ہم اس کو قیامت کے

نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

دن دوزخ کی آگ میں (لے جا کر) جھونک دینگے اور یہ اللہ کے نزدیک (ایک) آسان (سی) بات ہے

پ النساء

(۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

مسلمانو! اللہ اور رسول کی (امانت میں) خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت

Marfat.com

وَتَخُونُوا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

کرو اور تم تو (خیانت کے وبال سے) واقف ہو

پ الانعام

احادیثِ نبوی

۱۔ جو شخص تمہارے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کر دو۔ اور جو شخص تمہاری خیانت کرے تم اس کی خیانت نہ کرو (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ)

۲۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر۔ (کنز العمال)

۳۔ رسول اللہ صلعم کا بہت ہی کم کوئی خطبہ ہو گا جس میں آپ نے یہ نہ فرمایا ہو کہ اس شخص کا ایمان نہیں جس میں امانت نہیں۔ اور اس شخص میں دین نہیں جس کا عہد (ٹھیک) نہیں (مشکوٰۃ عن انسؓ)

قرضہ

قرضدار سے مُسلمان کا سلوک کیسا ہونا چاہیئے

وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ وَاَنْ

اور اگر (کوئی) تنگ دست (تمہارا) مقروض ہو تو فراخی کی مہلت دو اور اگر

تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اس کو (اصل قرضہ بھی) بخش دو

پ۳ البقرۃ

سُود

(۱)

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا

اللہ سُود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکرے ہیں

يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

(اور) گنہگار ہیں خدا اُن سے راضی نہیں

پ۳ البقرۃ

(۲)

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

اور جو لوگ سُود کھاتے ہیں (قیامت کے دن) کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر اس کا سا کھڑا ہونا

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۗ

جس کو شیطان نے (اپنی) جھپٹ سے مخبوط الحواس کر دیا ہو

پ۳ البقرۃ

(۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

مسلمانو! اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سُود (لوگوں کے ذمہ) باقی ہے

مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اس کو چھوڑ بیٹھو اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اُس کے

Marfat.com

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

رسول سے لڑنے کے لئے ہوشیار ہو رہو اور اگر توبہ کرتے ہو تو اپنی

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ

اصل رقم تم کو (لینی پہنچتی ہے) نہ تم (کسی کا) نقصان کرو اور نہ کوئی

لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

تمہارا نقصان کرے

پ البقرة

(۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا

مُسلمانو! سُود (در سُود) نہ کھاؤ کہ (اصل میں مِل جُل کر) دُگنا چوگنا (ہوتا چلا

مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

جائے) اور اللہ سے ڈرو عجب نہیں (آخرت میں) تم فلاح پاؤ

پ آل عمران

بیع اور سُود میں کیا فرق ہے

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سُود کو حرام

پ البقرة

لہ حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو۔

Marfat.com

سود و زکوٰۃ میں کیا فرق ہے، کیا سود دینا جائز ہے

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ

اور (یہ) جو تم لوگ سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں بڑھوتری ہو تو وہ

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ

(سود) خدا کے ہاں (پھولتا) پھلتا نہیں (یعنی اس میں برکت نہیں ہوتی) اور (وہ) جو تم (محض) خدا

زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کی رضاجوئی کے ارادے سے زکوٰۃ دیتے ہو تو جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہی (اپنے دیئے کو خدا کے ہاں)

الْمُضْعِفُوْنَ ○

بڑھا رہے ہیں

پ۲۱ الروم

لہ بعض علماء کرام نے تجارتی بنک کے سود کو جائز قرار دیا ہے۔ لیکن اگر ان علماء کے فتوؤں سے اتفاق نہ کیا جائے تب بھی یہ امر قابلِ غور ہے کہ ہم ان تمام گناہوں کا جن سے ہماری رہی سہی دولت کی بربادی ہوتی ہے مرتکب ہونا برا نہیں سمجھتے۔ ہاں تجارتی سود کا لینا اس لئے حرام سمجھتے ہیں کہ مفلسی بڑھے اور دولت گھٹے۔ جس سود کی واقعی ممانعت ہے اگر اس پر دنیا عمل کرتی تو آج غریب کاشتکاروں، زمینداروں کی یہ حالت زار نہ ہوتی جو اس زمانہ میں ہو رہی ہے اور جس کے لئے اب گورنمنٹ نے کاشتکاروں اور زمینداروں کی حفاظت کے لئے قانون کسی حد تک بنا کر اُن کو بربادی سے بچانا چاہا ہے۔ اگر مسلمان سود دینا ترک کر دیں تو قرض کے مہلک مرض سے ان کو نجات مل جائے اور انکی جائداد دوسروں کے قبضہ میں نہ جائے۔

Marfat.com

مُسلمان بنیے کو دکانداری کس طرح کرنا چاہیئے

(۱)

وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ○

اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور کم نہ تولو

پ۲۷ الرحمٰن

(۲)

وَاَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ

اور جب ناپ کر دو تو پیمانے کو پورا کر دیا کرو اور (تول کر دینا ہو تو) ڈنڈی سیدھی

الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَیۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ○

رکھ کر تولا کرو (معاملے کا) یہ بہتر (طریق) ہے اور (اس کا) انجام بھی اچھا ہے

پ۱۵ بنی اسرائیل

(۳)

اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ ○ج

(کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپ کر دیا کرو تو) پیمانہ بھر کر دیا کرو اور لوگوں کو نقصان پہنچانے والے نہ بنو

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ○ج وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ

اور (تولا کرو تو) ترازو (کی ڈنڈی) سیدھی رکھ کر تولا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں

اَشۡیَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ○ج

(جو خریدیں) کمی سے نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو

Marfat.com

وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ ○

اور اُس خُدا سے ڈرتے رہو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا

پ۱۹ الشعرآء

(۴)

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ○ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ

کم دینے والوں کی (بڑی ہی) تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کریں تو پُورا

یَسْتَوْفُوْنَ ○ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ○

لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ لِیَوْمٍ

کیا اُن کو اس بات کا خیال نہیں کہ بڑے (سخت) دن (یعنی قیامت کو) یہ اُٹھا کر کھڑے کئے

عَظِیْمٍ ○ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جائیں گے اور اُس دن لوگ پروردگارِ عالم کے رُوبرو (اعمال) کی جوابدہی کیلئے کھڑے ہونگے

پ۳۰ التطفیف

احادیثِ نبوی

۱۔ سچا اور امانت دار سوداگر انبیا اور صدیقین و شہدا کے ساتھ ہوگا (ترمذی۔ دارقطنی۔ دارمی)

۲۔ تجارت میں بہت قسم کھانے سے پرہیز کرو۔ کیونکہ وہ اس وقت تو مال کو فروخت کرا دیتی ہے لیکن پھر نقصان دیتی ہے۔ (مُسلم)

۳۔ تجارت ضرور کرو۔ کیونکہ اس میں رزق کا ۹/۱۰ حصہ ہے (احیاالعلوم)

Marfat.com

ہم کس حد تک اِن احکام کی پیروی کر رہے ہیں

(۱)

ہمارے امرا

امیروں کا عالم نہ پوچھو کہ کیا ہے   خمیر اُن کا اور اُن کی طینت جُدا ہے
سزاوار ہے اُن کو جو ناسزا ہے   روا ہے انہیں سب کو جو ناروا ہے
شریعت ہُوئی ہے "نکونام" ان سے
بہت "فخر" کرتا ہے اسلام ان سے
سمجھتے ہیں سب عیب جن عادتوں کو   بہائم سے نسبت ہے جن سیرتوں کو
چھپاتے ہیں اوباش جن خصلتوں کو   نہیں کرتے اجلاف جن حرکتوں کو
وہ یاں اہلِ دولت کو ہیں شیر مادر
نہ خوفِ خُدا ہے نہ شرمِ پیمبر
نہ آغاز پر اپنے غور ان کو اصلا   نہ انجام کا اپنے کچھ اُن کو کھٹکا
نہ فکر ان کو اولاد کی تربیت کا   نہ کچھ ذلتِ قوم کی اُن کو پروا
نہ حق کوئی دُنیا پہ اُن کا نہ دیں پر
خُدا کو وہ کیا منہ دکھائیں گے جا کر

(۲)

ہمارے بہی خواہ اور پیرزادے

بہت لوگ بن کر ہوا خواہِ اُمت   سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت

Marfat.com

سدا گاؤں در گاؤں نوبت بہ نوبت   پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیل دولت
یہ ٹھہرے ہیں اسلام کے رہنما اب
لقب ان کا ہے وارثِ انبیا اب
بہت لوگ پیروں کی اولاد بن کر   نہیں ذاتِ والا میں کچھ جن کے جوہر
بڑا فخر ہے جن کو لے دے کے اس پر   کہ تھے اُن کے اسلاف مقبولِ داور
کرشمے ہیں جا جا کے جُھوٹے دکھاتے
مریدوں کو ہیں لُوٹتے اور کھاتے

(۳)

ہمارے عُلماء

بڑھے جس سے نفرت وہ تقریر کرنی   جگر جس سے شق ہوں وہ تحریر کرنی
گنہگار بندوں کی تحقیر کرنی   مسلمان بھائی کی تکفیر کرنی
یہ ہے عالموں کا ہمارے طریقہ
یہ ہے ہادیوں کا ہمارے سلیقہ
اگر ہو مدار اس پہ تحقیقِ دیں کا   کہ ہے دین والوں کا برتاو کیسا
کھرا اُن کا بازار ہے یا کہ کھوٹا   ہے قول و قرار اُن کا جھوٹا کہ سچا
تو ایسے نمونے بہت شاذ ہیں یاں
کہ اسلام پر جن سے قائم ہو بُرہاں

(۴)

ہمارے واعظ

ہمیں واعظوں نے یہ تعلیم دی ہے   کہ جو کام دینی ہے یا دُنیوی ہے

Marfat.com

مخالف کی رِیس اس میں کرنی بُری ہے   نشاں غیرتِ دینِ حق کا یہی ہے
نہ ٹھیک اس کی ہرگز کوئی بات سمجھو
وہ دن کو کہے دن تو تم رات سمجھو

قدم گر رہِ راست پر اُس کا پاؤ   تو تم سیدھے رستہ سے کترا کے جاؤ
پڑیں اس میں جو دقتیں وہ اُٹھاؤ   لگیں جس قدر ٹھوکریں اس میں کھاؤ
جو نکلے جہاز اُس کا بچ کر بھنور سے
تو تم ڈال دو ناؤ اندر بھنور کے

(۵)

ہمارے تعلیم یافتہ

نہ سرکار میں کام پانے کے قابل   نہ دربار میں لب ہلانے کے قابل
نہ جنگل میں ریوڑ چرانے کے قابل   نہ بازار میں بوجھ اُٹھانے کے قابل
نہ پڑھتے تو سو طرح کھاتے کما کر
وہ کھوئے گئے اور تعلیم پا کر

جو پُوچھو کہ حضرت نے جو کُچھ پڑھا ہے   مراد آپ کی اس کے پڑھنے سے کیا ہے
مفاد اس میں دنیا کا یا دین کا ہے   نتیجہ کوئی یا کہ اس کے سوا ہے
تو مجذوب کی طرح سب کچھ بکیں گے
جواب اس کا لیکن نہ کچھ دے سکیں گے

(۶)

ہمارے شعرا

طوائف کو ازبر ہیں دیوان ان کے   گویّوں پہ بے حد ہیں احسان ان کے

Marfat.com

نکلتے ہیں نکیوں ہیں ارمان ان کے ثنا خواں ہیں ابلیس و شیطان ان کے
کہ عقلوں پہ پردے دیئے ڈال انہوں نے
ہمیں کر دیا فارغ البال انہوں نے

زمانے میں جتنے قُلی اور نفر ہیں کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گویئے امیروں کے نورِ نظر ہیں ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپِ دق میں جو مُبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں

(۷)

ہمارے شریف زادے

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے تباہ اُن کی حالت بُری اُن کی گت ہے
کسی کو کبوتر اُڑانے کی لت ہے کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے
چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی
مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی

اگر کیجیے اِن پاک شہدوں کی گنتی ہُوا جن کے پہلو سے بچ کر ہے چلتی
ملی خاک ہیں جن سے عزت بڑوں کی مٹی خاندانوں کی جن سے بزرگی
تو یہ جس قدر خانہ برباد ہونگے
وہ سب ان شریفوں کی اولاد ہونگے

(۸)

ہمارے شائستہ مزاج بھائی

سمجھتے ہیں شائستہ جو آپ کو یاں ہیں آزادیٔ رائے پر جو کہ نازاں

Marfat.com

چلن پر ہیں جو قوم کے اپنی خنداں مسلماں ہیں سب جن کے نزدیک ناداں

جو ڈھونڈو گے یاروں کے ہمدرد اِن میں

تو نکلیں گے تھوڑے جوانمرد اِن میں

نہ رنج اُن کے افلاس کا اِن کو اصلا نہ فکر اُن کی تعلیم اور تربیت کا

نہ کوشش کی ہمت نہ دینے کو پیسا اُڑانا مگر مفت ایک اِک کا خاکا

کہیں اُن کی پوشاک پر طعن کرنا

کہیں اُن کی خوراک کو نام دھرنا

عزیزوں کی جس بات میں عیب پانا نشانہ اُسے پھبتیوں کا بنانا

شماتت سے دل بھائیوں کا دُکھانا یگانوں کو بیگانہ بن کر چڑانا

نہ کچھ درد کی چوٹ اُن کے جگر میں

نہ قطرہ کوئی اشک کا چشمِ تر میں

(۹)

ہمارے نوجوان

سپوتوں کو اپنے اگر بیاہ دیجے تو بہوؤں کا بوجھ اپنی گردن پہ لیجے

جو بیٹی کے پیوند کی فکر کیجے تو در راہ ہیں بھانجے اور بھتیجے

یہی جھینکنا کو بکو گھر بہ گھر ہے

بہو کو ٹھکانا نہ بیٹی کو بر ہے

نہ مطلب نگاری کا اُن کو سلیقہ نہ دربار داری کا اُن کو سلیقہ

نہ امیدواری کا اُن کو سلیقہ نہ خدمت گذاری کا اُن کو سلیقہ

Marfat.com

قلی یا نفر ہو تو کچھ کام آئے
مگر ان کو کس مد میں کوئی کھپائے

(۱۰)

ہماری عام حالت

وہ ملت کہ گردوں پہ جس کا قدم تھا ہر اک کھونٹ میں جس کا برپا عَلَم تھا
وہ فرقہ جو آفاق میں محترم تھا وہ اُمّت لقب جس کا خیر الامم تھا
نشاں اس کا باقی ہے صرف اِس قدر یاں
کہ گِنتے ہیں اپنے کو ہم بھی مسلماں

وگرنہ ہماری رگوں میں لہُو میں ہمارے ارادوں میں اور جستجُو میں
دلوں میں زبانوں میں اور گفتگو میں طبیعت میں فطرت میں عادت میں خُو میں
نہیں کوئی ذرہ نجابت کا باقی
اگر ہے کسی میں تو ہے اتفاقی

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نامِ آبا کو ہم سے گہن ہے ہمارا قدم ننگِ اہلِ وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے

تغلب میں بدنیتی میں دغا میں نمود اور بناوٹ فریب اور ریا میں
سعایت میں بہتان میں افترا میں کسی بزم بیگانہ و آشنا میں
نہ پاؤ گے رسوا و بدنام ہم سے
بڑھے پھر نہ کیوں شانِ اسلام ہم سے

Marfat.com

خوشامد میں ہم کو وہ قدرت ہے حاصل　کہ انساں کو کرتے ہیں ہر طرح مائل
کہیں احمقوں کو بناتے ہیں عاقل　کہیں ہوشیاروں کو کرتے ہیں غافل
کسی کو اُتارا کسی کو چڑھایا
یونہی سینکڑوں کو اسامی بنایا

روایات پر حاشیہ اک چڑھانا　قسم جھوٹے وعدوں پہ سو بار کھانا
اگر مدح کرنا تو حد سے بڑھانا　مذمّت پہ آنا تو طوفاں اُٹھانا
یہ ہے روز مرہ کا یاں ان کے عنواں
فصاحت میں بے مثل ہیں جو مسلماں

خلاصہ

غرض عیب کیجے بیاں اپنے کیا کیا　کہ بگڑا ہوا یاں ہے آوے کا آوا
فقیہہ اور جاہل ضعیف اور توانا　تاسف کے قابل ہے احوال سب کا
مریض ایسے مایوس دنیا میں کم ہیں
بگڑ کر کبھی جو نہ سنبھلیں وہ ہم ہیں

(حالی)

Marfat.com

پانچواں باب

مُسلمان کہلانے کا واقعی مستحق کون ہے

کافر و منافق کس کو کہتے ہیں

(۱)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

(مسلمانو!) نیکی یہی نہیں کہ (نماز میں) اپنا منہ مشرق کی طرف کرلو یا مغرب کی

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

طرف کرو بلکہ (اصل) نیکی تو اُن کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى

فرشتوں اور (آسمانی) کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال (عزیز)

الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو

الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى

دیا اور غلامی وغیرہ کی قید سے لوگوں کی گردنوں کے چھڑانے

Marfat.com

الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ

میں دیا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اور جب (کسی بات کا) اقرار

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ

کرلیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی اور تکلیف میں اور ہلاچلی کے

وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وقت ثابت قدم رہے یہی لوگ ہیں جو (دعوئے اسلام میں)

صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

سچے نکلے اور یہی ہیں (جن کو) پرہیزگار (کہنا چاہئے)

پ البقرة

(۲)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

بس (سچے) مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسُول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

پھر (کسی طرح کا) شک (وشبہ) نہیں کیا اور اللہ کے رستے میں اپنی جان و مال

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

سے کوشش کی (حقیقت میں) یہی سچے (مسلمان) ہیں

پ ۲۶ الحجرات

Marfat.com

جنّت میں کون لوگ جائیں گے

(۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل بھی کیے ایسے ہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ (ہمیشہ) جنت میں رہیں گے

پ البقرة

(۲)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ

(مسلمانو! فلاحِ عاقبت) نہ تمہاری آرزوؤں پر (موقوف ہے) اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر (بلکہ

يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عمل پر موقوف ہے تو) جو شخص بُرا کام کرے گا اس کی سزا پائے گا اور خُدا کے سوا اس کو نہ (تو) کوئی

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

حمایتی (ہی) ملے گا اور نہ مددگار اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو ان صفتوں کے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ○

جنت میں (جا) داخل ہونگے اور تل برابر اُن کی حق تلفی نہ ہوگی

پ النسآء

Marfat.com

(۳)

اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا

(نیک عمل کرنے والوں سے وہ مراد ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور بےحیائی کے کاموں سے بچتے رہیں مگر

اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ ؕ

چھوٹے چھوٹے گناہ۔ (اے پیغمبر) بیشک تمہارے پروردگار کی مغفرت (بڑی) وسیع ہے

پ۲۷ النجم

(۴)

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد رکھتا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر

الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا

ایمان لایا اور نماز پڑھتا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور جس نے خدا کے سوا کسی کا ڈر

اللّٰہَ فَعَسٰٓی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ ○

نہ مانا تو ایسے لوگوں کی نسبت توقع کی جاسکتی ہے کہ (آخرکار) ان لوگوں میں (جا شامل) ہونگے جو منزلِ مقصود پر پہنچے

پ۱۰ التوبۃ

کافر کون ہے

(۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیُرِیْدُوْنَ

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں سے برگشتہ ہیں اور اللہ اور اُس کے رسولوں میں

Marfat.com

أَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

جدائی ڈالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض (پیغمبروں) کو مانتے

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا

ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ (پیغمبروں میں مغائرت قرار دے کر)

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

کفر و ایمان کے بیچ بیچ (کوئی دوسرا) راستہ اختیار کریں (تو) ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

پ النساء

منافق کس کو کہتے ہیں

(۲)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک کے ہمجنس ایک بُرے کام (کرنے) کی (لوگوں کو) صلاح دیں

بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ

اور بھلے کاموں (کے کرنے) سے منع کریں اور (خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا وقت آئے تو) اپنی مٹھیاں بھینچ بھینچ لیں

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(حقیقتِ حال یہ ہے کہ) اُن لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو (اسکے بدلہ میں گویا) اللہ نے انکو بھلا دیا۔ کچھ شک نہیں کہ منافق بڑے سرکش ہیں

پ التوبة

Marfat.com

چھٹا باب

مُسلمان کو غیر مُسلم کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیئے

کیا مُسلمانوں کو غیر مُسلم کے ساتھ دینی معاملات میں زبردستی کرنی چاہیئے

(۱)

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۟ قف

دین میں زبردستی نہیں

پ البقرۃ

(۲)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ

(اے پیغمبر) یہ لوگ جو (تمہاری نسبت) کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور تم ان پر (حاکم) جابر (تو ہو) نہیں (کہ بزور

بِجَبَّارٍ قف فَذَکِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۝ ط

اُن کو مسلمان کرو۔ تمہارا کام (تو یہ ہے کہ) جو شخص ہمارے عذاب سے ڈرتا ہے اُس کو قرآن سُنا سُنا کر سمجھاتے رہو

پ۲۶ ق

(۳)

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ج وَمَنْ

جس نے رسول کا حکم مانا اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو (اے پیغمبر تم سے اس کی کچھ بازپرس

Marfat.com

تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ○

نہیں کیونکہ ہم نے تم کو کچھ اُن لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا

پ النساء

اسلام اور اس کی بے مثل رواداری کیا ہے

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى

(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ (ہمارا دین تو یہ ہے کہ) ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری ہے

لے ان چار آیتوں پر ہمارے غیر مسلم بھائی غور کریں کہ کس درجہ ان کو غلط تعلیم دی گئی ہے کہ اسلام دین میں زبردستی جائز رکھتا ہے۔ اور تلوار سے اسلام کی اشاعت جائز ہے۔ اسلام تو صرف حفاظتِ خود اختیاری کے لئے مقابلہ کی اجازت دیتا ہے اور انسان کی فطرت کے خلاف ہدایت نہیں کرتا کہ کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے تو دُوسرا بھی پھیر دو۔ اگر اسلام میں دین کے معاملہ میں زبردستی جائز ہوتی تو ہندوستان میں آج سب ہریجن مسلمان نظر آتے۔ کیونکہ یہ غریب طبقہ جو ہزار ہا برس سے پستی کی حالت میں چلا آتا ہے اسلامی سلطنت کے ذرا سے دباؤ سے اسلام قبول کر لیتا۔ واقعات جو سب کی نظر کے سامنے ہیں ان پر غور کرنا چاہئے۔ صُوبہ متحدہ میں دہلی و آگرہ صدیوں مغلیہ حکومت کا دار السلطنت رہا۔ اگر جبر کیا گیا ہوتا تو سب سے زیادہ اسی صُوبے میں مسلمان ہوتے مگر حالت جو ہمارے سامنے ہے اس کے بالکل برعکس ہے۔ پنجاب و بنگال میں مسلمان سب سے زیادہ ہیں حالانکہ یہ دونوں صُوبے خصوصاً بنگال دار السلطنت سے بہت دُور ہے مگر صُوبہ متحدہ میں مسلمان صرف چودہ فیصدی ہیں اور خاص دہلی و آگرہ میں ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں سے زیادہ ہے۔ اگر جبر کیا گیا ہوتا تو اس صُوبہ دہلی اور آگرہ میں مسلمان زیادہ ہونے چاہئیں تھے۔ ان چودہ فیصدی مسلمانوں میں زیادہ تر وہ مسلمان ہیں جو فاتحین کے ساتھ ہندوستان آئے اور آریہ لوگوں کی طرح ہندوستان کو اپنا وطن بنا لیا یا ان کے بعد راجپوت ہیں جو ہمیشہ سے اہلِ سیف تھے۔ کیا اہلِ سیف تلوار کے دباؤ سے اسلام قبول کر سکتے تھے

(بقیہ برصفحہ آئندہ)

Marfat.com

اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ

اُس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب پر اُترے ان پر

وَمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَعِيۡسٰى وَالنَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ

اور موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) پیغمبروں کو جو کتابیں اُن کے پروردگار کی طرف سے عنایت ہوئیں ان پر

لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ

ہم تو ان (پیغمبروں) میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (ایک خدا)

مُسۡلِمُوۡنَ ۝

کو مانتے ہیں

پ آل عمرٰن

کیا کسی کو خدا کا شریک ٹھیرایا جا سکتا ہے

(۱)

وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھیراؤ

پ النسآء

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) دراصل اس زمانہ کے مسلمانوں کے اسلامی کیریکٹر کا اثر تھا جن کی صحبت میں رہ کر راجپوتوں نے اسلام قبول کیا۔ نہ کہ تلوار کا زور۔ اگر انہیں راجپوتوں سے شاہانِ مغلیہ ذرا سا اشارہ کرا دیتے تو غریب بیکس ہریجنوں کا مسلمان ہونا کیا دشوار تھا۔ اس کے بعد اگلی آیات .... قابلِ غور ہیں کہ کس درجہ غیر مسلم بلکہ مخالفینِ اسلام سے بھی حسنِ سلوک اور بہترین اخلاق سے پیش آنے کی تاکید فرمائی ہے۔ امید ہے کہ ہمارے نوجوان ان آیتوں کو پڑھ کر اپنے غیر مسلم بھائیوں کے دلوں سے اس غلط فہمی کو خوبصورتی سے رفع کرنے کی کوشش کرینگے۔

لے حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ

تو (اے پیغمبر) تم خدا کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ پکارنے لگنا ورنہ (اور مشرکوں کی طرح) تم

الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ؕ

بھی مبتلائے عذاب ہو جاؤ گے

پ الشعرآء

حاشیہ صفحہ گذشتہ

ہماری عام روش

کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر　　جو ٹھیرائے بیٹا خدا کا تو کافر
جھکے آگ پر بہر سجدہ تو کافر　　کواکب میں مانے کرشمہ تو کافر

مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں
عبادت کریں شوق سے جسکی چاہیں

نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں　　اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں
مزاروں پہ دن رات نذریں چڑھائیں　　شہیدوں سے جا جا کے مانگیں دعائیں

نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے

وہ دیں جس سے توحید پھیلی جہاں میں　　ہوا جلوہ گر حق زمین و زماں میں
رہا شرک باقی نہ وہم و گماں میں　　وہ بدلا گیا آکے ہندوستاں میں

ہمیشہ سے اسلام تھا جس پہ نازاں
وہ دولت بھی کھو بیٹھے آخر مسلماں!!

(حالی)

Marfat.com

وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

اور جو لوگ (غیر اللہ کی منت وغیرہ مان کر خدا کا) حق مارتے ہیں (قیامت کے دن) اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا

پ البقرۃ

پرلے درجہ کی گمراہی کیا ہے

یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہٗ وَمَا لَا یَنْفَعُہٗ

خدا کے سوا ان چیزوں کو (اپنی حاجت روائی کے لئے) بلاتا ہے جو نہ اس کو نقصان ہی پہنچا سکتی ہیں اور

ذٰلِکَ ھُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ○

نہ اُس کو نفع ہی پہنچا سکتی ہیں پرلے درجہ کی گمراہی یہی کہلاتی ہے

پ الحج

وہ گناہ کیا ہے جو معاف ہی نہ ہو گا

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا

اللہ تو اس (جرم) کو معاف کرنے والا ہے نہیں کہ اُس کے ساتھ (کسی کو) شریک گردانا جائے

دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ

ہاں اس کے سوا گناہ جس کو چاہے معاف کردے اور جس نے (کسی کو) خدا کا شریک گردانا

Marfat.com

فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا○

تو اُس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا

پ النساء

کیا مسلمان کیلئے غیر مُسلم کے معبُودوں کو بُرا کہنا جائز ہے

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ

اور (مسلمانو!) جو لوگ خدا کے سوا دُوسرے معبودوں کو (حاجت روائی کے لئے) بلاتے ہیں (یعنی انکی پرستش

فَیَسُبُّوا اللّٰہَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ ط

کیا کرتے ہیں) اُن کو بُرا نہ کہو کہ یہ (بھی) براہ نادانی ناحق (ناروا) خُدا کو بُرا کہہ بیٹھیں گے

پ الانعام

کیا مُسلمان غیر مُسلم کو اُس کے ورثہ سے محروم کرسکتا ہے

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ط اِلَّا

اور کافر ایک کے وارث ایک (ان کو ایک دُوسرے کی میراث لینے دو) ایسا نہ کروگے تو

تَفْعَلُوْہُ تَکُنْ فِتْنَۃٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ کَبِیْرٌ○ ط

ملک میں شورش پھیل جائے گی اور بڑا فساد مچے گا

پ الانفال

Marfat.com

مسلمانوں کو غیر مسلموں سے صلح کرنی چاہیے یا نہیں

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى

اور (اے پیغمبر) اگر وہ (کافر) صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اُن کی طرف جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا

کیونکہ وہی سب کی سُنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے اور اگر اُن کا ارادہ تم سے دغا

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ

کرنے کا (بھی) ہوگا تاہم (تم کچھ پروانہ کرنا) اللہ تم کو کافی ہے

پ۱۰ الانفال

مسلمانوں کو غیر مسلموں سے عہد و پیمان وفا کرنا چاہیے یا نہیں

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ

ہاں مشرکین میں سے جن کے ساتھ تم (مسلمانوں) نے (صلح کا) عہد (و پیمان) کر رکھا تھا پھر انہوں نے

يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا

(ایفائے عہد میں) تمہارے ساتھ کسی طرح کی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی

فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو اُن کے ساتھ جو عہد (و پیمان) ہے اسے اس مدت تک جو اُن کے ساتھ ٹھیری تھی پورا کرو

Marfat.com

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

کیونکہ اللہ اُن لوگوں کو جو (بدعہدی سے) بچتے ہیں دوست رکھتا ہے

پ التوبة

مُسلمانوں کو مُشرک کو پناہ دینی چاہیئے یا نہیں

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ

اور (اے پیغمبر) مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ط

یہاں تک کہ وہ (اطمینان سے) کلام خدا کو سُن (سمجھ) لے پھر اُس کو اس کے امن کی جگہ واپس پہنچا دو

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ○

یہ (رعایت ان لوگوں کے حق میں) اس وجہ سے (کرنی ضرور ہے) کہ یہ لوگ (اسلام کی حقیقت سے) واقف نہیں

پ التوبة

مخالف ایذا پہنچائیں تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اور (اے پیغمبر تم مخالفوں کی ایذاؤں پر) صبر کرو اور خدا (کی توفیق) کے بدون تو تم صبر کر ہی نہیں سکتے اور ان (مخالفوں کے حال)

وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ

پر افسوس نہ کرو اور یہ لوگ جو (تمہاری مخالفت میں) تدبیریں کیا کرتے ہیں اُن سے تنگ دل نہ ہو کیونکہ جو لوگ پرہیزگاری کرتے

Marfat.com

مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

ہیں اور جو (لوگوں کے ساتھ) حُسنِ سلوک سے پیش آتے ہیں اللہ اُن کا ساتھی ہے

پ۱۴ النحل

غیر مُسلم مُسلمان کے بارے میں بُری باتیں کرے تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیئے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ○

اور (کافر) جیسی جیسی باتیں (تمہاری نسبت) کہتے ہیں اُن پر صبر کرو اور وضعداری کے ساتھ اُن سے الگ تھلگ رہو

پ۲۹ المزمل

غیر مُسلم بائیکاٹ کردیں تو مُسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اگر (اُن کے ساتھ لین دین بند ہوجانے سے) تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو خُدا (پر بھروسہ رکھو وہ) چاہے گا تو

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

تم کو اپنے فضل سے غنی کردے گا بیشک خُدا (سب کی نیتوں کو) جانتا (اور) حکمت والا ہے

پ۱۰ التوبۃ

دین کی بحث میں مخالفوں کے ساتھ مُسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ

اور مسلمانو! دین کی بحث میں مخالفوں کے ساتھ سختی بھی کرو جیسے تمہارے ساتھ کی گئی ہو

Marfat.com

وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ۝

اور اگر (لوگوں کی ایذاؤں پر) صبر کرو تو بہرحال صبر کرنے والوں کے حق میں بہتر ہے

پ النحل

مُسلمان کو مخالفینِ اسلام سے گفتگو کس طرح کرنی چاہیے

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ

اور (اے پیغمبر) ہمارے بندوں (یعنی مسلمانوں) کو سمجھاؤ کہ (مخالفینِ اسلام سے کوئی) بات (کہیں بھی تو) ایسی کہیں

الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

کہ وہ (اخلاق کے اعتبار سے) بہتر ہو کیونکہ شیطان (سخت بات کہلوا کر) لوگوں میں فساد ڈلواتا ہے (اور) اس میں

لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

پ۱۵ بنی اسرائیل

اہلِ کتاب سے جھگڑا پیش آئے تو مُسلمان کو کیا کرنا چاہیے

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور (مسلمانو!) اہلِ کتاب کے ساتھ جھگڑا نہ کیا کرو مگر ایسی طرح پر کہ وہ نہایت عمدہ اور شائستہ ہو

پ العنکبوت

Marfat.com

اہلِ کتاب زیادتی کریں تو کیا کرنا چاہیے

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي

ہاں جو لوگ ان میں سے زیادتی کریں (تو اُن کو ترکی بترکی جواب دینے کا مضائقہ نہیں) اور (ان لوگوں

أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ

سے) کہو کہ جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم پر نازل ہوئیں ہم تو سب ہی کو مانتے ہیں اور ہمارا خدا اور

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں

پ ۲۱ العنکبوت

کیا مسلمان کو غیر مسلم کے کہنے میں آنا چاہیے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

اے پیغمبر خدا (ہی) سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں (سے ڈر کر ان) کے کہنے میں نہ

وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

آجانا۔ بے شک اللہ (سب کے حال سے) واقف اور حکمت والا ہے

پ ۲۱ الاحزاب

Marfat.com

اِسلام کی مدد کروگے تو کیا ملے گا

(۱)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ

مسلمانو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا

وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ ○

اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا

پ۲۶ محمد

(۲)

وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰہُ مَنْ یَّنْصُرُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ

اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ (بھی) ضرور اس کی مدد کرے گا۔ کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ

عَزِیْزٌ ○

زبردست (اور سب پر) غالب ہے۔

پ۱۷ الحج

اِسلامی سوداگری کیا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی تِجَارَۃٍ

(اے پیغمبر! مسلمانوں سے کہو کہ) مسلمانو! کہو تو میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو

Marfat.com

تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

آخرت کے عذاب دردناک سے بچائے (وہ یہ ہے کہ) خدا اور اس کے رسول پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

جانیں لڑا دو اور یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ لا يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

تم کو سمجھ ہو (ایسا کرو گے تو) خدا تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو (بہشت کے ایسے)

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ

باغوں میں لے جا داخل کرے گا جن کے تلے نہریں (پڑی) بہ رہی ہوں گی اور (نیز عمدہ) عمدہ مکانات میں (کہ وہ

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

مکانات ہمیشہ (رہنے) کے باغوں میں (ہونگے) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط

اور (ان نعمتوں کے سوا) ایک اور (نعمت بھی) ہے جس کو تم (دل سے) پسند کرتے ہو کہ خدا کی طرف سے (تم کو) مدد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

(ملے گی) اور (تم عنقریب (ملک) فتح کر لوگے) اور (اے پیغمبر) مسلمانوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو

Marfat.com

ساتواں باب

یتیموں کے ساتھ مسلمانوں کو کیسے پیش آنا چاہئے

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

یتیم پر (کسی طرح کا) ظلم نہ کرنا

پ۳۰ الضحیٰ

یتیموں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہے

وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

اور (اے پیغمبر! لوگ) تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (انکو) سمجھادو کہ (جسمیں) ان

خَیْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُکُمْ وَاللّٰهُ

یتیموں کی بہتری (ہو وہی) بہتر ہے اور اگر ان سے مل جل کر رہو تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں (کوئی غیر نہیں) اور اللہ

یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

جانتا ہے بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے (الگ پہچانتا ہے) اور اگر خدا چاہتا

Marfat.com

لَا عْنَتَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

تو تم کو مشکل میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے

پ البقرۃ

یتیموں کے مال کو کیا کرنا چاہیے

(۱)

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ

اور یتیموں کے مال اُن کے حوالہ کرو اور طیب مال کے بدلہ حرام

بِالطَّيِّبِ ۠

مال نہ لو

پ النسآء

(۲)

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ

اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر خورد برد نہ کرو کیونکہ یہ

كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ○

(بہت ہی) بڑا گناہ ہے

پ النسآء

(۳)

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں (کے بارے) میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق

Marfat.com

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

دو دو تین تین چار چار عورتوں سے نکاح کرو

پ النسآء

کم عقل یتیموں کا مال کیا کرنا چاہئے اور اُن کی پرورش مسلمانوں کو کیسے کرنی چاہئے

(کورٹ آف وارڈ)

(۱)

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ

اور مال (جس کو خُدا نے تمہارے لئے) ایک (طرح کا) سہارا بنا دیا ہے ان (یتیموں) کے حوالے نہ

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا

کرو جو کم عقل ہوں ہاں ممکن ہے کہ ان کے کھانے پہننے میں صرف کرو

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

اور اُن کو نرمی سے سمجھا دو

پ النسآء

(۲)

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

اور یتیموں کو (دنیا کے) کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں اس وقت

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

اگر ان میں صلاحیت دیکھو تو اُن کے مال اُن کے حوالہ کردو اور ایسا نہ کرنا کہ ان کے

Marfat.com

وَلَا تَأْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ

ان کا مال کھا (پی) ڈالو جلدی جلدی فضول خرچی میں بڑا ہونے کے اندیشے سے

پ النسآء

(۳)

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

اور جو (ولی سرپرست) صاحبِ مقدور ہو اُسے (مالِ یتیم اپنے اُوپر خرچ کرنے سے) بچا رہنا چاہیے

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

اور جو حاجتمند ہو وہ دستور کے مطابق (بقدر ضرورت) کھالے (تو مضائقہ نہیں)

پ النسآء

(۴)

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ

اور جب اُن کے مال اُن کے حوالہ کرنے لگو تو (لوگوں کو) ان (کے مال لینے) کا گواہ کرلو

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○

ورنہ حساب لینے کو تو درحقیقت اللہ بس ہے

پ النسآء

یتیموں کا مال خورد بُرد کروگے تو کیا ہوگا

(۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

جو لوگ ناحق (ناروا) یتیموں کے مال خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں

Marfat.com

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

بس انگارے بھرتے ہیں۔ اور عنقریب (مرے پیچھے) دوزخ میں پڑیں گے

پ۴ النسآء

مسلمانوں پر بے بس بچوں اور یتیموں کے حقوق کیا ہیں

(۱)

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا

اور (نیز خدا) بے بس بچوں کے بارے میں (بھی حکم دیتا ہے کہ ان کے حقوق کی حفاظت کرو) اور (خاص کر)

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

یتیموں کے حق میں انصاف کو ملحوظ رکھو اور (یتیموں کے ساتھ) کسی قسم کی بھی نیکی کرو گے تو اللہ

اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝

اُس کو جانتا ہے (یعنی تم کو اس کا اجر دیگا)

پ۵ النسآء

(۲)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

اور جب تک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ لے اس کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسی

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ

طرح پر کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو

پ۱۵ بنی اسرآئیل

Marfat.com

احادیثِ نبوی

مسلمانوں میں سب سے بہتر وہ گھر ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اُس کے ساتھ نیکی کی جاوے۔ اور سب سے بُرا وہ مسلمان گھر ہے جس میں یتیم ہو اور اُس کے ساتھ بدسلوکی کی جائے

(ابن ماجہ)

نوٹ۔ اپنے اور برادرانِ وطن کے یتیم خانوں کو جا کر دیکھو اور مقابلہ کرو کہ ہمارے یہاں کیا حال ہے۔ اور ان کے یتیم خانوں کی کیا کیفیت ہے۔ اُن کے یتیم خانوں کی حالت بہت عمدہ پاؤ گے۔ کیونکہ وہ اپنے یتیموں کو اپنی اولاد سمجھ کر پرورش کرتے ہیں۔ اور اچھی سے اچھی تربیت دیکر اپنی قوم میں ان یتیموں کو بہتر سے بہتر انسان بنانے کی فکر کرتے ہیں۔ وائے برحالِ ما کہ جہاں کہیں ہمارے یتیم خانے ہیں خود وہاں کے مقامی لوگ مدد نہیں کرتے اور کارکنانِ یتیم خانہ ان بچوں کو لے کر در در پھرتے ہیں۔ اور ان کو گھروں میں بھیج کر نظم پڑھوا کر چندہ مانگنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور اس طرح بچپن ہی میں بجائے خودداری کی تربیت دینے کے ان کو بھیک مانگنے کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ ان بچوں کا کوئی قصور نہیں۔ قصور ہے تو ہمارا۔ جیسی تعلیم و تربیت ہم ان کو دیں گے، وہ بچارے اُس کے لئے مجبور ہیں۔

Marfat.com

آٹھواں باب

مُسلمان کیوں برباد ہو رہے ہیں

(۱)

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ

اور (لوگو!) تم پر جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہارے اپنے ہی کرتوت سے اور خدا

اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ۝

(تمہارے) بہت (سے قصوروں) سے درگذر کرتا ہے

پ۲۵ الشوریٰ

(۲)

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ مَّتَاعَ

لوگو! تمہاری سرکشی (کا وبال) تمہاری ہی جانوں پر (پڑے گا یہ بھی) دنیا کی (چند روزہ)

الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُکُمْ فَنُنَبِّئُکُمْ

زندگی کے فائدے ہیں (سو خیر اس کے مزے اڑا لو) آخر کار تم کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تو

بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(اس وقت) جو کچھ بھی تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو تم کو (اس کا بھلا برا) بتا دیں گے

پ۱۱ یونس

Marfat.com

(۳)

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں (آخر کار) وہی ذلیل ترین

فِى الْاَذَلِّيْنَ ۝

لوگوں میں ہونگے

پ۲۸ المجادلۃ

(۴)

وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور ہم نے نافرمان لوگوں کے لئے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے

پ۱۹ الفرقان

(۵)

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

تو افسوس ہے اُن لوگوں پر جن کے دل یادِ خدا سے (غافل ہوکر) سخت ہوگئے ہیں۔ یہی لوگ

فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

تو صریح گمراہی میں ہیں

پ۲۳ الزمر

(۶)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

اور ان لوگوں جیسے نہ بنو جنہوں نے خُدا کو بھلا دیا تو خدا نے انکی ایسی مت ماری

Marfat.com

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

کہ اپنے آپ کو بھی بھول گئے یہی لوگ (تو بڑے) نافرمان ہیں

پ۲۸ الحشر

(۷)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا

اور بہت سی بستیاں ہوگزری ہیں جن (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے

وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا

رسُولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے بڑی سختی سے ان (کے اعمال) کا حساب لیا اور اُن

عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ

کو (بڑی سے) بڑی سزا دی تو انہوں نے اپنے اعمال (کی سزا) کا مزا چکھا اور

كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ [1]

ان کا انجام کار گھاٹا (ہی گھاٹا) ہوا

پ۲۸ الطلاق

---

[1] اب تو ہمارا ہی گھاٹا ہر معاملہ میں ہوتا ہے۔ ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور سیدھے رستہ پر جو خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے۔ چلنے کی کسی کو فکر نہیں۔ بڑی بڑی ڈگریاں بڑے سے بڑے عہدے حاصل کرو مگر اس قانون سے غافل نہ رہو۔ اس پر عمل کرو گے تو سب مشکلیں رفع ہو جائینگی اور تباہی کا بیڑا منجھدھار سے نکل جائیگا۔ کسی انسان یا قوم کا کیریکٹر اگر درست ہو سکتا ہے تو اسی قانون پر عمل کرنے سے ہو سکتا ہے اور جب تک کیریکٹر نہیں تو کوئی کام درست نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

(۸)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے (اے پیغمبر! ان سے) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے ہاں

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

(یوں) کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے اور ایمان کا تو ہنوز تمہارے دلوں میں گزر تک بھی نہیں

وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

اور اگر تم لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو تو اللہ تمہارے عملوں (کے اجر) میں کسی طرح

شَیْــٴًـا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

کی کانٹ چھانٹ نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

پ ۲۶ الحجرات

(۹)

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۥ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ

تو (اے پیغمبر!) جو شخص ہماری یاد سے روگردانی کرے اور دنیا کی زندگی کے سوا اس کو (کسی اور بات سے)

اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ

غرض و مطلب نہ ہو تو تم ایسے شخص کی ذرا بھی پروا نہ کرو ان کی عقل کی رسائی یہیں تک ہے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۙ

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستہ سے بھٹکے ہوئے ہیں

ف ۱ ہم سب بھی اپنے کو مسلمان کہتے ہیں۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو یہ دیکھنا چاہئے کہ ایمان کا ہمارے دلوں میں کہاں تک گزر ہے اور کہاں تک ہم اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چل رہے ہیں۔

Marfat.com

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ۝

اور وہ ان کو (بھی) خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں

پ۲۷ النجم

(۱۰)

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتْ

اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس (کے اُٹھانے) کی طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے

وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ

(تو ان کا نفع بھی) اُسکے لئے ہے اور جس نے بُرے کام کئے (انکا وبال) اسی پر ہے

پ۳ البقرۃ

کیا خدا مُسلمانوں پر ظلم کر رہا ہے جو اُنکی حالت نہیں سنبھلتی

(۱)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ ۚ وَاِنْ تَکُ حَسَنَۃً

اللہ (کسی پر) ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر (کسی نے ذرہ بھر بھی) نیکی (کی) ہو تو

یُّضٰعِفْہَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

اس کو بڑھاتا اور اپنے پاس سے ثواب عطا فرما دیتا ہے

پ۵ النساء

(۲)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا وَّلٰکِنَّ النَّاسَ

اللہ لوگوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ (خدا کی نافرمانیوں سے) آپ ہی اپنے

Marfat.com

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝

اُوپر ظلم کیا کرتے ہیں

پ ۱۱ یونس

(۲)

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝

اور (مسلمانو!) اللہ کے سوا نہ تو تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار

پ ۱۰ التوبۃ

اس مقام پر تین مختلف زمانوں کی حالت دکھائی گئی ہے جو تاریخ پر مبنی ہے۔یعنی

۱۔اس قانون کے صادر ہونے سے پہلے دُنیا کا کیا حال تھا۔

۲۔اس کے صادر ہونے کے بعد ہمارے اسلاف نے اس پر عمل کیا تو دُنیا میں کیا کر دکھایا۔

اور

۳۔جب سے ہم نے اس کی خلاف ورزی شروع کی ہمارا کیا حال ہو گیا۔

(۱)

صادر ہونے سے قبل کی حالت

نہ وہ دور دَورہ تھا عبرانیوں کا نہ یہ بخت و اقبال نصرانیوں کا

پراگندہ دفتر تھا یُونانیوں کا پریشاں تھا شیرازہ ساسانیوں کا

جہاز اہلِ روما کا تھا ڈگمگاتا

چراغ اہلِ ایراں کا تھا ٹمٹماتا

Marfat.com

اِدھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا کہ تھا گیان و گن کا لدایاں سے ڈیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا کہ دل سب نے کیش و کنش سے تھا پھیرا
نہ بھگوان کا دھیان تھا گیانیوں میں
نہ یزداں پرستی تھی یزدانیوں میں

ہوا ہر طرف موجزن تھی بلا کی گلوں پر چھُری چل رہی تھی جفا کی
عقوبت کی حد تھی نہ پرسش خطا کی پڑی لُٹ رہی تھی ودیعت خُدا کی
زمیں پر تھا ابرِ ستم کا دریڑا
تباہی میں تھا نوعِ انساں کا بیڑا

(۲)

صادر ہونے کے بعد کی حالت اور اُس پر عمل کرنے کا ثمرہ

جب اُمّت کو سب مِل چکی حق کی نعمت ادا کر چکی فرض اپنا رسالت
رہی حق پہ باقی نہ بندوں کی حجّت نبی نے کیا خلق سے قصدِ رحلت
تو اسلام کی وارث اِک قوم چھوڑی
کہ دُنیا میں جس کی مثالیں ہیں تھوڑی

ہمارے اسلاف کا کیا کیریکٹر تھا

سب اِسلام کے حکم بردار بندے سب اسلامیوں کے مددگار بندے
خُدا اور نبی کے وفادار بندے یتیموں کے رانڈوں کے غمخوار بندے
رہِ کفر و باطل سے بیزار سارے
نشہ میں مئے حق کے سرشار سارے

Marfat.com

جہالت کی رسمیں مٹا دینے والے　　کہانت کی بنیاد ڈھا دینے والے
سر احکام دیں پر جھکا دینے والے　　خدا کے لئے گھر لٹا دینے والے

ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے
فقط ایک اللہ سے ڈرنے والے

اگر اختلاف اُن میں باہم دگر تھا　　تو بالکل مدار اُس کا اِخلاص پر تھا
جھگڑتے تھے لیکن نہ جھگڑوں میں شر تھا　　خلاف آشتی سے خوش آئندہ تر تھا

یہ تھی موج پہلی اس آزادگی کی
ہرا جس سے ہونے کو تھا باغ گیتی

نہ کھانوں میں تھی واں تکلف کی کلفت　　نہ پوشش سے مقصود تھی زیب و زینت
امیر اور لشکر کی تھی ایک صورت　　فقیر اور غنی سب کی تھی ایک حالت

لگایا تھا مالی نے اک باغ ایسا
نہ تھا جس میں چھوٹا بڑا کوئی پودا

خلیفہ تھے اُمت کے ایسے نگہباں　　ہو گلے کا جیسے نگہبان چوپاں
سمجھتے تھے ذمی و مسلم کو یکساں　　نہ تھا عبد و حر میں تفاوت نمایاں

کنیز اور بانو تھیں آپس میں ایسی
زمانہ میں ماں جائی بہنیں ہوں جیسی

رہِ حق میں تھی دوڑ اور بھاگ اُن کی　　فقط حق پہ تھی جس سے تھی لاگ اُن کی
بھڑکتی نہ تھی خود بخود آگ اُن کی　　شریعت کے قبضہ میں تھی باگ اُن کی

جہاں کر دیا نرم نرما گئے وہ
جہاں کر دیا گرم گرما گئے وہ

Marfat.com

کفایت جہاں چاہیے واں کفایت — سخاوت جہاں چاہیے واں سخاوت
بچی اور تلی دشمنی اور محبّت — نہ بے وجہ اُلفت نہ بے وجہ نفرت
جھکا حق سے جو جھک گئے اس سے وہ بھی
رُکا حق سے جو رُک گئے اس سے وہ بھی

ترقّی کا جس دم خیال ان کو آیا — اِک اندھیر تھا ربعِ مسکوں پہ چھایا
ہر اک قوم پر تھا تنزُّل کا سایا — بلندی سے تھا جس نے سب کو گرایا
وہ نیّش جو ہیں آج گردوں کے تارے
دھندلکے میں پستی کے پنہاں تھے سارے

ہمارے اسلاف نے کیا کیا

ارسطو کے مُردہ فنوں کو جِلایا — فلاطوں کو پھر زندہ کر کے دکھایا
ہر اک شہر و قریہ کو یُوناں بنایا — مزہ علم و حکمت کا سب کو چکھایا
کیا برطرف پردہ چشمِ جہاں سے
جگایا زمانے کو خوابِ گراں سے

ہر اک مے کدے سے بھرا جا کے ساغر — ہر اک گھاٹ سے آئے سیراب ہو کر
گئے مثلِ پروانہ ہر روشنی پر — گرہ میں لیا باندھ حکمِ پیمبر
کہ حکمت کو اک گم شدہ لال سمجھو
جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو

ہر اک علم کے فن کے جویا ہوئے وہ — ہر اک کام میں سب سے بالا ہوئے وہ
فلاحت میں بے مثل و یکتا ہوئے وہ — سیاحت میں مشہورِ دنیا ہوئے وہ

Marfat.com

ہر اک مُلک میں اُن کی پھیلی عمارت
ہر اک قوم نے اُن سے سیکھی تجارت
کیا جا کے آباد ہر ملک ویراں   مہیّا کئے سب کی راحت کے ساماں
خطرناک تھے جو پہاڑ اور بیاباں   اُنھیں کر دیا رشکِ صحنِ گلستاں
بہار اب جو دُنیا میں آئی ہُوئی ہے
یہ سب پود اُنہیں کی لگائی ہُوئی ہے

(۴)

خلاف ورزی کے نتائج

رہے جب تک ارکانِ اسلام برپا   چلن اہلِ دیں کا رہا سیدھا سادا
رہا میل سے شہد صافی مصفّا   رہی کھوٹ سے سیمِ خالص مُبرّا
نہ تھا کوئی اسلام کا مرد میداں
عَلم ایک تھا شش جہت میں درخشاں
پہ گدلا ہوا جب کہ چشمہ صفا کا   گیا چھُوٹ سررشتہ دینِ ہدیٰ کا
رہا سر پہ باقی نہ سایہ ہُما کا   تو پُورا ہوا عہد تھا جو خُدا کا
کہ ہم نے بگاڑا نہیں کوئی اب تک
وہ دُنیا میں بگڑا نہیں آپ جب تک
بُرے اُن پہ وقت آکے پڑنے لگے اب   وہ دنیا میں بس کر اُجڑنے لگے اب
بھرے اُن کے میلے بچھڑنے لگے اب   بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب

Marfat.com

ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر
گھٹا کھُل گئی سارے عالم پہ چھا کر

نہ ثروت رہی اُن کی قائم نہ عزّت گئے چھوڑ ساتھ اُن کا اقبال و دولت
ہُوئے علم و فن اُن سے ایک ایک رخصت مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت

رہا دین باقی نہ اِسلام باقی
اِک اِسلام کا رہ گیا نام باقی

وہ دینِ حجازی کا بے باک بیڑا نشاں جس کا اقصائے عالم میں پہنچا
مُزاحم ہُوا کوئی خطرہ نہ جِس کا نہ عمّاں میں ٹھٹکا نہ قُلزم میں جھجکا

کئے پَے سپر جس نے ساتوں سمندر
وہ ڈُوبا دہانے میں گنگا کے آکر

اگر کان دھر کر سنیں اہلِ عبرت تو سیلون سے تا بہ کشمیر و تبّت
زمیں، رُوکھ، بَن، پھول پھل، ریت، پربت یہ فریاد سب کر رہے ہیں بہ حسرت

کہ کل فخر تھا جن سے اہلِ جہاں کو
لگا اُن سے عیب آج ہندوستاں کو

(حالیؔ)

۱۴۵

Marfat.com

نواں باب

مسلمان بربادی سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

(۱)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً

مسلمانو! اسلام میں پورے پورے آجاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ

اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

کھلا دشمن ہے

پ۲ البقرة

(۲)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور تمہارے پروردگار کی طرف سے جو اچھی اچھی (نصیحت کی) باتیں تم پر نازل ہوئی ہیں

Marfat.com

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ

ان پر چلو (مگر) اس سے پہلے کہ یکایک تم پر عذاب آنازل ہو اور تم کو

اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

(اس کے آنے کی) خبر (بھی) نہ ہو

پ۲۴ الزمر

(۳)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہہ دو کہ ہمارے بندے جنھوں نے (گناہ کرکے) اپنے اُوپر زیادتیاں کی

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

ہیں اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں کیونکہ اللہ تمام گناہوں کو

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

معاف فرماتا ہے (اور) وہ بیشک بڑا بخشنے والا مہربان ہے

پ۲۴ الزمر

Marfat.com

دسواں باب

رہبری کیلئے عقل و دانش کی باتیں انسان کو کہاں مل سکتی ہیں

(۱)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ

یہ (جو کچھ) ہم نے فرمایا اس سے (سب) لوگوں کو سمجھانا مقصود ہے لیکن ہدایت اور نصیحت تو اس سے

لِّلْمُتَّقِينَ ○

وہی پکڑتے ہیں جنکے دل میں خدا کا ڈر ہے

پ آل عمرٰن

(۲)

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا

اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا ہے اور دُنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ

رکھا ہے ایسے لوگوں کو (انہی کے حال پر) چھوڑ دو اور (موقع پاکر) قرآن کے ذریعہ سے ان کو سمجھاتے رہو کہ

تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ق صلے

کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص (قیامت میں) اپنے کرتوت کے بدلے مبتلائے آفت ہو جائے

پ الانعام

Marfat.com

(۳)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ قرآن تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے اور بس

پ الانعام

(۴)

وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا

اور یہی ہمارا سیدھا رستہ ہے تو اسی پر چلے جاؤ اور (دوسرے) رستوں پر نہ پڑ لینا

تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط

کہ یہ تم کو خدا کے رستے سے (بھٹکا کر) تتر بتر کر دیں گے[1] (غرض) یہ (سب وہ باتیں) ہیں جن کا خدا نے

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

پ الانعام

(۵)

وَهٰذَا كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ

اور یہ کتاب (قرآن بھی) ہم ہی نے اس کو اتارا ہے برکت والی (کتاب) ہے تو اسی (کے حکم) پر چلو اور

اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ لا

خدا سے ڈرتے رہو عجب نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے

پ الانعام

---

[1] ہم میں سے کتنے اس سیدھے رستہ پر چل رہے ہیں اور کیا ہم تتر بتر نہیں ہو رہے ہیں سوچو اور غور کرو!!

Marfat.com

(۶)

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ

جو لوگ ہماری آیتوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں ہم عنقریب اُن کی کنارہ کشی

الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ۝

کے بدلے اُن کو بڑی مار کی سزا دیں گے

پ الانعام

(۷)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْهَا لَا

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے

تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ

لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت ہی میں داخل ہونے پائینگے

الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ط

یہاں تک کہ اُونٹ سُوئی کے ناکہ میں سے (ہو کر نہ) گذر جائے۔ اور مجرموں

وَکَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ۝

کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

پ الاعراف

(۸)

الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ۝

آلرا یہ ایسی کتاب کی آیتیں ہیں جس میں (بڑی بڑی) معقول باتیں ہیں

پ یونس

Marfat.com

(۹)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

(اے پیغمبر!) ان لوگوں سے کہو کہ یہ (قرآن) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے خدا کا فضل اور اس کی رحمت

فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

(یعنی اس قرآن) کو پاکر خوش ہوں کہ جن دنیاوی فائدوں کے جمع کرنیکے پیچھے پڑے ہیں ان سے کہیں بہتر ہے

پ۱۱ یونس

(۱۰)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور قرآن (جو تم سناتے ہو) دنیا جہان کے لئے (سراسر نصیحت) ہی نصیحت ہے

پ۱۳ یوسف

(۱۱)

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

یہ (قرآن) کوئی بنائی بات تو ہے نہیں بلکہ جو (آسمانی کتابیں) اس (کے نزول) سے پہلے موجود ہیں

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

اُن کی تصدیق کرتا ہے اور اُن لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں ہر چیز کا تفصیلی

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

بیان اور ہدایت و رحمت ہے

پ۱۳ یوسف

Marfat.com

(۱۲)

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ○

الرٰ۔ یہ کتاب (الہی) یعنی قرآن کی (چند) آیتیں ہیں جن کے مطالب ظاہر ہیں (اور ہر شخص کی سمجھ میں آسکتے ہیں)

پ۱۴ الحجر

(۱۳)

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر (یہ) کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان (شافی ہے) اور

هُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ○

مسلمانوں کے لئے ہدایت و رحمت و خوشخبری ہے

پ۱۴ النحل

(۱۴)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو خدا کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور وہ اُن سے

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ط

رُوگردانی کرے اور اپنے پہلے کرتوت بھول جائے

پ۱۵ الکہف

(۱۵)

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

مگر جن لوگوں کو عقل دی گئی ہے ان کے عقیدے میں تو یہ (قرآن) ایسی کھلی کھلی آیتیں ہیں

Marfat.com

الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○

(کہ کوئی منصف مزاج ان سے انکار نہیں کرسکتا) اور جو بے انصاف ہیں وہی ہماری آیتوں کو نہیں مانتے

پ۲۱ العنکبوت

(۱۶)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون کہ اس کو اُس کے پروردگار کی آیتوں (کے ذریعے) سے نصیحت کی جائے

عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ○

اور وہ ان سے منہ پھیرے بیشک ہم گنہ گاروں سے بدلہ لے کر رہیں گے[1]

پ۲۱ السجدۃ

(۱۷)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ○ لِّیُنْذِرَ

(قرآن) تو بس نری نصیحت ہے اور پڑھنے کے لائق (اور) عام فہم ہے (اور اس کے نازل کرنے

مَنْ كَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ○

سے مقصود یہ ہے) کہ جو زندہ دل ہوں ان کو عذاب خدا سے ڈرائے اور کافروں پر اتمام حجت ہو جائے

پ۲۳ یٰس

(۱۸)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ

(اے پیغمبر! یہ قرآن بڑی) برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف اتاری ہے، تاکہ لوگ

---

[1] بدلہ لیا تو جا رہا ہے مگر ہم ہوش ہی میں نہیں آتے ۱۲

Marfat.com

وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

اس کی آیتوں پر غور کریں[1] اور تا جو کہ عقل رکھتے ہیں (اس کے مطالب سے) نصیحت پکڑیں

پ ۲۳ صٓ

(۱۹)

فَبَشِّرْ عِبَادِ ○ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

تو (اے پیغمبر) ہمارے ان بندوں کو خوشخبری سنا دو جو (ہمارے) کلام کو کان لگا کر سنتے اور اس کی

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ

اچھی اچھی[2] باتوں پر چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے (نیک)

اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

ہدایت دی ہے اور یہی تو عقل (سلیم) رکھتے ہیں

پ ۲۳ الزمر

(۲۰)

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

لوگو! جو چاہو سو کرو جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ

جن لوگوں کے پاس (قرآن جیسی) نصیحت آئی اور انہوں نے اس کو نہ مانا (وہ بھی اپنا انجام کار دیکھ لیں گے)

اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ○ ؕ

اور یہ (قرآن) تو بڑے پائے کی کتاب ہے پ ۲۴ حٰمٓ السجدۃ

---

[1] غور کرنا تو درکنار قرآن دیکھتے تک بھی نہیں۔ [2] اگر ان اچھی باتوں پر عمل کرتے تو پھر تو ہم ہی ہم ہوتے۔

Marfat.com

(۲۱)

أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝

یہ لوگ (قرآن کی طرف سے ایسی بے پروائی کرتے ہیں کہ گویا) بڑی دُور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں (کہ انکو کچھ سنائی نہیں دیتا)[ا]

پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ

(۲۲)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

یہ (قرآن لوگوں کے لئے عقل و) دانش کی باتوں کا مجموعہ ہے اور جو لوگ (اس کا) یقین رکھتے ہیں ان کے

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

لئے (سراپا) ہدایت اور رحمت ہے

پ۲۵ الجاثیۃ

(۲۳)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

البتہ ہم نے قرآن کو (لوگوں کے) نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کردیا ہے تو کوئی ہے کہ نصیحت پکڑے[۲]

پ۲۷ القمر

(۲۴)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ

کیا مسلمانوں کے لئے ابھی تک اس کا وقت نہیں آیا کہ ذکرِ خدا اور تلاوتِ[۳] قرآن کے لئے جو خدا لے

ا کیا آج کل بجنسہٖ ہمارا یہ حال نہیں ہے ۱۲

۲ نصیحت پکڑنا تو درکنار ہمارے ننانوے فیصدی بھائی تو جانتے بھی نہیں کہ قرآن میں ہمارے لئے کیا ہدایتیں ہیں۔ ہماری ساری مصیبت کا باعث یہی ناواقفیت ہے۔ ۳ اگلے صفحہ پر

Marfat.com

اللّٰہِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

برحق کی طرف سے نازل ہوا ہے انکے دل گداز ہوں

پ الحدید

(۲۵)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ کُبِتُوْا

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کے (حکم کے) خلاف کرتے ہیں وہ (آخرکار ایسے ہی) ذلیل

کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

ہونگے جیسے اُن سے اگلے (نافرمان) ذلیل ہوئے اور ہم تو اپنے کھلے کھلے

اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ ؕ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ۚ

احکام اتار ہی چکے ہیں اور منکروں کو ذلت کا عذاب (ہونا) ہے

پ المجادلہ

(۲۶)

اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۙ لِمَنْ شَآءَ

یہ قرآن تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت (ہی نصیحت) ہے (مگر) اسی کو (مفید ہے)

مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ؕ

جو تم میں سے سیدھے رستہ پر چلنا چاہے

پ التکویر

حاشیہ صفحہ گذشتہ ۵۳ تلاوتِ قرآن کی بجائے اب ہم صبح صبح کیا کرتے ہیں۔

نہیں اب شیخ صاحب کی وہ حالت وضو کی اور مناجاتِ سحر کی

مگر ہاں چائے پی کر حسبِ دستور تلاوت کرتے ہیں وہ پائنیر کی

اکبر

Marfat.com

(۲۷)

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ

(اے پیغمبر! ان لوگوں سے) کہو کہ اگر آدمی اور جنات جمع (ہو کر اس بات پر آمادہ) ہوں کہ اس قرآن

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

کی طرح کا (اور کلام) بنا لائیں تاہم اس جیسا نہیں (بنا) لا سکتے

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝

اگرچہ اُن میں سے ایک کی پشتی پر ایک (کیوں) نہ ہو

پ۱۵ بنی اسرائیل

(۲۸)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا

اور (قیامت کے دن) پیغمبر (یعنی محمد خدا کی جناب میں) عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار!

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝

میری اُمت نے اس قرآن کو کواس سمجھا

پ۱۹ الفرقان

(۲۹)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اور اللہ کے احکام کو ہنسی (کھیل) نہ سمجھو اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

ہیں ان کو یاد کرو اور (اس کا یہ احسان بھی یاد کرو) کہ اُس نے تم پر کتاب اور عقل کی باتیں

Marfat.com

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ

اتاریں (اور منظور یہ ہے) کہ تم کو اُن کے ذریعے سے نصیحت کرے

پ البقرۃ

کسی نے یہ اِک مردِ دانا سے پُوچھا   کہ نعمت ہے دُنیا میں سب سے بڑی کیا
کہا عقل جس سے ملے دین و دُنیا   کہا گر نہ ہو اِس سے انساں کو بہرا
کہا پھر اہم سب سے علم و ہُنر ہے
کہ جو باعثِ افتخارِ بشر ہے
کہا گر نہ ہو یہ بھی اس کو میسّر   کہا مال و دولت ہے پھر سب سے بڑھ کر
کہا در ہو یہ بھی اگر بند اس پر   کہا اس پہ بجلی کا گرنا ہے بہتر
وہ ننگِ بشر تاکہ ذلت سے چھُوٹے
خلائق سب اُسکی نحوست سے چھُوٹے
مجھے ڈر ہے اے میرے ہم قوم یارو!   مبادا کہ وہ ننگِ عالم تمہیں ہو!!
گر اسلام کی کُچھ حمیت ہے تم کو   تو جلدی سے اُٹھو اور اس کی خبر لو
وگرنہ یہ قول آئے گا راست تم پر
کہ ہونے سے اِن کا نہ ہونا ہے بہتر!!
رہو گے یونہی فارغُ البال کب تک   نہ بدلو گے یہ چال اور ڈھال کب تک
رہے گی نئی پود پامال کب تک   نہ چھوڑو گے تم بھیڑیا چال کب تک
بس اگلے فسانے فراموش کر دو
تعصب کے شعلے کو خاموش کر دو

(حالی)

Marfat.com

دُوسرا حصّہ

Marfat.com

Marfat.com

دوسرا حصّہ

پہلا باب

پرہیزگار بننے کیلئے انسان کو کیا کرنا چاہیئے

مسلمان کو غسل کرنا کب لازمی ہے

(۱)

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا ؕ

اور اسی طرح نہانے کی حاجت ہو   تو بھی نماز کے پاس نہ جانا   یہاں تک کہ غسل کر لو

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

ہاں سفر کی حالت میں رستہ چلے جا رہے ہو   (اور پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو تو خیر) اور

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو   یا تم میں سے کوئی جائے ضرور میں سے ہو کر آئے   یا عورتوں سے

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

ہم صحبت ہو اور تم کو پانی میسر نہ آئے   تو پاک مٹی لے کر تیمم   یعنی منہ اور ہاتھوں کا

/۶/

Marfat.com

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

مسح کرلو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور

عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

بخشش کرنے والا ہے

پ النسآء

(۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

مسلمانو! جب نماز کے لئے آمادہ ہوتو اپنا منہ دھولیا کرو

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ اور اپنے سر کا مسح کرلیا کرو

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

اور (ہاں) ٹخنوں تک اپنے پاؤں (بھی دھولیا کرو)

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

اور اگر تم کو نہانے کی ضرورت ہوتو (غسل کرکے) اچھی طرح پاک صاف ہوجاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا

مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے

الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

ہوکر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو

Marfat.com

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

تو ستھری مٹی لے کر اُس سے تیمم یعنی اپنے منہ اور ہاتھوں کا

وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ

مسح کرلو اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی

عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

نہیں چاہتا بلکہ تم کو صاف ستھرا رکھنا چاہتا ہے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور (نیز) یہ (چاہتا ہے) کہ تم پر اپنا احسان پورا کرے تاکہ تم (اس کا) شکر کرو

پ المآئدۃ

نمازؔ

(۱)

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور (اے پیغمبر عبادت کی تکلیف کو خوشی کے ساتھ) برداشت کرو کیونکہ اللہ نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتا

پ الاعراف

(۲)

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

اور پرہیزگاری کا لباس (سب لباسوں سے) بہتر ہے

پ الاعراف

ؔ نہ نماز ہے نہ روزہ نہ زکوٰۃ ہے نہ حج ہے تو خوشی پھر اسکی کیا ہے کوئی جنٹ کوئی زج ہے

Marfat.com

نماز کیوں پڑھنی چاہیئے

(۱)

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ

نماز بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتوں سے روکتی (رہتی) ہے

پ۲۱ العنکبوت

(۲)

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اور مصیبت کی برداشت کے لئے صبر و نماز کا سہارا پکڑو

پ البقرۃ

نماز کے وقت لباس کیسا ہونا چاہیئے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ؕ

اے بنی آدم! ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو

پ الاعراف

کیا نماز میں پابندئ وقت ضروری ہے

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

کیونکہ مسلمانوں پر نماز بقید وقت فرض ہے

پ۵ النسآء

Marfat.com

نماز کے اوقات کیا ہیں

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں پڑھا کرو

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝

اور نماز صبح (بھی) کیونکہ نماز صبح کا وقت نورِ ظہور کا وقت ہوتا ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ

اور رات کے ایک حصہ میں (نماز) تہجد بھی پڑھا کرو (اور نمازیں تو فرض ہیں اور یہ) تمہاری (نماز) نفل ہے

يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

عجب نہیں کہ (اس کی برکت سے) تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) تم کو مقامِ محمود میں پہنچا دے

پ ۱۵ بنی اسرآئیل

کیا نمازِ جمعہ کی اذان سُن کر کاروبار بند کر دینا چاہئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

مسلمانو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو

يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ

یادِ الٰہی (یعنی نماز) کی طرف لپکو اور (اس وقت) بیچنا (کھوچنا) چھوڑ دو

Marfat.com

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو

پ۲۸ الجمعۃ

کیا بعد نماز جمعہ جستجوئے معاش کی جاسکتی ہے

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

پھر جب نماز ہوچکے (تو تم کو اختیار ہے کہ) اپنی اپنی راہ لو اور خدا کے فضل

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

(یعنی معاش) کی جستجو میں لگ جاؤ اور (جہاں رہو) کثرت سے خدا کی یاد کرتے رہو

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

تاکہ تم فلاح پاؤ

پ۲۸ الجمعۃ

نماز پیدل یا سوار کس حالت میں پڑھی جاسکتی ہے

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق

(مسلمانو!) تمام نمازوں کا (عموماً) اور بیچ کی نماز کا (خصوصاً) تقید رکھو اور نماز

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ○ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا

میں اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہو تو پھر اگر تم کو دشمن کا کھٹکا ہو (اور ارکان پورے پورے نہ

Marfat.com

أَوْ رُكْبَانًا ۚ فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

بجا لاسکو تو پیدل یا سوار (جس حالت میں ہو اور جیسے کرتے بن پڑے نماز ادا کرلو) پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو جس طرح

كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا

اللہ نے تم کو (پیغمبر کی معرفت نماز کا طریقہ) سکھایا ہے کہ تم (اس کو) پہلے نہیں جانتے تھے

تَعْلَمُونَ ○

اس طریقہ سے اللہ کو یاد کرو

پ۲ البقرة

نماز کس حالت میں کم کی جاسکتی ہے

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

اور (مسلمانو!) جب تم جہاد کے لئے کہیں جاؤ اور تم کو خوف ہو کہ نماز پڑھنے میں

جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ

کہیں کافر تم سے لڑائی کی چھیڑ چھاڑ نہ کرنے لگیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ

أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ

نمازیں سے کچھ گھٹا دیا کرو بے شک کافر تو تمہارے کھلے

كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ○

دشمن ہیں (تم کو اطمینان سے نماز نہیں پڑھنے دیں گے)

پ۵ النساء

Marfat.com

کس حالت میں ہتھیار باندھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

اور (اے پیغمبر) جب تم مسلمانوں (کی فوج) کے ہمراہ ہو اور (امام بن کر) انہیں نماز پڑھانے لگو

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا

تو مسلمانوں کی ایک جماعت (مقتدی بن کر) تمہارے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے ہتھیار

اَسْلِحَتَهُمْ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ

لئے رہیں اور پھر جب سجدہ کر چکیں تو پیچھے ہٹ جائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا

اور دوسری جماعت جو (اب تک) شریکِ نماز نہیں ہوئی آکر تمہارے ساتھ

مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ

نماز میں شریک ہو اور اپنے ہتھیار لئے رہیں کافروں کی (تو یہ)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ

تمنا ہے کہ تم ذرا بھی اپنے ہتھیاروں اور سازوسامان (جنگ) سے غافل ہو جاؤ

وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

تو یکبارگی تم پر ٹوٹ پڑیں اور اگر تم

Marfat.com

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ

لوگوں کو مینہ کی وجہ سے کچھ تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار رکھنے میں (بھی) تم پر گناہ

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا

نہیں ہاں اپنی ہوشیاری رکھو

حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

پ النساء

بلا سمجھے تلاوتِ قرآن سے کیا فائدہ ہے

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ

اور بعض اُن میں اَن پڑھ ہیں جو (منہ سے لفظوں کے) بڑبڑا لینے کے سوا کتابِ الٰہی کے مطلب کو

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝

کچھ (بھی) نہیں سمجھتے[1] فقط خیالی تکے چلایا کرتے ہیں اور بس

پ البقرة

[1] بالکل یہی حالت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہے جن کو بچپن میں قرآن پاک بلا معنی بتائے ناظرہ پڑھایا جاتا ہے وہ اس کی خوبیوں سے تمام عمر ناواقف رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نماز کا ہمارے اُوپر کوئی اثر نہیں ہوتا اور کچھ نہ سہی تو نماز کے لئے ہر مسلمان بچے کو چند خاص خاص آیتیں مع ترجمہ یاد کرا دی جایا کریں تاکہ وہ جان سکیں کہ وہ خُدا کے حضور میں کیا عرض کر رہے ہیں۔ اگر ایسا کیا جائے تو واقعی قوم کے کیریکٹر کی درستی میں بڑی امداد ہو۔ بدنصیبی تو یہ ہے کہ جن کے پیچھے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی عموماً قطعی کورے ہوتے ہیں۔ اگر عربی دان

Marfat.com

کون سی دُعا قبول ہوتی ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ

اور (اے پیغمبر) جب ہمارے بندے تم سے ہمارے بارے میں دریافت کریں تو (ان کو سمجھا دو کہ) ہم ان کے پاس ہیں

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَ

جب کبھی ہم سے کوئی دُعا کرے تو ہم (ہر ایک) دُعا کو سُنتے اور مناسب ہو تو قبول بھی کر لیتے ہیں تو ان کو چاہیے

لْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝

کہ ہمارا حکم (بھی) مانیں اور ہم پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھے رستے لگ جائیں

پ البقرہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) امام مسجدوں میں رکھے جائیں تو وہ جو آیتیں پڑھیں ہر نماز کے بعد اس کا مطلب مقتدیوں کو بتا سکیں مگر ان کے عربی نہ جاننے سے ہم اس سے بھی محروم رہتے ہیں۔ دعا بھی ہم کو عربی میں سکھائی جاتی ہے مگر دعا کرنے والا خود بھی نہیں جانتا کہ وہ اپنے مالک سے کیا مانگ رہا ہے جمعہ اور عیدین کے خطبوں کا بھی کوئی لطف حاصل نہیں ہوتا۔ کثیر تعداد تو خطبہ ہوتے ہی چل دیتے ہیں۔ اور چند جو رک جاتے ہیں وہ احترام کے لحاظ سے ورنہ سمجھتے کچھ بھی نہیں۔ اس کمزوری کو مسلم اسکولوں میں طالب علموں کو خاص خاص آیتیں مع معنی حفظ یاد کرا کے آسانی سے رفع کیا جا سکتا ہے۔ اگر قرآن شریف کے معنی سمجھ سکتے ہو تو کوئی آیت بھی بلا سمجھے تلاوت نہ کرو۔ کہ ترتیل جس کا قرآن میں حکم ہے تدبر یعنی غور و فکر اور سمجھنے سوچنے ہی سے حاصل ہوتی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ "اس تلاوت ہی سے کیا نفع جس میں سمجھنے سے واسطہ نہ ہو"۔ تبلیغ دین ترجمہ الثلاثین من الاربعین صـ ۱۳ مترجمہ حضرت مولانا حاجی عاشق الٰہی صاحب میرٹھی یہ مسئلہ قوم کے لئے خاص طور پر قابل غور ہے۔

Marfat.com

روزہ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ

(روزوں کا) مہینہ رمضان کا ہے جس کے (روزوں کے بارے میں خدا کی طرف سے) قرآن (میں حکم)

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ

نازل ہوا ہے اور (قرآن) لوگوں کا رہنما ہے اور (اس میں) ہدایت (اور حق و باطل) کے کھلے کھلے

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ

حکم موجود ہیں (تو مسلمانو) تم میں سے جو شخص اس مہینے میں (زندہ) موجود ہو تو چاہیئے کہ اس مہینے کے روزے رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا

گنتی (پوری) کر لے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا[1] چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ

يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۖ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

سختی کرنا نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس غرض سے دیئے ہیں تاکہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کر

---

[1] اللہ ہمارے لئے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے مگر ہماری مشکل پسندی ملاحظہ ہو۔

شریعت کے احکام تھے وہ گوارا کہ شیدا تھے اُن پر یہود و نصاریٰ
گواہ ان کی نرمی کا قرآں ہے سارا خود الدین یُسر نبی نے پکارا
مگر یاں کیا ایسا دشوار ان کو
کہ مومن سمجھنے لگے بار ان کو

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

اللہ علیٰ ما ھدٰ ىكم ولعلكم تشكرون ۝

لو اور تاکہ اللہ نے تم کو جو راہ راست دکھا دی ہے اس نعمت پر اس کی بڑائی کرو اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو

پ۲ البقرۃ

عورت دامن ہے اور مرد اسکی چولی

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ

(مسلمانو!) روزوں کی راتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس تمہارا جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ اور وہ تمہارے

لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ

دامن (کی جگہ) ہیں اور تم اُن کی چولی (کی جگہ) ہو اللہ نے دیکھا کہ تم (چوری چوری

أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اُن کے پاس جانے سے) اپنا دینی نقصان کرتے تھے تو اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تمہاری خطا

وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا

سے درگذرا پس اب (روزوں میں رات کے وقت) ان سے ہم بستر ہو اور (ہمبستری کا) جو (نتیجہ) خدا نے

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) نہ کی ان کی اخلاق میں رہنمائی نہ باطن میں کی ان کے پیدا صفائی

یہ احکام ظاہر کی کے یہ بڑھائی کہ ہوتی نہیں ان سے دم بھر رہائی

وہ دیں جو کہ چشمہ تھا خلق نکو کا

کیا قلتین اس کو غسل و وضو کا

کتاب اور سُنت کا ہے نام باقی خدا اور نبی سے نہیں کام باقی

كُتِبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

تمہارے لئے لکھ رکھا ہے (یعنی اولاد) اس (کے حاصل کرنے) کی خواہش کرو (نہ محض شہوت رانی کے لئے) اور کھاؤ پیو کہ (رات

لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

کی) کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم کو صاف

الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ

دکھائی دینے لگے پھر رات تک روزہ پورا کرو

پ البقرۃ

روزہ کس کس کو معاف ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

مسلمانو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں (یعنی اہل کتاب) پر روزہ رکھنا فرض تھا تم پر

كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

بھی فرض کیا گیا تاکہ تم بہت سے گناہوں سے بچو

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ

(وہ بھی) گنتی کے چند روز ہیں پس جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ

سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی (پوری) کرے اور جن کو کھانا دینے کا مقدور

Marfat.com

يُطِيقُونَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ط فَمَنْ

اور جو شخص خوشی سے | ہے | ان پر | ایک روزہ کے بدلے ایک محتاج کو کھانا کھلانا ہے

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ط وَاَنْ تَصُوْمُوْا

نیک کام کرنا چاہے | تو یہ اس کے حق میں زیادہ بہتر ہے | اور سمجھو تو روزہ رکھنا

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

بہر حال | تمہارے حق میں | بہتر ہے

پ۲ البقرۃ

حج

حج کس پر فرض ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

اور لوگوں پر فرض ہے | کہ خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں | جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

ہو اور جو | (مقدور رکھتے ہوئے حج کو نہ جائے) | ناشکری کرے | (مقدور رکھے پیچھے نعمت کی)

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○

تو اللہ دنیا جہان سے بے نیاز ہے

پ۴ آل عمرٰن

Marfat.com

زادِ راہ حج کب اور کس طرح بہم پہنچانا چاہئے

وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنِ

اور حج کے جانے سے پہلے زادِ راہ بہم پہنچا لو کہ بہترین زادِ راہ پرہیزگاری ہے (از انجملہ یہ کہ مانگے

یٰاُولِی الْاَلْبَابِ ۝

چرائے نہیں) عقل والو اصل پرہیزگاری یہ ہے کہ ہم سے ڈرتے رہو

پ البقرۃ

قربانی کا اصل مقصد کیا ہے

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِنْ

خدا تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچ سکتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری

یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ ؕ

پرہیزگاری اور فرمانبرداری پہنچتی ہے

پ الحج

Marfat.com

دوسرا باب

مسلمان کو خیرات کس طرح اور کس حد تک کرنا چاہئیے

خیرات کی تعریف

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی (خیرات کی) مثال

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ

اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں ہر بال میں

سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ

سَو دانے اور اللہ برکت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

اور اللہ (بڑی) گنجائش والا (اور ہر ایک چیز کے حال سے) واقف ہے۔

پ۳ البقرة

Marfat.com

سائل کے ساتھ مُسلمان کا برتاؤ کیسا ہونا چاہئے

(۱)

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

اور سائل کو نہ جھڑکنا

پ۳۰ والضحیٰ

(۲)

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

نرمی سے جواب دے دینا اور (سائل کے اصرار سے) درگزر کرنا اس خیرات سے بہت بہتر

يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

ہے جس کے (دیئے) پیچھے سائل کو کسی طرح کی ایذا ہو۔ اور اللہ بے نیاز (اور) بردبار ہے

پ۳ البقرۃ

کیا مُسلمان کو خیرات کا احسان جتانا چاہئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

مسلمانو! اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے سے اس

وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کیلئے خرچ کرتا ہے

پ۳ البقرۃ

Marfat.com

مسلمان کو خدا کی راہ میں کتنا خرچ کرنا چاہیئے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کتنا خرچ کریں تو (ان کو) سمجھا دو کہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ

جتنا تمہاری حاجت سے زیادہ ہو اور اللہ اپنے احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ کہ تم

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

دنیا اور آخرت کے معاملات پر غور کرو

پ البقرة

خیرات کھلی کرنی چاہیئے یا چھپی

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا

(لوگو) اگر خیرات ظاہر میں دو تو وہ بھی اچھا (کہ اس سے خیرات کے علاوہ دوسروں کو بھی ترغیب ہوتی

وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ

ہے) اور اگر اس کو چھپاؤ اور حاجتمندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے (کہ اس میں نام ونمود

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کا دخل نہیں ہونے پاتا) اور ایسا دینا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو

Marfat.com

خَبِیۡرٌ ۝

اللہ اس سے خبردار ہے

پ البقرۃ

کیا چیزیں خیرات میں قبول ہونگی

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَمَا

(لوگو!) جب تک (خدا کی راہ میں) ان چیزوں سے خرچ نہ کروگے جو تم کو عزیز ہیں نیکی (کے درجہ) کو ہرگز نہ پہنچ

ف۱ یورپ کی قوموں نے توان اصولوں پر عمل کر کے دنیا میں جو عروج حاصل کیا ہے محتاجِ بیان نہیں ہماری نظروں کے سامنے ہے۔ اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے تمام دنیا میں مشن قائم کر رکھے ہیں۔ ہندوستان میں تو شاذ کوئی ضلع بھی ایسا نہ ہوگا جہاں انگلستان، امریکہ، جرمنی کے مشن نہ ہوں۔ ان میں بھی مختلف مذہبی فرقے ہیں اور ہر فرقہ اپنے اپنے مذہب کی اشاعت نہایت خاموشی و اطمینان سے انجام دیتا ہے۔ دیکھنا تو در کنار تم نے کبھی سنا بھی نہ ہوگا کہ ہندوستان میں ان کا ایک فرقہ دُوسرے کے مقابلہ پر آیا ہو یا کبھی ان میں کسی قسم کی بدمزگی پیدا ہوئی ہو یہاں شیعہ، سُنّی، وہابی ایک دوسرے کے روادار نہیں اور پیٹھ پیچھے ایک کا دُوسرے کو بُرے الفاظ سے یاد کرنا تو معمولی سی بات ہے۔ یورپ والوں کو دیکھو کہ انہوں نے ہمارے وطن میں حالانکہ ہم عیسائی نہیں جا بجا کالج اور مدرسے جاری کر کے اپنے جائز مصرف اور غیر قوموں کے ساتھ اس طرح سلوک کر کے اپنی سخاوت کا ثبوت دیا ہے۔ تم کہو گے کہ اس میں یہ غرض پوشیدہ ہے کہ ہندوستانی عیسائی ہوں۔ اگر ایسا ہے تو تم کو کون منع کرتا ہے تم اپنے ہی وطن میں اپنے مسلمان بھائیوں کو دینی احکام سے واقف کر کے ان کو سیدھے رستہ پر لاؤ، اور گمراہی سے بچاؤ کہ ان کا کھویا ہوا وقار ان کو پھر حاصل ہو۔ اب برادرانِ وطن کی طرف نظر ڈالو۔ ان میں صاحبِ مقدور لوگوں کے یہاں خیرات کا ایک کھاتہ ان کی بہی میں الگ رہتا ہے جس کو وہ پُن کھاتہ کہتے ہیں اس رقم کو وہ تمام قومی ضرورتوں کے کام میں لاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے مدرسوں، یتیم خانوں وغیرہ کی شکل

Marfat.com

تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○

سکو گے اور کوئی چیز بھی خرچ کرو اللہ اس کو جانتا ہے

پ۴ ال عمران —

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) ہی سے چپہ چپہ پر خوشحالی کے آثار نظر آتے ہیں اور ہمارے یہاں ہر جگہ اور ہر وقت فنڈ کی کمی کا رونا رہتا ہے۔ وہ اپنی دولت کا صحیح مصرف جانتے ہیں۔ ہم قوم کے لئے سال بھر میں فی کس ایک پیسہ بھی جو ایک گداگر تک آسانی سے دے سکتا ہے خرچ کرنا نہیں جانتے۔ خداوندِ عالم نے یہ قانون کسی خاص فرقہ یا ملک کے لئے نہیں بنایا ہے، بلکہ تمام دنیا کے لئے ہے۔ اس پر جو قوم عمل کرے گی فائدہ اُٹھائیگی۔ جو خلاف ورزی کریگی یقیناً خسارہ میں رہے گی۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ ہم خسارہ میں نہیں ہیں۔ ہر شخص کی نظر ہم میں سے قوم کے چند گنے چُنے مقدور والوں پر پڑتی ہے مگر قوم کی ضرورتیں زمانہ کی حالت کی وجہ اس قدر بڑھی ہوئی ہیں کہ یہ چند خوشحال ہستیاں ان ضرورتوں کو کہاں تک رفع کر سکتی ہیں۔ ہندوستان میں کم وبیش نو کروڑ مسلمان آباد ہیں، اگر فی کس ایک پیسہ ماہوار ہر گھر میں قومی ضرورتوں کے لئے علیحدہ کر دیا جاوے تو بچے بھی ماں باپ کو دیکھ کر بڑے ہونے پر ان کی پیروی کریں اور نسلاً بعد نسلٍ قوم میں یہ رواج پڑ جائے اور قومی ہمدردی کی گھر گھر اس خفیف رقم سے بنیاد پڑ جائے اور قوم کے لئے بڑی دولت سالانہ مل جائے۔ فی کس ایک پیسہ ماہوار کے حساب سے نو کروڑ مسلمانوں سے ایک مہینہ میں ۱۴ لاکھ ۶ ہزار اور سال بھر میں ایک کروڑ ۶۸ لاکھ کی رقم ہوتی ہے اور جن پر زکوٰۃ واجب ہے۔ ان کو تو اڑھائی روپیہ سینکڑہ بموجب احکام شرعی قوم کو دینا لازمی ہے۔ کوئی قومی کام کامیابی سے جب ہی چل سکتا ہے جب کسی اصول کے تحت کیا جائے۔ چنانچہ ہر ضرورت کے لئے خداوندِ عالم نے اصول قرار دیئے ہیں۔ جو آپ کی نظروں کے سامنے اس نسخہ میں موجود ہیں۔ ہر گھر میں ماں باپ کو اپنے بچوں سے پیسہ دو پیسہ قوم کے لئے دلوانا چاہئے۔ اور ان کو بتانا چاہئے کہ قوم کیا چیز ہے اور اس کا ان پر کیا حق ہے تاکہ بڑے ہو کر وہ اس حق کو ادا کرتے رہیں اور اگر کوئی خاص وجہ مانع نہ ہو تو ہر مسلم اسکول میں ہر بچہ سے ماہوار ایک پیسہ لے کر ان کو قوم کی ہمدردی کی عملی تعلیم دینا چاہئے اور ان کے ان پیسوں سے غریب بچوں کے لئے جو مفلسی سے مجبور ہیں۔ کتابیں دستیاب کرنا یا ان کی فیس ادا کرانا چاہئے۔ اور اس کی تحریک ماں باپ کو کرنی چاہئے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

کیا تنگ دستی میں بھی خیرات کرنی چاہیے

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ

جو لوگ خوش حالی اور تنگ دستی (دونوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو

الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ

روکتے اور لوگوں کے قصوروں سے درگزر کرتے ہیں

وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۟ۚ

اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے پ آل عمران

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) ذخیرہ ہے جب چیونٹا کوئی پاتا تو بھاگا جماعت میں ہے اپنی آتا
انہیں ساتھ لے کے ہے یاں سے جاتا فتوح اپنی ایک ایک کو ہے دکھاتا
سدا ان کے ہیں اس طرح کام چلتے
کمائی سے اک اک کی ہیں لاکھوں پلتے
جب اک چیونٹا جس میں دانش نہ حکمت بنی نوع کی اپنی برلائے حاجت
معیشت سے ایک اک کو بخشے فراغت کرے ان پہ وقف اپنی ساری غنیمت
تو اس سے زیادہ ہے بے غیرتی کیا
کہ ہو آدمی کو نہ پاس آدمی کا
غضب ہے کہ جو نوع ہو سب سے برتر گنے آپ کو جو کہ عالم کا سرور
فرشتوں سے جو سمجھے اپنے کو بڑھ کر خدا کا بنے جو کہ دنیا میں مظہر
نہ ہو مردمی کا نشاں اس میں اتنا
مسلم ہے مٹی کے کیڑوں میں جتنا

Marfat.com

مقدور والوں کو کیا کرنا چاہئے

(۱)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ

اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے (مقدور) دیا ہے اور وہ (راہِ خدا پر) اس

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ

کے خرچ کرنے) میں بخل کرتے ہیں تو وہ اس (بخل) کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں (بہتر نہیں) بلکہ وہ ان کے

لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

حق میں بدتر ہے (کیونکہ) جس (مال) کا بخل کرتے ہیں عنقریب قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا

پ۴ آل عمران

(۲)

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ

اور اجنبی پڑوسیوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو (لونڈی غلام)

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا

تمہارے قبضہ میں ہیں ان (سب) کے ساتھ سلوک کرتے رہو اللہ اُن لوگوں

Marfat.com

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ

کو دوست نہیں رکھتا جو اترائیں اور

كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

بڑائی مارتے پھریں آپ بخل کریں (اور دوسرے) لوگوں کو

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ

بھی بخل کرنے کی صلاح دیں اور اللہ نے اپنے فضل

اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپائیں اور ہم نے ان لوگوں کے لئے جو

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ

(ہماری نعمتوں کی) ناشکری کریں ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

پ النساء

لوگوں کو دکھانے کیلئے مال خرچ کرنے والے کا ساتھی کون ہوگا

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ

اور وہ مال خرچ کریں (تو) لوگوں کے دکھانے کو

وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ

اور ایمان (پوچھو تو) نہ اللہ کا اور نہ روزِ آخرت کا اور

Marfat.com

مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ○

شیطان جس کا ساتھی ہو تو وہ (بہت ہی) بُرا ساتھی ہے

پ۵ النسآء

خیرات کرنے سے کیا فائدہ ہوگا

(۱)

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

اور خدا کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے وہ تم کو پُورا پُورا بھر دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○

اور کسی طرح تمہاری حق تلفی نہ ہوگی

پ۱۰ الانفال

(۲)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا

بے شک خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور جو لوگ خدا کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

خوش دلی سے قرض دیتے ہیں (قیامت کے دن) ان کو (ان کے قرضہ کا) دُونا ادا کر دیا جائے گا اور

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

ان کو اجرِ عظیم (علیحدہ) ملے گا

پ۲۷ الحدید

---

۱ (حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو)

Marfat.com

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ

(مسلمانو!) اگر اللہ کو تم خوشدلی سے قرض دو تو (آخرت میں) وہ تم کو اس کا دُونا (ادا) کردیگا

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) لیکن اگر آپ تندرست ہٹے کٹے سنڈے فقیروں کو خیرات دیتے ہیں۔ تو مستحقین خیرات یعنی اپاہج لُولے، لنگڑے، یتیم، بیوہ، ضعیف لوگوں کی حق تلفی کرتے ہیں اور خیرات کا جائز مصرف مفقود ہو جاتا ہے۔ اور اُن سنڈوں کو جو واقعی اچھی طرح کما سکتے ہیں بے غیرتی و ذلت پسندی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور اس طرح قوم میں بھیک مانگنے کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔ جمعرات کے دن تو یہ آفت مچا دیتے ہیں کہ اپنی بھیانک آوازے گھر میں چین سے بیٹھنے نہیں دیتے۔ کیسے صدمہ کی بات ہے کہ مسلمانوں میں ایک گروہ نے گداگری اپنا موروثی پیشہ قرار دے لیا ہے۔ اس مقام پر ایسے گداگروں کے متعلق جو احادیثِ نبوی ہیں ان کو اس غرض سے یہاں لکھا جاتا ہے کہ قوم کو معلوم ہو کہ ان کو خیرات دینا کس درجہ ممنُوع ہے

۱۔ فرمایا حضور پُرنورؐ نے صدقہ (کا سوال) جائز نہیں ہے اس کو جس کے پاس ایک دن کا کھانا ہے اور اس کو جو کہ طاقتور و تندرست ہے خواہ اس کے پاس ایک دن کا کھانا بھی نہ ہو (نسائی)

۲۔ حضور اکرمؐ کے پاس صدقہ (کا مال) آیا تو کچھ لوگ آپ کے پاس لینے کو پہنچے۔ آپ نے فرمایا۔ اے لوگو! یہ صدقہ غنی (جس کے پاس ایک دن کا کھانا ہو) اور بھلے چنگے تندرست کے لئے اور اُس شخص کے لئے جو کام کرنے کے لائق اور قوی ہیں جائز نہیں ہے (مسند احمد)

ہمارے علماء نے اس شخص کے سوال کرنے کے بارے میں جو محتاج ہو مگر کمانے پر قادر ہو اختلاف کیا ہے۔ زیادہ صحیح تو یہ ہے کہ اس کو سوال کرنا حرام ہے اور دُوسرا قول یہ ہے کہ تین شرطوں کے ساتھ جائز ہے

۱۔ اپنے نفس کو ذلیل نہ کرے۔

۲۔ سوال میں اصرار نہ کرے۔

۳۔ جس سے سوال کرے اُسے تنگ نہ کرے۔ اگر ان میں ایک شرط بھی مفقود ہو گئی تو ایسے آدمی کو سوال کرنا بالاتفاق حرام ہے۔ یہ بالکل ظاہر ہے کہ پیشہ ور گداگروں میں یہ تینوں شرطیں مفقود ہیں۔ لہٰذا

Marfat.com

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ قدردان (اور) بردبار ہے

۲۸پ التغابن

کیا صاحب مقدور کو ناراض ہو کر محتاجوں اور ہجرت کرنے والوں کی مدد نہ کرنی چاہیئے

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ

اور تم میں سے جو لوگ بزرگ (منش) اور صاحب مقدور ہیں وہ قرابت والوں

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) یہ ثابت ہے کہ ان کا سوال بہ اتفاق علمائے امت قطعاً ناجائز ہے۔ ان گداگروں ہی تک بھیک مانگنے کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ بلکہ

نہیں مانگنے کا طریق ایک ہی یاں گدائی کی ہیں صورتیں نت نئی یاں
نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں کوئی نے تو منگتوں کی ہے کیا کمی یاں

بہت ہاتھ پھیلائے زیر ردا ہیں
چھپے اُجلے کپڑوں میں اکثر گدا ہیں

بہت آپ کو کہہ کے مسجد کے بانی بہت بن کے خود سید خاندانی
بہت سیکھ کر نوحہ د سوز خوانی بہت مدح میں کر کے رنگیں بیانی

بہت آستانوں کے خدام بن کر
پڑے مانگتے کھاتے پھرتے ہیں در در

Marfat.com

يُؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد (خرچ) نہ دینے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا

کی قسم نہ کھائیں بلکہ (چاہیے کہ ان کے قصور) بخش دیں اور درگزر کریں

تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

(مسلمانو!) کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کرے اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

بخشنے والا مہربان ہے

پ۱۸ النور

Marfat.com

تیسرا باب

کن چیزوں کا کھانا مسلمان کو جائز ہے اور کن کا ناجائز

حرام چیز کب اور کس حالت میں کھائی جا سکتی ہے

(۱)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

بس مرا ہوا جانور اور خون اور سور کا گوشت حرام ہے اور (نیز)

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ

وہ (جانور) جس کو خدا کے سوا کسی اور کی عبادت کے لئے حلال اور نامزد کیا جائے تو جو بھوک

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

سے بے قرار ہو جائے (اور) عدول حکمی کرنے والا اور حد سے بڑھ جانے والا نہ ہو اس پر (ان میں سے کسی چیز

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کے کھا لینے کا) گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پ۲ البقرۃ

(۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ

مرا ہوا (جانور) اور لہو اور سور کا گوشت اور جو (جانور)

Marfat.com

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خدا کے سوا کسی اور کے لئے نامزد کیا گیا ہو اور جو گلا گھونٹنے سے مرا ہو اور جو چوٹ سے مرا اور

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ

جو اُوپر سے گرنے سے مرا ہو اور جو کسی (جانور) کا سینگ لگ کر مرا ہو یہ سب چیزیں تم پر حرام کر دی گئیں اور

اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى

نیز وہ (جانور) جس کو درندوں نے (پھاڑ) کھایا ہو مگر (جس کے مرنے سے) پہلے تم اسکو حلال کر لو (تو وہ حرام نہیں) یہ بھی

النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ

منع ہے کہ (ساجھے کے جانور کا گوشت جوئے کے طور پر) تیروں (کے پاسوں) سے آپس میں تقسیم کیا کرو کہ یہ گناہ

فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

(کی بات) ہے (مسلمانو!) اور نیز جو کسی تھان پر (چڑھا کر) ذبح کیا گیا ہو۔ کافر تمہارے دین کی طرف سے ناامید ہوئے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

(کہ تم میں اور ان میں التیام نہیں ہو سکتا اور وہ تمہاری سخت مخالفت کرینگے) تو اُن سے نہ ڈرو ہم ہی سے ڈرو۔ اب

دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ

ہم تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر چکے ہیں اور ہم نے تم پر اپنا احسان پُورا کیا اور تمہارے لئے

لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ

دینِ اسلام پسند فرمایا پھر جو بھوک سے بے قرار ہو جائے (اور) گناہ

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰهَ

کی طرف میلان نہ ہو (اور بمجبور کوئی حرام چیز کھائے) بے شک اللہ

Marfat.com

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

بخشنے والا مہربان ہے

پ المآئدۃ

کیا مسلمان کو حلال چیزیں ترک کردینی چاہئیں

(۱)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ

مسلمانو! خدا نے جو ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کردی ہیں اُن کو (اپنے اوپر)

اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ لَا

حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے

یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○

بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

پ المآئدۃ

(۲)

وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا

اور خدا نے جو تم کو حلال ستھری روزی دی ہے اُس کو (بے تامل) کھاؤ اور جس خدا پر

اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ○

تمہارا ایمان ہے اُس سے ڈرتے رہو

پ المآئدۃ

Marfat.com

شکار

مُسلمان کو دریائی اور جنگلی شکار کس حالت میں منع ہے

(۱)

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا

دریائی شکار اور کھانے کی دریائی چیزیں (جو بے شکار ہاتھ لگیں احرام کی حالت میں بھی) تمہارے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ

لئے حلال کی جاتی ہیں تاکہ تم کو فائدہ پہنچے اور دوسرے مسافروں کو بھی فائدہ پہنچے اور جنگل کا شکار

الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

جب تک احرام میں رہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ جس کی طرف

تُحْشَرُونَ ○

تم سب کو اکٹھے ہو کر جانا ہے

پ المآئدة

(۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ

مسلمانو! جب تم احرام کی حالت میں ہو شکار نہ مارو

حُرُمٌ ۗ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ

اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارے گا تو جیسے جانور کو مارا ہے

Marfat.com

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا

اس کے بدلے چارپایوں میں سے اسی سے ملتا ہوا (جانور) جو تم میں سے دو منصف ٹھیرا دیں

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ

(اس کو) دینا پڑے گا (اور یہ) نیاز کعبہ پہنچائی جائے یا کفارہ (یعنی اس کی قیمت میں جتنے

طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

محتاجوں (کی گنجائش ہو ان) کا کھانا یا مسکینوں کی گنتی کے برابر روزے تاکہ اپنے کئے کی سزا (کا مزہ)

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ

چکھے جو ہو چکا اس سے تو خدا نے درگذر کیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا

فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

تو اللہ اُس سے نافرمانی کا بدلہ لے گا اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے

پ المآئدۃ

(۳)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں انکے لئے حلال کی گئی ہیں تو انکو سمجھا دو کہ (کھانے کی) ستھری چیزیں حلال کر دی

الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

گئی ہیں اور شکاری جانور جو تم نے شکار کیلئے سدھا رکھے ہوں اور شکار کا (طریقہ) جیسا تم کو خدا نے سکھایا ہے ویسا ہی تم نے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ

انکو سکھا دیا ہے (تو یہ شکاری جانور) جو (شکار) تمہارے لئے پکڑ رکھیں (اور وہ ذبح کرنے سے پہلے مر جائے) تو اسکو دبے تأمل کھا لو مگر شکاری چھوڑتے

Marfat.com

اَمۡسَکۡنَ عَلَیۡکُمۡ وَاذۡکُرُوا اسۡمَ اللّٰہِ عَلَیۡہِ وَاتَّقُوا

رکھو کہ جس طرح خود ذبح کرتے وقت خدا کا نام لیا کرتے ہو اسی طرح جانور کو چھوڑتے وقت نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ۝

(کہ اس کے حکم کے خلاف کوئی حرام چیز نہ کھا لینا) بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (وہاں کی جوابدہی کا خیال رکھو)

پ المائدہ

کیا مسلمان اہلِ کتاب کے ہاں کھانا کھا سکتا ہے

اَلۡیَوۡمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیۡنَ

آج تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا (بشرطیکہ

اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمۡ

تمہارے ہاں بھی روا ہو) تمہارے لئے حلال ہے

پ المائدہ

مسلمان کس کس کے یہاں کھانا کھا سکتا ہے

لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ

نہ (تو) اندھے (آدمی) کے لئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ لنگڑے (آدمی) کے لئے کچھ مضائقہ اور نہ بیمار

حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ

کے لئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ (عموماً) تم مسلمانوں کے لئے

Marfat.com

أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوْتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ آبَائِكُمْ أَوْ

(اس میں کچھ مضائقہ ہے) کہ اپنے گھروں سے (کھانا) کھاؤ یا اپنے باپ کے گھر سے یا

بُيُوْتِ أُمَّهٰتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ

اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ أَخَوٰتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ

اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمّٰتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ أَوْ صَدِيْقِكُمْ ط لَيْسَ

یا اُن گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (پھر اس میں بھی)

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوْا جَمِيْعًا أَوْ أَشْتَاتًا ط

کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ

پ النور

تاکید

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

مسلمانو! خدا کے (ٹھہرائے ہوئے دینی) آداب و ارکان کی بے توقیری نہ کرو

پ المآئدۃ

Marfat.com

چوتھا باب

رزق، عزت، دولت و فضیلت کیسے ملتی ہے

کوشش کرنے سے کتنا ملتا ہے

وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۝

اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی کہ اس نے کوشش کی ہے[1]

پ۲۷ النجم

انسان کو مالدار کون بناتا ہے

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ۝

اور یہ کہ وہی (لوگوں کو) مالدار صاحب سرمایہ کرتا ہے[2]

پ۲۷ النجم

---

1. اس آیت کے پڑھنے کے بعد نظم کا وہ حصہ جس کی سرخی "ہمارے اسلاف نے کیا کیا" جو حصہ اوّل کے آٹھویں باب کے آخر میں دی گئی ہے پڑھنا چاہئے۔
2. خود مالدار بننا چاہتے ہو اور قوم کو خوشحال بنانا چاہتے ہو تو احکام قرآنی اور تعلیمات نبوی پر خود عمل کرو اور اپنے بھائیوں کو اس پر عمل کرنے کی تحریک کرو۔

Marfat.com

تقسیمِ روزی

(۱)

اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط

اللہ جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

پ۱۳ الرعد

(۲)

اِنَّ رَبَّکَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ط

(اے پیغمبر!) تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ

اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا ○

کر دیتا ہے اور وہ اپنے بندوں (کے حال) سے باخبر (اور ان کی ضرورتوں کو) دیکھنے والا ہے

پ۱۵ بنی اسرائیل

تقسیمِ عزت ومدارج

(۱)

یُّؤْتِی الْحِکْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ج وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَةَ

جس کو چاہتا ہے (بات کی) سمجھ دیتا ہے اور جس کو (بات کی) سمجھ دی گئی تو بے شک

Marfat.com

فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ

اُس نے بڑی دولت پائی اور نصیحت بھی وہ مانتے ہیں جو

اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

سمجھ دار ہیں

پ٣ البقرۃ

(٢)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ

اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دے رکھی ہے اس کا کچھ ارمان نہ کرو

پ٥ النسآء

(٣)

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ حَکِیْمٌ

ہم جس کے چاہتے ہیں (اس کے) مرتبے بلند کردیتے ہیں (اے پیغمبر!) بیشک تمہارا پروردگار حکمت والا

عَلِیْمٌ ○

(اور سب کچھ) جانتا ہے

پ الانعام

(٤)

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ کُلِّ

ہم جس کو چاہتے ہیں (حسن تدبیر ہیں) اس کے درجے بلند کردیتے ہیں اور (دنیا میں) ہر ایک دانا

ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ○

سے بڑھ کر (دوسرا) دانا (موجود) ہے

پ١٣ یوسف

Marfat.com

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا

انسان (کی عادت ہے کہ اس) کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم

خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى

اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو بس (میری) لیاقت کی

عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

وجہ سے ملی ہے (انسان کا ایسا کہنا غلط ہے) بلکہ (یہ نعمت) آزمائش ہے مگر

لَا يَعْلَمُوْنَ ○

اکثر آدمی سمجھتے نہیں

پ۲۴ الزمر

نفع و نقصان انسان کو کس طرح پہنچتا ہے

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ

(اے بندے حقیقت حال تو یہ ہے کہ) تجھ کو کوئی فائدہ پہنچے تو (سمجھ کہ) اللہ کی طرف سے ہے اور تجھ کو

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

کوئی نقصان پہنچے تو (سمجھ کہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

پ۵ النسآء

Marfat.com

پانچواں باب

مسلمان کن کن عورتوں سے شادی کرسکتا ہے

کیا مسلمان مرد مشرک عورت سے یا مسلمان عورت مشرک مرد سے شادی کرسکتی ہے

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ

اور (مسلمانو!) مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں اُن سے نکاح نہ کرو[1] اور شرک کرنے والی

مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ

عورت کیسی ہی بھلی (کیوں نہ) لگے اس سے مُسلمان لونڈی بہتر۔

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ

اور مرد مشرک جب تک ایمان نہ لے آئیں اپنی عورتیں ان کے نکاح میں نہ دو اور مشرک تم کو

مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ

کیسا ہی بھلا (کیوں نہ لگے) اس سے مُسلمان غلام بہتر

---

[1] اس زمانہ میں تعلیم یافتہ طبقہ نے ایک نیا قانون یعنی سول میرج ایکٹ نافذ کرایا ہے جس کی رُو سے غیر مسلم سے شادی کرنا جائز قرار دیا گیا ہے۔ جو مسلمانوں کے لئے تو صریح نافرمانی حکم خدا کی ہے

Marfat.com

أُولَٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُوٓا

یہ مشرک (مرد وزن) لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی عنایت سے

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ

بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام لوگوں سے

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ ہشیار رہیں

پ البقرۃ

کیا مسلمانوں کو اہلِ کتاب کی بیبیاں حلال ہیں

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ

اور مسلمان بیاہتا بیبیاں اور جن لوگوں کو تم سے

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ

پہلے کتاب دی جا چکی ہے ان میں کی (بھی) بیاہتا بیبیاں (تمہارے لئے) حلال ہیں۔

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ

بشرطیکہ اُن کے مہر ان کے حوالہ کرو (اور) تمہارا ارادہ (ان کو) قید (نکاح) میں لانے

مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ

کا ہو نہ کہ کھلم کھلا بدکاری کرنے کا اور نہ چوری چھپے آشنا بنانے کا اور جو

Marfat.com

يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى

ایمان کی ان باتوں کو نہ مانے تو اس کا کیا (دھرا سب) اکارت اور

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

آخرت میں (بھی) وہ نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا

پ المآئدة

نکاح کِن کِن عورتوں سے جائز اور کِن کِن عورتوں سے ناجائز ہے

(۱)

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا

اور جن عورتوں کے ساتھ تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو تم ان کے ساتھ نکاح نہ کرنا مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ

جو ہو چکا (سو ہو چکا) تاہم یہ بڑی بے حیائی اور غضب کی بات تھی اور بہت ہی

سَآءَ سَبِيْلًا ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ

بُرا دستور تھا (مسلمانو!) تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ

اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور

بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ

بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری (رضاعی) مائیں جنہوں نے

Marfat.com

الّٰتِیۡۤ اَرۡضَعۡنَکُمۡ وَ اَخَوٰتُکُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَۃِ

تم کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں

وَ اُمَّہٰتُ نِسَآئِکُمۡ وَ رَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیۡ فِیۡ حُجُوۡرِکُمۡ

اور تمہاری ساسیں (یہ سب تم پر حرام ہیں) اور جن بیبیوں کے ساتھ تم صحبت کر چکے

مِّنۡ نِّسَآئِکُمُ الّٰتِیۡ دَخَلۡتُمۡ بِہِنَّ ۫ فَاِنۡ لَّمۡ

ہو ان کی گیلڑ لڑکیاں جو (غالباً) تمہاری گودوں میں پرورش پاتی ہیں (تم پر حرام ہیں) لیکن اگر ان

تَکُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِہِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ ۫

بیبیوں کے ساتھ تم نے صحبت نہ کی ہو تو (گیلڑ لڑکیوں سے نکاح کر لینے

وَ حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِکُمُ الَّذِیۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِکُمۡ ۙ

پر) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہاری بہوئیں (یعنی) تمہارے اپنے صلبی بیٹوں کی بیبیاں (بھی تم پر حرام ہیں)

وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ

اور دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا بھی حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۟ۙ

بیشک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے

پ النسآء

(۲)

وَّ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتۡ

اور وہ عورتیں (بھی حرام ہیں) جو (دوسروں کی) قید (نکاح) میں ہوں مگر وہ جو

Marfat.com

اَیۡمَانُکُمۡ کِتٰبَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَ اُحِلَّ لَکُمۡ

(کافروں کی لڑائی میں قید ہوکر) تمہارے قبضہ میں آئی ہوں (یہ) حکم خدا کا تحریری ہے (جو تم پر لازم کیا جاتا ہے) اور

مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ

(جو عورتیں تم پر حرام کی گئیں) انکے علاوہ سب عورتیں (تمہارے لئے حلال ہیں) بشرطیکہ شہوت رانی کے لئے

مُّحۡصِنِیۡنَ غَیۡرَ مُسٰفِحِیۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ

نہیں بلکہ قید (نکاح) میں لانے کی غرض سے ہوں یعنی مہر کے بدلہ نکاح کرنا چاہو۔ پھر جن عورتوں سے تم

بِہٖ مِنۡہُنَّ فَاٰتُوۡہُنَّ اُجُوۡرَہُنَّ فَرِیۡضَۃً ؕ

نے لطف (صحبت) اٹھایا ہو تو ان سے جو مہر ٹھیرا ہے اُن کے حوالہ کردو اور ٹھیرانے پیچھے

وَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡمَا تَرٰضَیۡتُمۡ بِہٖ مِنۡۢ

(مہر کے کم و بیش کرنے پر) آپس میں راضی ہوجاؤ تو تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں

بَعۡدِ الۡفَرِیۡضَۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ○

اللہ (سب کے حال سے) واقف ہے اور سب کام حکمت (و تدبیر) سے کرتا ہے

پ النسآء

لونڈی سے نکاح کرنے کی اجازت کس کو اور کس حالت میں ہے

وَمَنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ مِنۡکُمۡ طَوۡلًا اَنۡ یَّنۡکِحَ

اور تم میں سے جس کو مسلمان بیبیوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ ہو تو خیر لونڈیاں (ہی سہی)

Marfat.com

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

جو (کافروں کی) لڑائی میں تم مسلمانوں کے قبضہ میں آجائیں بشرطیکہ ایمان

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

رکھتی ہوں اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے (آدم زاد ہونے کے اعتبار

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ

سے) تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو پس (بے تامل) لونڈی والوں کے اذن سے ان کے ساتھ

وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ

نکاح کرلو اور دستور کے مطابق ان کے مہر حوالے کردو مگر شرط یہ ہے کہ قید (نکاح) میں لائی

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

جائیں (اور) نہ (تو تم سے) بازاری عورتوں کا سا تعلق رکھنا چاہتی ہوں اور نہ خانگیوں کا سا پھر

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

اگر قید (نکاح) میں آئے پیچھے کوئی بے حیائی کا کام کریں تو جو سزا بی بی کی ہے

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ

اُس کی آدھی لونڈی کی. لونڈی سے نکاح کرنے کی اجازت اسی کو

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ

ہے جس کو تم میں گناہ (کر بیٹھنے) کا خوف ہو اور صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے پ۵ النسآء

Marfat.com

یتیم عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے یا نہیں؟

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ

اور (اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں (کے ساتھ نکاح کرنے) کا حکم مانگتے ہیں تو تم (ان کو)

فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى

سمجھا دو کہ اللہ تم کو ان کے (نکاح کے) بارے میں اجازت دیتا ہے (اور پہلے بھی اجازت تھی) اور

النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

(پہلے) قرآن میں جو (حکم) تم کو سنایا جا چکا ہے سو (وہ واقع ہیں) ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا

وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ

حق جو ان کے لئے ٹھیرا دیا گیا ہے نہیں دیتے اور (باوجود اس کے) انکے ساتھ نکاح کرنے کی طرف راغب

پ النساء

رانڈوں کا نکاح کرنا چاہیے یا نہیں

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ

اور اپنی رانڈوں کا نکاح کر دو[1] اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے ان کے جو نیک بخت ہوں اگر

عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ

یہ لوگ محتاج ہونگے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا

[1] حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو

Marfat.com

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

اور اللہ گنجائش والا (اور سب کے حال سے) واقف ہے

پ النور

کیا بیوہ عورتوں سے حیلے سے اور چپکے سے نکاح کر لینا چاہئے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ

اور اگر تم کسی بات کی آڑ میں ان عورتوں کو نکاح کا پیام دو یا اپنے دلوں میں

خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

چھپائے رکھو تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں اللہ کو معلوم ہے کہ تم کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ

ان (عورتوں سے نکاح کر لینے) کا خیال آئے گا (تو مضائقہ کی بات نہیں) مگر ان سے (نکاح کا) ٹھیراؤ تو چپکے

سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ

سے بھی نہ کرنا ہاں جائز طور پر کہہ گذرو (تو کچھ حرج کی بات نہیں)

پ البقرۃ

ف آج کل تو اس حکم سے فائدہ حاصل کرنے کی منود خوب کوشش کر رہے ہیں۔ ان میں جو شخص بد واہ بواہ کرتا ہے اسکی خوب ہمت افزائی کرتے ہیں مگر ہمارے یہاں تو شرفا میں خود بیوہ عورتیں عقد ثانی کرنا معیوب سمجھتی ہیں اور مرد بھی بیوہ سے شادی کرنے میں ہچکچاتے ہیں۔ ہاں اگر بیوہ مالدار ہو تو ضرور اس کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔ خود ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے غریب سے غریب بیواؤں سے عقد کیا ہے کہ مسلمان اس حکم کی پیروی کریں۔

Marfat.com

چھٹا باب

میاں بیوی کا آپس میں کیسا برتاؤ ہونا چاہیے

مرد کو عورت پر کیوں برتری ہے سرچڑھی عورت کا علاج کیا ہے

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ

مرد عورتوں کے سردھرے ہیں اس (کے دو) سبب (ہیں ایک یہ) کہ اللہ نے بعض (یعنی مردوں)

بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

کو بعض (یعنی عورتوں) پر (دل کی مضبوطی اور جسمانی توانائی میں) برتری دی ہے اور دوسرا سبب یہ ہے کہ مردوں نے

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا

(عورتوں پر) اپنا مال خرچ کیا ہے تو جو نیک بیبیاں ہیں (مردوں کا) کہا مانتی ہیں (اور) خدا کی عنایت سے (ان کے) پیچھے

حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

(ہر ایک چیز کی) حفاظت رکھتی ہیں اور تم کو جن بیبیوں کے سرچڑھنے کا اندیشہ ہو تو پہلی دفعہ ان کو

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ

سمجھادو پھران کے ساتھ ہمبستری موقوف کردو اور اس پر بھی نہ مانیں تو ان کے ساتھ مار پیٹ سے

Marfat.com

وَاضْرِبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ

پیش آؤ پھر اگر تمہاری بات ماننے لگیں تو تم بھی ان پر (ناحق کے چھڈے رکھنے کے لئے) پہلو

سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ۝

نہ ڈھونڈتے پھرو۔ اللہ (سب پر) غالب اور بڑا (زبردست) ہے (تو اس سے ڈرتے رہو)

پ۵ النساء

کیا مرد کو عورت پر فوقیت عطا کی گئی ہے

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

ہاں مردوں کو عورتوں پر فوقیت ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے

پ۲ البقرۃ

کیا مرد و عورت کے حقوق برابر قرار دیے گئے ہیں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ

اور جیسے (مردوں کا حق) عورتوں پر ویسے دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر

پ۲ البقرۃ

اعمال کے بارے میں مرد و عورت میں کیا فرق ہے

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ ہم تم میں سے کسی (نیک عمل کرنیوالے کے)

Marfat.com

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
عمل کو اکارت نہیں جانے دیتے مرد ہو یا عورت (اس بارے میں مرد عورت میں کچھ فرق نہیں کیونکہ)

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو

پ۴ آل عمرٰن

کیا مرد کو اعمال کے لحاظ سے عورت پر فوقیت ہوگی

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ
مردوں نے جیسے اعمال کئے ہوں ان کو (ثواب میں سے) ان کا حصہ۔ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے

مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ
ہوں ان کو (ثواب میں سے) ان کا حصہ۔ اور ہر وقت اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○
اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے

پ۵ النسآء

مرد یا عورت بدفعلی کرے تو کیا علاج ہے

(۱)

وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ
اور (مسلمانو!) تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان

Marfat.com

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ

(کی بدفعلی) پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو۔ پس اگر گواہ ان کی

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

بدکاری کی تصدیق کریں تو (سزا کے طور پر) ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝

موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ انکے لئے کوئی رستہ نکالے

پ النسآء

(۲)

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

اور جو دو شخص تم لوگوں میں بدکاری کے مرتکب ہوں تو اُن کو ایذا دو پھر اگر توبہ کریں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے (اور زیادہ) تعرض نہ کرو کیونکہ اللہ بڑا توبہ قبول

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

کرنے والا مہربان ہے

پ النسآء

[illegible]

کیا عورتوں کو میراث سمجھ کر ان پر زبردستی قبضہ کرنا چاہئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

مسلمانو! تم کو روا نہیں کہ عورتوں کو میراث (میت) سمجھ کر زبردستی

Marfat.com

تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ط

ان پر قبضہ کر لو

پ النسآء

بیوی ناپسند ہو تو کیا کرنا چاہئے

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ

اور تم کو (کسی وجہ سے) بی بی ناپسند ہو تو عجب نہیں کہ تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور

یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ○

اللہ اس میں بہت خیر و برکت دے

پ النسآء

دوسری بیوی کرو تو پہلی بیوی سے کیا سلوک کرنا چاہئے

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ لا

اور اگر تمہارا ارادہ ایک بی بی کو بدل کر اسکی جگہ دوسری بی بی کرنے کا ہو تو گو تم نے

وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

پہلی بی بی کو ڈھیر سا مال دے دیا ہو تاہم اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لینا کیا (تمہاری غیرت جائز رکھتی

شَیْـًٔا ط اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ○

ہے کہ) کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بیجا بات کر کے اپنا دیا ہوا اس سے واپس لیتے ہو

پ النسآء

Marfat.com

کئی بیویاں کرو تو ان سے کیا سلوک کرنا چاہئے

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوٓا اَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ

اور تم (اپنی طرف سے) بہتیرا چاہو لیکن یہ تو تم سے نہیں ہو سکے گا کہ (کئی کئی) بیبیوں میں (پوری پوری)

حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا

برابری کر سکو تو بالکل (ایک ہی کی طرف) مت جھک پڑو کہ دوسری کو (اس طرح) چھوڑ بیٹھو گویا (ادھر میں)

كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ

لٹک رہی ہے اور اگر (آپس میں) موافقت کر لو اور (ایک دوسرے پر زیادتی کرنے سے) بچے رہو

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پ النسآء

کس شرط کے ساتھ چار بیویوں کی اجازت ہے

فَإِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ

لیکن اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیبیوں میں) برابری کے ساتھ برتاؤ نہ کر سکو گے تو اس صورت میں ایک ہی

اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُولُوا ۝

بی بی کرنا یا جو لونڈی تمہارے قبضہ میں ہو (اسی پر قناعت کرنا) نا منصفانہ برتاؤ سے بچنے کیلئے یہ تدبیر زیادہ قرین مصلحت ہے

پ النسآء

Marfat.com

اِسی سلسلہ میں چند ارشاداتِ نبوی اس باب کے آخر میں اضافہ کیئے جاتے ہیں۔ تاکہ ہمارے مسلم بھائی بہنوں کو جو عام طور سے ناواقف ہیں، معلوم ہو کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے آپس کے برتاؤ کے لئے کیا ہدایتیں اپنی زبان سے ارشاد فرمائی ہیں۔ اور کس طرح وہ محبت، امن و چین سے خانہ داری کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

۱۔ مسلمان کو اپنی بیوی کے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا چاہیئے۔ اگر وہ اس کی ایک بات سے ناراض ہوتا ہے تو اس کی ایک خُوبی سے خوش بھی ہونا چاہیئے (سیر)

۲۔ تم میں سے سب سے زیادہ اچھا شخص وہ ہے جو سب سے اچھا سلوک اپنی بیوی سے کرتا ہو (مشکوٰۃ)

۳۔ جس قدر زیادہ اخلاق و محبت سے ایک مسلمان اپنی بیوی سے پیش آتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ ایمان کا پختہ ہے۔ دو ہستیوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ ایک عورت۔ دوسرا یتیم۔ (ترغیب)

۴۔ بیوی سے محبت سے پیش آنا اور اسکے منہ میں لقمہ دینا بہترین فیاضی و صدقہ ہے (مواہب)

۵۔ ایک دوسرے کو عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کو کہو۔ کیونکہ تمہارے ساتھ ان کی شادی ہوئی ہے۔ تم کو کوئی اختیار نہیں ہے کہ جب تک اُن سے کوئی ناپاک حرکت سرزد نہ ہو اُن پر سختی کرو۔ اور اگر وہ تمہارے ساتھ وفادار ہیں تو ان کے خلاف کوئی بات نہ کرو۔ کیونکہ تمہارا حق عورتوں پر ہے۔ اور عورتوں کا تمہارے اُوپر۔ (حقوق الزوجین)

۶۔ اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک سے زیادہ رغبت کرے تو قیامت کے دن اس حالت میں جائیگا کہ اس کا نصف بدن گرا ہوگا (مشکوٰۃ)

۷۔ مرد و عورت کا تعلق ایسا ہے جیسے دو جوڑواں بچے (ایک جان دو قالب) (مواہب)

۸۔ انسان کو خوش کرنے والی چیزوں سے دنیا بھری پڑی ہے۔ مگر سب سے زیادہ خوشی پہنچانے والی پرہیزگار اور پارسا عورت ہے (کنز العمال)

۹۔ اگر کسی کے یہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کی پرورش اچھی طرح کرتا ہے تو وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (کنز العمال)

Marfat.com

۱۰- جو کوئی لڑکیوں کے ساتھ بھلائی کرے گا دوزخ سے محفوظ رہے گا (خصائص)

۱۱- جب کبھی حضرت بی بی فاطمہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ مبارک میں حاضر ہوتیں تو حضور آپ کا استقبال فرماتے۔ اور اپنی جگہ سے اُٹھ کر ہاتھ پکڑ کر پیار کرتے اور اپنی جگہ بٹھاتے

(سیرت)

۱۲- جب کوئی عورت پانچوں وقت نماز پڑھتی اور رمضان کے مہینوں میں روزے رکھتی ہے۔ صاحبِ عصمت ہے اور خاوند کی فرمانبرداری کرتی ہے، تو کہہ دو اس سے کہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے (ترغیب)

۱۳- اگر مَیں کسی کو کسی کے لئے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے

(مشکوٰۃ)

۱۴- تین شخصوں کی نہ نماز قبول ہوتی ہے اور نہ ان کی نیکی اوپر کو جاتی ہے منجملہ ان کے وہ عورت ہے جس سے خاوند ناراض ہو (مشکوٰۃ)

۱۵- جو عورت مرجائے اور اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنّت میں داخل ہوگی (احیاء العلوم)

یہ وہی حقوق ہیں جن کے لئے ہماری غیر مسلم تعلیم یافتہ بہنیں آج ترس رہی ہیں۔ اور جن کے قبول کرنے کے لئے مردوں پر زور دے رہی ہیں۔ مگر افسوس ہم پر کہ ہماری خداداد دولت سے دوسرے فائدہ اُٹھانے کی فکر کریں اور ہم کو پتہ تک نہیں کہ وہ کیا ہے اور کہاں ہے۔

خدا کا قانون (اسلام) غیروں کے دلوں میں گنجائش پیدا کر رہا ہے۔ اور روز بروز ان کو اپنا گرویدہ کرتا چلا جا رہا ہے۔ مگر ہم ہیں کہ کوسوں دُور ہیں۔ اور حالت یہ ہو رہی ہے۔

جہالت نہیں چھوڑتی ساتھ دم بھر
تعصب نہیں بڑھنے دیتا قدم بھر

Marfat.com

ساتواں باب

میاں بیوی میں کھٹ پٹ ہو تو کیا کرنا چاہئے

میاں بیوی میں جھگڑا ہو تو کیا کرنا چاہئے

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا

اور اگر تم کو میاں بی بی میں کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبہ میں سے مقرر کرو

مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا

اور ایک پنچ عورت کے کنبے سے اگر پنچوں کا دلی ارادہ میاں بیوی میں اصلاح

إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

کرا دینے کا ہوگا تو اللہ (ان کے سمجھانے بجھانے سے) دونوں میں موافقت کر دے گا اللہ سب کے

عَلِيمًا خَبِيرًا ۝

دلی ارادوں سے واقف ہے

پ۵ النسآء

Marfat.com

کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی کا اندیشہ ہو تو کیا کرے

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو (میاں بی بی)

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا

دونوں (میں کسی) پر کچھ گناہ نہیں کہ (اصلاح کی کوئی بات ٹھیرا کر) آپس میں

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ

صلح کرلیں۔ اور صلح (بہر حال) بہتر ہے اور (تھوڑا بہت) بخل تو سب

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے (اور اگر ایک دوسرے کے ساتھ) سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

خدا تمہارے (ان نیک) کاموں سے باخبر ہے (وہ تم کو اس کا اجر دے گا)

پ النساء آ

اگر میاں بی بی میں میل نہ ہو سکے تو کیا کرنا چاہیے

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ

اور اگر میاں بی بی میں اصلاح کی کوئی صورت نہ بن پڑے اور ایک دوسرے سے) جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے خزانہ غیب سے

Marfat.com

وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ○

دونوں کو بے نیاز کر دے گا اور اللہ کے ہاں (بڑی) گنجائش ہے اور اس کی تدبیر (بڑی) محکم (تدبیر) ہے

پ النسآء

عورت کا چرتر کیسا ہوتا ہے

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ○

کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے چرتر بڑے (غضب کے ہوتے) ہیں

پ یوسف

پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا کیا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو (بیچاریاں ایسی باتوں سے محض)

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

بے خبر ہیں اور ایمان رکھتی ہیں ایسے لوگ دنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں اور

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

قیامت کے دن ان کو بڑا عذاب ہوگا

پ النور

Marfat.com

طلاق

اگر بیوی سے نہ ملنے کی قسم کھالی ہے تو کیا کرنا چاہئیے

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ

اور جو لوگ اپنی بیبیوں کے پاس جانے کی قسم کھا بیٹھیں ان کو چار مہینے کی

اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَاِنْ

مہلت ہے پھر اس مدت میں رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

طلاق کی ٹھان لیں تو بھی اللہ سنتا جانتا ہے

پ۲ البقرۃ

طلاقی عورتوں کو کتنے دنوں رکنا چاہئیے

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

اور جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک

قُرُوْٓءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ

روک رکھیں اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتی ہیں تو جو کچھ

۱؎ وہ چیز جو اللہ کو ناپسند ہے مگر بضرورت جائز قرار دی گئی ہے طلاق ہے (حدیث)

Marfat.com

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ

بھی (بچّے کی قسم سے) خُدا نے اُن کے پیٹ میں پیدا کر رکھا ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اس کا چھپانا ان کو جائز نہیں

پ البقرۃ

کیا طلاق دی ہُوئی عورت زوجیت میں واپس لی جاسکتی ہے

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

اور اُن کے شوہر (ان کو) اچھی طرح رکھنا چاہیں تو وہ اس اثنا میں انکو (اپنی زوجیت میں)

اِصْلَاحًا ؕ

واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں

پ البقرۃ

دُوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد کیا ہوسکتا ہے

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ

طلاق (جس کے بعد رجوع بھی ہوسکتا ہے وہ دو ہی طلاقیں ہیں) جو دو دفعہ کرکے دی جائیں پھر (دو طلاقوں کے

تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

بعد یا تو) دستور کے مطابق (زوجیت میں) رکھنا یا بحسن سلوک کے ساتھ رخصت کر دینا

پ البقرۃ

Marfat.com

دوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد عورت کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئیے

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم نے عورتوں کو (دوبارہ) طلاق دے دی اور ان کی عدت پوری ہونے کو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

آئی تو دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کر لو یا تو رجوع کر کے) دستور کے مطابق ان کو زوجیت میں

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ

رکھو یا (تیسری طلاق دیکر) ان کو اچھی طرح رخصت کر دو ایذا دہی کیلئے ان کو (اپنی زوجیت میں) نہ رکھنا کہ

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْا

(بعد کو ان پر) لگو زیادتی کرنے اور جو ایسا کرے گا وہ کچھ اپنا ہی کھوئے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

کھیل نہ سمجھو اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ

اور (اس کا یہ احسان بھی یاد کرو) کہ اس نے تم پر کتاب اور عقل کی باتیں اتاریں

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

(اور منظور یہ ہے کہ تم کو ان کے ذریعہ سے نصیحت کرے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

Marfat.com

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝
کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے
پ البقرة

کیا جو کچھ عورت کو مرد نے دیدیا ہے طلاق کے بعد واپس لے لینا چاہیے

وَلَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْھُنَّ شَیْئًا
اور جو تم ان کو دے چکے ہو اُس میں سے تم کو کچھ (بھی واپس) لینا جائز نہیں

اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ ؕ فَاِنْ
مگر یہ کہ میاں بی بی کو (اس بات کا) خوف ہو کہ خدا نے (میاں بی بی کے سلوک کی) جو حدیں ٹھیرا دی ہیں ان پر قائم

خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْھِمَا
نہیں رہ سکیں گے تو اس صورت میں کہ تم لوگوں کو اس کا خوف ہو کہ میاں بی بی اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں پر قائم

فِیْمَا افْتَدَتْ بِہٖ ؕ تِلْکَ حُدُوْدُ اللّٰہِ فَلَا
نہیں رہ سکیں گے اور عورت (اپنا پیچھا چھڑانے کے عوض) کچھ دے نکلے تو ہمیں دونوں پر گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی باندھی

تَعْتَدُوْھَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ
ہوئی حدیں ہیں تو ان سے (آگے) مت بڑھو اور جو اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھ جائیں گے تو

ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
یہی برسر ناحق ہیں

پ البقرة

Marfat.com

کیا بیوہ عورت کو کچھ مال دے کر واپس لے لینا چاہیئے

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اور جو کچھ تم نے ان کو (ترکہ شوہری میں سے) دیا ہے اس میں چھین لینے کی نیت سے ان کو (گھروں میں) قید نہ رکھو (کہ دوسرے نکاح

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ج

نہ کرنے پائیں) ہاں ان سے کوئی کھلی بدکاری سرزد ہو تو (قید رکھنے کا) مضائقہ نہیں

پ النساء

اگر تین دفعہ طلاق دے دی تو پھر کیا کرنا چاہیئے

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

اب اگر عورت کو (تیسری بار) طلاق دے دی تو اسکے بعد جب تک عورت دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے اس

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ط فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

کیلئے حلال نہیں ہو سکتی ہاں اگر (دوسرا شوہر) ہمبستری کر کے طلاق دے دے تو دونوں (میاں بی بی)

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا

پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں بشرطیکہ دونوں کو توقع ہو کہ اللہ کی (باندھی ہوئی)

حُدُوْدَ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

حدود پر قائم رہ سکیں گے اور یہ اللہ کی (باندھی ہوئی) حدیں ہیں جن کو ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے

Marfat.com

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

جو (مصالح خانہ داری کو) سمجھتے ہیں

پ البقرة

کیا طلاق دی ہوئی عورتوں کو کسی دوسرے سے نکاح کرنے سے روکنا چاہیئے

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا

اور جب تم عورتوں کو (تین بار) طلاق دیدو اور وہ اپنی (عدت کی) مدت پوری کریں اور جائز طور

تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا

پر آپس میں (کسی سے) ان کی مرضی مل جائے تو ان کو (دوسرے) شوہر سے نکاح کر لینے سے نہ روکو

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ

یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور

كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ

آخرت پر ایمان رکھتا ہو یہ تمہارے لئے بڑی

اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

پاکیزگی اور صفائی کی بات ہے اور (خانہ داری کی مصلحتوں کو) اللہ ہی خوب جانتا

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

ہے اور تم نہیں جانتے

۲۳۲ پ البقرة

Marfat.com

دُودھ پلانے کی میعاد کیا ہے

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور جو شخص (بی بی کو طلاق دینے کے پیچھے ایسی اولاد کو) پُوری مدّت دودھ پلوانا چاہے

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ

تو مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس دودھ پلائیں

پ البقرة

طلاقی عورت بچّے کو دُودھ پلائے تو باپ کو اس کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

اور جس کا بچہ ہے (یعنی باپ) اس پر دستور کے مطابق ماؤں کا کھانا کپڑا دینا لازم ہے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا

(نان ونفقہ کے ٹھیراؤ میں) کسی کو تکلیف نہ دی جائیگی مگر وہیں تک کہ اس کی گنجائش ہو۔

تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ

ماں کو اس کے بچّے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے (یعنی باپ کو)

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا

اس بچّے کی وجہ سے کسی طرح کا نقصان پہنچایا جائے اور (دودھ پلانے کا نان و نفقہ جیسا اصل باپ پر) ویسا ہی

Marfat.com

فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

اس کے وارث پر۔ پھر اگر وقت سے پہلے (ماں باپ) دونوں اپنی مرضی اور صلاح سے

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ط

(دودھ) چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں

پ البقرۃ

بچّہ کو دایہ سے دودھ پلوایا جائے

تو ماں سے کوئی سلوک کرنا چاہیے یا نہیں

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی دایہ سے) دودھ پلوانا چاہو تو (اس میں بھی) تم پر

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ

کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ جو تم نے دستور کے مطابق (ماؤں کو) دینا کیا تھا

بِالْمَعْرُوْفِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

(ان کے) حوالہ کردو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جانے رہو کہ جو کچھ بھی تم

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے

پ البقرۃ

۲۳۵

Marfat.com

عِدّت

عِدّت کیا ہے اور اُس کی مُدّت کتنی ہے

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور تم میں جو لوگ مرجائیں اور بیبیاں چھوڑ مریں تو (عورتوں کو چاہئیے کہ)

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ج

چار مہینے دس دن اپنے تئیں روکے رکھیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

پھر جب اپنی (عدّت کی) مدت پوری کرلیں تو جائز طور پر جو کچھ اپنے حق میں کریں اس کا

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ط وَاللّٰهُ بِمَا

تم (وارثانِ میّت) پر کچھ الزام نہیں اور تم لوگ جو کچھ (بھی) کرتے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

ہو اللہ کو اس کی خبر ہے

پ۲ البقرة

کیا میعادِ عدّت ختم ہونے سے پہلے نکاح جائز ہے

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ

اور جب تک میعادِ مقررہ (یعنی عدّت) اختتام کو نہ پہنچ لے عقدِ نکاح کی بات پکّی نہ کر بیٹھنا اور جانے رہو کہ

Marfat.com

اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

(جو کچھ تمہارے جی میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور یہ بھی جانے رہو کہ اللہ بخشنے والا بردبار ہے

پ۲ البقرۃ

عدّت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہئے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہو) کہ جب تم (اپنی) بیبیوں کو طلاق دینی چاہو تو ان کو ان کی عدت کے

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

شروع میں طلاق دو اور (طلاق کے بعد ہی سے) عدت گننے لگو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرتے رہو

پ۲۸ الطلاق

کیا دوران عدت میں عورت کو اپنے گھر سے رخصت کر دینا چاہئے

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ

(عدت میں) ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ (خود بھی) نہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا (کوئی) بے حیائی

اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

(کا کام) کر بیٹھیں (تو ان کو نکال دینے کا مضائقہ نہیں) اور یہ اللہ کی (باندھی ہوئی) حدیں

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

ہیں۔ جس شخص نے اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں سے باہر قدم رکھا تو اس نے (آپ ہی

Marfat.com

نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ

اپنے اُوپر ظلم کیا   اے شخص جو (بی بی کو طلاق دیتا ہے)   تو نہیں جانتا شاید اللہ طلاق کے بعد

ذٰلِکَ اَمْرًا ○

(رملاپ کی) کوئی صُورت پیدا کردے

پ۲۸ الطلاق

عورت عدّت پُوری کرنے پر آئے تو کیا سلوک کرنا چاہئے

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ فَاَمْسِکُوْھُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

پھر جب عورتیں   اپنی عدت پُوری کرنے پر آئیں تو   (رجُوع کر کے) سیدھی طرح ان کو (اپنی زوجیت

اَوْ فَارِقُوْھُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْھِدُوْا ذَوَیْ

میں) رکھے رہو   یا سیدھی طرح ان کو رخصت کردو   اور (جو کچھ بھی کرو)   اپنے لوگوں میں دو

عَدْلٍ مِّنْکُمْ وَاَقِیْمُوا الشَّھَادَۃَ لِلّٰہِ ؕ ذٰلِکُمْ یُوْعَظُ

معتبر (آدمیوں) کو گواہ کرلو اور (گواہو گواہی کی ضرورت آپڑے تو) اللہ کا پاس کر کے ٹھیک ٹھیک گواہی دینا

بِہٖ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ

یہ نصیحت کی باتیں اُن لوگوں کو سمجھائی جاتی ہیں   جن کو   اللہ اور آخرت کا یقین ہے   اور جو شخص

یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۙ○ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ

خدا سے ڈرتا رہے گا خدا اُس کے لئے (آپس کے لڑائی جھگڑے سے) نجات کی شکل نکال دیگا   اور اس کو وہاں سے

Marfat.com

حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

رزق پہنچائے گا جدھر سے اس کو (وہم و گمان (بھی) نہ تھا اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو خدا اس (کی

فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ

مشکلات حل کرنے) کو کافی ہے بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اس کو پورا کر کے رہتا ہے (اور) اللہ نے تو ہر

اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

چیز کا ایک اندازہ ٹھیرا رکھا ہے

پ۲۸ الطلاق

بوڑھی عورت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہئے

وَالّٰٓـئِْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

اور (مسلمانو!) تمہاری (طلاق) بیبیوں میں سے جن کو (پیرانہ سالی کی وجہ سے حیض کے آنے کی امید نہیں رہی

اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـئِْ لَمْ

اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی عدت (حیض سے نہیں بلکہ دنوں کے حساب سے) تین مہینے اور (علیٰ ہٰذا القیاس)

يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ

جن عورتوں کو حیض آنے کی نوبت نہیں آئی یہی تین مہینے ان کی عدت ہے اور جو حاملہ ہوں (سو

حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝

ان کی عدت اُن کے بچہ جننے تک اور جو اللہ سے ڈرتا رہے گا خدا اُس کا کام آسان کرے گا

Marfat.com

تاکید

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

(مسلمانو!) یہ (احکام جو اُوپر مذکور ہوئے) فرمودۂ خدا ہیں جو اُس نے تمہاری طرف بھیجے ہیں اور جو خدا سے ڈرتا

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝

رہے گا (آخرت میں) اس کے گناہوں کو اس سے دُور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا (سوالگ)

پ۲۸ الطلاق

طلاقی عورتوں کو عدت کے زمانہ میں کہاں رکھنا اور اُن سے کیسا سلوک کرنا چاہئے، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو کیا کرنا چاہئے

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

طلاقی عورتوں کو (عدت کے لئے) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہو

وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ

اور نیز ان پر سختی کرنے کے لئے ان کو ایذا نہ دو اور اگر حاملہ ہوں

كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ

تو بچہ جننے تک اُن کا خرچ اُٹھائے رکھو (بچہ جننے پیچھے) اگر وہ (بچے کو) تمہارے

Marfat.com

حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ

لئے دُودھ پلائیں تو اُن کو اُن کی دودھ پلائی دو اور آپس کی

وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ

صلاح سے دستور کے مطابق (اجرت وغیرہ) ٹھیرالو اور آپس میں کشمکش کروگے تو (مرد کو) کوئی اور

فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝

عورت (میسر آجائیگی اور وہ) اسکے لئے (بچے کو) دودھ پلائے گی

پ الطلاق

دُودھ پلائی کا معاوضہ عورت کو کس قدر دینا چاہیئے

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ

جس کو گنجائش ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنی گنجائش کے قدر خرچ کرے اور جس کی آمدنی نپی تلی ہو

عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا

وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اسی کے مطابق خرچ کرے اور خدا نے جتنا

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ

جس کو دے رکھا ہے اُس سے بڑھ کر کسی کو تکلیف دینی نہیں چاہتا (گھبرانے کی بات نہیں) خدا

بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝

تنگی کے بعد جلد فراغت (بھی) دے گا

پ الطلاق

مہر

جن عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو، اور اُن سے مہر نہ ٹھیرایا گیا ہو ان کا کیا حق ہے

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ

اگر تم نے عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کا مہر ٹھیرایا ہو اور اس سے پہلے ان کو طلاق دے دو تو

تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہاں ایسی عورتوں کے ساتھ سلوک کرو مقدور والے پر اپنی حیثیت کے قدر سلوک

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

کرنا لازم ہے اور بے مقدور پر اپنی حیثیت کے قدر (اور) سلوک (جو کچھ بھی ہو) دستور کے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ○

مطابق جن کا شیوہ احسان کرنے کا ہے ان پر (ایسی عورتوں کا یہ بھی) ایک طرح کا حق ہے

پ البقرة

نصف مہر کس حالت میں معاف ہے

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ

اور اگر ہاتھ لگانے سے پہلے عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کا مہر ٹھیرا چکے ہو تو جو کچھ

Marfat.com

قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

تُم نے ٹھیرایا تھا اس کا آدھا (دینا آئے گا) مگر یہ کہ عورتیں چھوڑ بیٹھیں

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَ الَّذِیْ

یا (مرد) جس کے ہاتھ میں عقد نکاح کا (جوڑے رکھنا یا توڑ دینا) ہے (اپنا حق) چھوڑ دے

بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ

(یعنی مہر پورا دینے پر راضی ہو) اور (اپنا حق) چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری سے

لِلتَّقْوٰى ط وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ط

زیادہ قریب ہے اور آپس کی بڑائی کو مت بھولو

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

جو (کچھ بھی تم) کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے

پ البقرة

پورا مہر کس طرح ادا کرنا چاہیے

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ دے ڈالو پھر اگر خوشدلی کے ساتھ

لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا ○

اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا سمجھ کر (مزے سے) کھاؤ پیو

پ النسآء

Marfat.com

ظہار کیا ہے اور اس کا علاج کیا ہے

اَلَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ مِنۡکُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِہِمۡ مَّا ہُنَّ

(مسلمانو!) جو لوگ تم میں سے اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کر بیٹھیں وہ (کچھ) اُن کی مائیں

اُمَّہٰتِہِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّہٰتُہُمۡ اِلَّا الّٰٓیِٴۡ وَلَدۡنَہُمۡ ؕ وَ

(تو ہیں) نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے (مگر ہاں

اِنَّہُمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ مُنۡکَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَ زُوۡرًا ؕ وَ

بی بی کو ماں کہہ بیٹھنے سے) انہوں نے ایک بیہودہ اور جھوٹی بات کہی اور بیشک

اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ○ وَ الَّذِیۡنَ یُظٰہِرُوۡنَ

اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے

مِنۡ نِّسَآئِہِمۡ ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِیۡرُ

ظہار کرتے ہیں پھر لوٹ کر وہی کام کرنا چاہتے ہیں جس کو کہہ چکے ہیں (کہ نہیں کرینگے) تو ایک دوسرے

رَقَبَۃٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ

کو ہاتھ لگانے سے پہلے (مرد کو) ایک بردہ آزاد کرنا چاہیئے (مسلمانو!) تم کو یہ نصیحت کی جاتی

بِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ○ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ

ہے (تاکہ اس پر کاربند رہو) اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اس کی سب خبر ہے پھر جس کو (بردہ) میسر نہ ہو

Marfat.com

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

تو ایک دُوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے (مرد) لگاتار دو مہینے

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

روزے رکھے اور جس سے نہ ہوسکیں تو ساٹھ مسکینوں کو

مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَ

کھانا کھلا دے یہ (حکم) اس لئے دیا جاتا ہے کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر (پُورا پُورا)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی (باندھی ہُوئی) حدیں ہیں اور جو منکر ہیں اُن کو عذاب

اَلِيْمٌ ۝

دردناک ہوتا ہے

پ ۲۸ المجادلۃ

Marfat.com

آٹھواں باب

مسلمانوں میں پردہ کس حد تک ہونا چاہئے

دوسرے گھروں میں کیسے جانا چاہئے

(۱)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ

مسلمانو! اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں گھر والوں سے پوچھے اور ان سے

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ

سلام علیکم کہتے بدون نہ جایا کرو یہ تمہارے حق میں

خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

بہتر ہے (یہ حکم تم کو اس غرض سے دیا گیا ہے) کہ (جب ایسا موقع ہو تو) تم (اس کا) خیال رکھو

پ النور

(۲)

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا

پھر اگر تم کو معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی موجود نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہو

Marfat.com

حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

ان میں نہ جاؤ اور اگر (گھر میں کوئی ہو اور) تم سے کہا جائے کہ (اس وقت موقع نہیں)

فَارْجِعُوْا ۚ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

لوٹ جاؤ[1] تو (بے تامل) لوٹ آؤ۔ یہ لوٹ آنا تمہارے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے جو کچھ بھی

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○

کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے

پ النور

پردہ

(۱)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ

(اے پیغمبر) مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں

يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۗ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۗ اِنَّ

کی حفاظت کریں اس میں اُن کی زیادہ صفائی ہے (لوگ) جو

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ○

کچھ بھی کیا کرتے ہیں اللہ کو (سب) خبر ہے

پ النور

[1] مگر ہم کیا کرتے ہیں۔ اس خوف سے کہ ناراض ہو جاویں گے۔ یہ کہنے کی ہمت تو ہوتی نہیں کہ اس وقت ملنے کا موقع نہیں ہے۔ بلکہ نوکر یا گھر کے کسی بچہ سے کہلوا دیا جاتا ہے کہ صاحب خانہ گھر میں نہیں ہیں صاحب خانہ کے اس فعل سے بُرا اثر نوکروں اور بچوں پر پڑتا ہے اور بچے اس طرح جھوٹ بولنا سیکھتے ہیں۔

Marfat.com

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

اور (اے پیغمبر!) مسلمان عورتوں سے کہو کہ (وہ بھی) اپنی نظریں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں

اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى

مگر جو اس میں سے (چاروناچار) کھلا رہتا ہے (تو اس کا ظاہر ہونے دینا مضائقہ کی بات نہیں) اور اپنے سینوں

جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ

پر دوپٹوں کی بکل مارے رکھیں اور اپنی زینت (کے مقامات) کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر

اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ

یا اپنے باپ پر یا اپنے خاوند کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے

اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ

شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر

اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی (یعنی اپنی میل) کی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال

اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ

(یعنی لونڈی غلاموں) پر یا (گھر کے پلے ہوئے ایسے) خدمتیوں پر کہ مرد تو ہیں مگر عورتوں سے کچھ غرض و

Marfat.com

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

مطلب) نہیں رکھتے ہیں (جیسے خواجہ سرا یا بڈھے پھوس) یا لڑکوں پر جو عورتوں کے

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص

پردہ کی بات سے آگاہ نہیں

پ النور

عورت کو چلتے وقت کِس بات کا لحاظ رکھنا چاہیئے

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ

اور (چلنے میں) اپنے پاؤں ایسے زور سے نہ رکھیں کہ (لوگوں کو) اس کے اندرونی زیور

زِيْنَتِهِنَّ ط وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

کی خبر ہو اور (مسلمانو!) تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

تاکہ تم (آخر کار) فلاح پاؤ

پ النور

پردے کے اوقات کون کون سے ہیں اور کس کس وقت اجازت مانگ کر کسی کے پاس اندر جانا چاہیئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ

مسلمانو! تمہارے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈی غلام) اور تم میں سے جو (حد) بلوغ کو

Marfat.com

ايمانكم والذين لم يبلغوا الحلم منكم

نہیں پہنچے (تین وقتوں میں) (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت

ثلث مرت من قبل صلوة الفجر وحين

لیا کریں (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب تم دوپہر کو

تضعون ثيابكم من الظهيرة ومن

(سونے کے لئے معمول کے مطابق) کپڑے اُتار دیا کرتے ہو اور (تیسرے)

بعد صلوة العشاء ثلث عورت لكم ليس

نمازِ عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان (اوقات)

عليكم ولا عليهم جناح بعدهن

کے سوا نہ تو (بے اذن آنے دینے میں) تم پر کچھ گناہ اور نہ (بے اذن چلے آنے میں) اُن پر کچھ گناہ۔ کیونکہ (وہ)

طوفون عليكم بعضكم على بعض

اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں اور تم میں سے بعض کو (یعنی لونڈی غلاموں کو) بعض کے (یعنی تمہارے) پاس آنے

كذلك يبين الله لكم الايت والله

جانے کی ضرورت لگی رہتی ہے (تو بار بار اذن مانگنے میں بڑی تکلیف ہوگی) یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے

عليم حكيم ۝

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

Marfat.com

لڑکا جب بالغ ہو تو اس کو بھی اجازت لینی چاہیے یا نہیں

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا

اور (مسلمانو!) جب تمہارے لڑکے (حدِ) بلوغ کو پہنچیں تو جس طرح ان سے اگلے (یعنی ان سے بڑی عمر کے

كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ

گھروں میں آنے کے لئے) اذن مانگا کرتے ہیں اسی طرح ان کو بھی اذن مانگنا چاہیئے یوں اللہ اپنے احکام

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

پ۱۸ النور

کون سی عورتیں دوپٹہ وغیرہ اتار کر رہ سکتی ہیں

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید (باقی) نہیں رہی اگر اپنے کپڑے

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

(دوپٹہ وغیرہ) اُتار رکھا کریں تو اس میں اُن پر کچھ گناہ نہیں

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ

بشرطیکہ ان کو (اپنا) بناؤ دکھانا منظور نہ ہو اور اگر اس کی بھی)

Marfat.com

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

احتیاط رکھیں تو اُن کے حق میں بہتر ہے اور اللہ (سب کی) سُنتا

عَلِيْمٌ ○

(اور سب کچھ) جانتا ہے

پ النور

کیا مسلمان عورتوں کو گھونگٹ نکالنا چاہئیے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَ

اے پیغمبر! اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مُسلمانوں

نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ

کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے گھونگٹ

جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا

نکال لیا کریں اس سے غالباً یہ (الگ) پہچان پڑے گی (کہ نیک بخت ہیں)

يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پ۲۲ الاحزاب

Marfat.com

حدِ فطرت سے کون لوگ بڑھ جاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کو بچائے رہتے ہیں مگر اپنی بیبیوں

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

اور ہاتھ کے مال پر (یعنی لونڈیوں سے ان کے ساتھ مصروف ہوتے ہیں) ان پر کچھ

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

الزام نہیں ہاں جو لوگ ان کے علاوہ (اور کے) طلبگار ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ

تو وہ لوگ (سمجھو کہ) حد (فطرت) سے بڑھ گئے ہیں

پ۲۹ المعارج

احادیثِ نبوی

۱- خیال رکھو کہ کوئی مرد اکیلا کسی عورت کے پاس نہ بیٹھے جب تک کہ وہ اس کے قریب کی رشتہ دار نہ ہو۔

۲- رسُول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ مرد دو عورتوں کے بیچ میں چلے۔

(مشکوٰۃ)

Marfat.com

نواں باب

مُسلمانوں کو وصیّت کیسے کرنی چاہیئے، اُن کے وارثوں کے حقوق کیا ہیں

مُسلمانوں کو وصیّت اور اس کی تکمیل کیسے کرنی چاہیئے

کُتِبَ عَلَیکُم اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ المَوتُ اِن

(مسلمانو!) تُم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آموجود ہو (اور) وہ

تَرَکَ خَیرَا ۚ الوَصِیَّۃُ لِلوَالِدَینِ وَ

کچھ مال چھوڑنے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے

الاَقرَبِینَ بِالمَعرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَی المُتَّقِینَ ؕ

واجبی طور پر وصیّت کر دے جو (خدا سے) ڈرتے ہیں ان پر (انہوں کا یہ ایک) حق ہے

فَمَن بَدَّلَہٗ بَعدَ مَا سَمِعَہٗ فَاِنَّمَآ اِثمُہٗ

پھر جو وصیّت کے سُننے پیچھے اس کو کچھ بدل دے تو اس کا گناہ

Marfat.com

عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

انہیں لوگوں پر ہے جو وصیت کو بدلیں بے شک اللہ سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

اور جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی خاص شخص کی) طرفداری یا (کسی کی) حق تلفی کا اندیشہ ہو اور وہ

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

وارثوں میں میل کرادے تو ایسی صورت میں اس پر وصیت بدلنے کا کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پ۲ البقرة

میّت کے مال میں کن کن کو حق پہنچتا ہے

(۱)

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ

ماں باپ یا رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا

الْاَقْرَبُوْنَ ص وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

حصہ ہے اور (ایسا ہی) ماں باپ یا رشتہ داروں کے ترکے میں

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ

عورتوں[1] کا بھی حصہ ہے اور یہ حصہ ہمارا

كَثُرَ ط نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○

ٹھیرایا ہوا ہے

پ۴ النسآء

[1] اگلے صفحہ پر دیکھو

Marfat.com

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور جب (ترکہ کی) تقسیم کے وقت (دُور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے

وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ

اور مساکین آموجود ہوں تو ان میں سے کچھ ان کو بھی دے دیا کرو اور (ان کی خواہش

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

کی قدر دیتے نہ بن پڑے تو) ان کو نرمی سے سمجھا دو

پ النسآء

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) دنیا کے تمام مذہبوں میں اسلام ہی اکیلا ایسا ہے جس نے آج سے چودہ سو برس پہلے عورتوں کے حقوق کی حمایت میں جو نہایت بے رحمانہ طریقے سے ہمیشہ سے پامال کئے جا رہے تھے آواز بلند کی اور انکے ماں باپ یا رشتہ داروں کے ترکہ میں ان کا حصہ قرار دیا صرف اسی پر اکتفا نہ کیا بلکہ عورت کی قدرتی کمزوری کا لحاظ رکھتے ہوئے پلاّ برابر کرنے کو مہر کا حق بھی عطا کیا کہ خاوند اس کی اس کمزوری سے بیجا فائدہ نہ اُٹھا سکے کہ جب جی چاہے علیحدہ کر کے اسکو مصیبت میں ڈال دے۔ اور اگر تعلقات اس درجہ ناگوار ہو جاویں کہ علیحدگی ہی میں بہتری ہو تو علیحدگی یا بیوہ ہونے کی پریشانی میں مہر کی رقم اس کی مدد کر سکے۔ پھر علیحدہ ہونے کے بعد بھی عورت کو دُوسرے مرد سے شادی کرنے کی اجازت دے کر مشکلات کو جو دُنیا میں دن رات دوسرے مذاہب کو پیش آتی رہتی ہیں حل کر دیا۔ ہماری ہم وطن ہندو بہنیں اپنی مشکلات سے پریشان ہو کر اسلام کی ان خوبیوں سے مستفید ہونے کے لئے بڑے شد و مد سے انہی حقوق کا جن سے وہ محروم تھیں مطالبہ کر رہی ہیں اور ان کے اس عمل سے اسلام کا یہ دعویٰ کہ وہی تمام قوموں، تمام زمانوں، تمام ممالک اور انسانی ترقی کی تمام منزلوں کا کفیل ہے سچا ثابت ہو رہا ہے ۔

Marfat.com

غُربا کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہیے

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

اور وارثان حقدار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر خود اپنے (مرے) پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ

تو ان (کے حال) پر ان کو (کیسا کچھ) ترس (نہ) آتا تو چاہیے کہ (غربا کے ساتھ سختی کرنے میں)

لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○

اللہ سے ڈریں اور ان سے سیدھی طرح بات کریں

پ ۴ النسآء

میّت کے مال میں کس کو کتنا ملنا چاہیے

(۱)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ

(مسلمانو!) تمہاری اولاد کے (حصوں کے) بارے میں اللہ تم سے کہے رکھتا ہے کہ لڑکے کو دو لڑکیوں

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ

کے برابر حصّہ (دیا کرو) پھر اگر لڑکیاں (دو یا) دو سے بڑھ کر

اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَاِنْ كَانَتْ

ہوں تو ترکہ میں ان کا (حصّہ) دو تہائی اور اگر اکیلی

Marfat.com

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ

ہو تو اُس کو آدھا اور میت کے ماں باپ کو (یعنی) دونوں میں

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ

ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ اس صورت میں کہ میت کے

لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ

اولاد ہو اور اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وارث

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ

(صرف) ماں باپ ہوں تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی (باقی باپ کا) لیکن اگر ماں باپ کے علاوہ

فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ

میت کے (ایک سے زیادہ) بھائی (یا بہنیں) ہوں تو ان کا چھٹا حصہ (مگر یہ حصے) میت کی وصیت

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا

(کی تعمیل) اور ادائے قرض کے بعد دیئے جائیں تم اپنے باپ دادوں یعنی اصول اور بیٹوں (پوتوں یعنی فروع)

تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ

کو نہیں جان سکتے کہ نفع رسانی کے اعتبار سے کون تم سے زیادہ قریب ہے

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

(پس اپنی رائے کو دخل نہ دو اور یوں سمجھو کہ) حصوں کا قرار اللہ کا ٹھیرایا ہوا ہے اللہ بے شبہ (سب کچھ)

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

جانتا ہے (اور سب) مصلحتوں سے واقف ہے،

Marfat.com

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

اور جو (ترکہ) تمہاری بیبیاں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہیں تو ان کے ترکہ میں

لَّهُنَّ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

تمہارا آدھا اور اگر ان کے اولاد ہے تو ان کے ترکہ میں تمہارا چوتھائی (مگر) ان کی وصیت

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد اور تم جو کچھ (ترکہ)

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ

چھوڑو اور تمہارے کچھ اولاد نہ ہو تو بیبیوں کا (حصہ)

لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

چوتھائی اور اگر تمہارے اولاد ہو تو تمہارے ترکہ میں

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

بیبیوں کا آٹھواں (حصہ) اور یہ حصے بھی تمہاری وصیت کی تعمیل

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ

اور ادائے قرض کے بعد (دیئے جائیں) اور کسی مرد یا عورت کی میراث ہو اور

يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ

ان کے باپ بیٹا (یعنی اصول و فروع) نہ ہو اور (دوسری ماں سے) اس کے بھائی

Marfat.com

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا

یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا (حصہ) اور اگر ایک سے

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ

زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں (برابر کے) سب شریک (یہ حصے بھی)

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ

میت کی وصیت کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد دیئے جائیں بشرطیکہ میت نے کسی کو

مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

نقصان نہ پہنچانا چاہا ہو (یہ) فرمانِ الٰہی ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا ہے

حَلِيْمٌ ؕ

اور (لوگوں کی نافرمانیوں پر) برداشت کرتا ہے

پ النسآء

ایسی میت کے ترکہ میں جس کے نہ ماں ہو نہ باپ کس کو کیا ملنا چاہیے

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) فتویٰ طلب کرتے ہیں (تو ان لوگوں سے)

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ

کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص مر جائے جس کے اولاد نہ ہو

Marfat.com

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ

اور نہ باپ دادا کہ اسی کو کلالہ کہتے ہیں) اور اسکے صرف (ایک) بہن ہو تو بہن کو اس کے ترکہ کا آدھا اور بہن مر

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۗ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے سارے مال کا وارث یہ بھائی - پھر اگر بہنیں دو ہوں (یا زیادہ)

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۗ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا

تو ان کو اس کے ترکہ میں دو تہائی اور اگر بھائی بہن (ملے جلے) ہوں (کچھ) مرد اور (کچھ)

وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ

عورتیں تو دو عورتوں کے حصے کی قدر ایک مرد کا حصہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

تم لوگوں کے بھٹکنے کے خیال سے اللہ (اپنے حکم) تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

سب کچھ جانتا ہے

پ النسآء

لے پالک بیٹوں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہے

وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ

اور نہ تم لوگوں کی بیبیوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو

Marfat.com

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تمہارا بیٹا بنایا یہ تمہارے اپنے منہ کی کہن ہے اور اللہ تو

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ

حق بات فرماتا ہے اور وہی (لوگوں کو) سیدھا رستہ دکھاتا ہے لے پالکوں کو ان کے

لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

حقیقی نام سے پکارا کرو - یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ ترقرینِ انصاف ہے پس اگر تم کو ان کے

تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ

باپ نہ معلوم ہوں تو تمہارے اپنے بھائی ہیں اور (نیز) تمہارے دینی دوست ہیں (تو انکے

مَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

مناسب حال لفظوں سے ان کو بلایا کرو) اور تم سے اس میں بھول ہوجائے تو اس میں تم پر کچھ

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

گناہ نہیں مگر ہاں دل سے (یہ) ارادہ کرکے ایسا کرو (تو البتہ گناہ کی بات ہے)

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

Marfat.com

دسواں باب

کوئی مسلمان چوری، قتل و زنا کرے تو اُس کو کیا سزا ملنی چاہئے

چور کو کیا سزا دینی چاہئے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْآ اَيْدِيَهُمَا

اور (مسلمانو!) مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو ان کے ان کرتوتوں کے بدلے میں

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

(بلا امتیاز) دونوں[1] کے ہاتھ کاٹ ڈالو یہ تعزیر (ان کے حق ہیں) خدا کی طرف سے (قرار پائی) ہے اور

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

اللہ زبردست انتظامی مصلحتوں والا ہے

پ المآئدۃ

---

[1] نئی تہذیب اس سزا کو قطعی وحشیانہ فعل سمجھے گی لیکن یہ امر واقع ہے کہ اگر چوری کرنے والے کو یہ سزا دینی شروع کر دی جائے تو چوری کا نام نہ رہ جائے۔ موجودہ زمانہ کی سزا قطعی بے اثر ثابت ہوئی ہے۔ کیونکہ جیل خانہ میں جو آرام ملتا ہے وہ عام طور پر مجرموں کو گھر پر نصیب نہیں ہوتا۔ اور جیل میں بڑی بے فکری سے پکی پکائی روٹی مفت کا کپڑا علاج کو ڈاکٹر وغیرہ سب بلا کوڑی پیسہ خرچ کئے مل جاتے ہیں تو پھر اصلاح کا کیا موقع ہے ۱۲

Marfat.com

کیا چور کو معافی دی جا سکتی ہے

(۱)

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ

اور جو اپنے قصور کے پیچھے توبہ کرلے اور (اپنی عادت) سنوار لے تو اللہ

اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اُس کی توبہ قبول کرلیتا ہے کیونکہ اللہ (بندوں کے گناہ) بخشنے والا مہربان ہے

پ المآئدۃ

(۲)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

(اے مخاطب! چور کی توبہ قبول ہونے کا تعجب نہ کر) کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں اللہ ہی کی حکومت ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

جس کو چاہے عذاب دے اور جس کو چاہے معاف کرے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر چیز پر قادر ہے

پ المآئدۃ

قتلِ انسان کس حالت میں جائز اور کس حالت میں ناجائز ہے

(۱)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ

اور جان جس (کے مارنے) کو اللہ نے حرام کردیا ہے (اس کو) مار نہ ڈالنا مگر حق پر

Marfat.com

ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِهٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

یہ وہ باتیں ہیں جن کا حکم تم کو خدا نے دیا ہے تاکہ تم (دنیا میں رہنے کا طریقہ) سمجھو

پ الانعام

(۲)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ

اور کسی جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے ناحق قتل نہ کرنا اور

مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا

جو شخص ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اسکے والی (وارث) کو (قاتل کے قصاص لینے کا) اختیار دیا ہے

فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ کَانَ مَنْصُوْرًا ○

تو اُس کو چاہئے کہ خون کے بدلے میں زیادتی نہ کرے (کیونکہ وہ بھی بدلہ لینے میں بھی) اس کی جیت ہے

پ بنی اسرائیل

قاتل کو کیا سزا دینی چاہئے

وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا

اور کسی مسلمان کو روا نہیں کہ کسی مسلمان کو (جان سے) مار ڈالے مگر غلطی سے

خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِیْرُ

(مار ڈالا ہو تو دُوسری بات ہے) اور جو مسلمان کو غلطی سے مار ڈالے تو ایک بردہ

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤی اَهْلِهٖۤ

آزاد کردے اور وارثانِ مقتول کو خون بہا دے (سوالگ) مگر یہ کہ

Marfat.com

إِلَّآ أَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

وارثانِ مقتول خون بہا معاف کردیں پھر اگر مقتول ان لوگوں میں کا ہو جو تم

عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

مسلمانوں کے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان ہو تو (بس) ایک مسلمان بردہ آزاد کرنا

مُّؤْمِنَةٍ ۗ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ

ہوگا اور اگر مقتول ان لوگوں میں کا ہو جن میں اور تم میں

بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلٰٓى أَهْلِهٖ

صلح کا عہد و پیمان ہے تو قاتل کو چاہیے کہ وارثانِ مقتول کو خون بہا پہنچائے

وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

اور اس کے علاوہ ایک مسلمان بردہ آزاد کرے اور جس کو (بردہ آزاد کرنے کا) مقدور نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ

تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے کہ توبہ کا یہ طریقہ اللہ کا

اللهِ ۗ وَكَانَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ

ٹھیرایا ہوا ہے اور اللہ (سب کے حال سے) واقف ہے اور اس کا انتظام بڑا پکا انتظام ہے اور جو

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

مسلمان کو دیدہ دانستہ مارے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور اس پر خدا کی پھٹکار

Marfat.com

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا ۝

پڑے گی اور اللہ نے اس کیلئے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

پ النسآء

زنا کے متعلق کیا حکم ہے

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ

اور زنا کے پاس (ہو کر بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بے حیائی ہے اور بہت

سَبِیْلًا ۝

ہی بُرا چلن

پ بنی اسرآئیل

زنا اور زنا کی تہمت لگانے کی کیا سزا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِیْهَآ

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ (دستور العمل) ہمارا ہی باندھا ہوا ہے۔ اور ہم نے اس میں

اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلزَّانِیَةُ

کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں تاکہ تم (مسلمان ان کو) یاد رکھو (اور ان پر عمل کرو) عورت اور مرد زنا

وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

کریں تو اُن میں سے ہر ایک کو سو دُرّے

Marfat.com

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ

مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہو تو

دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو ان کے (حال) پر (کسی طرح کا) ترس

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

دامنگیر نہ ہو اور (نیز) ان کے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (ان کی فضیحت

الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ

کے لئے) موجود رہے بدکار مرد تو اپنی رغبت سے جب نکاح کرے گا غالباً بدکار عورت یا مشرکہ

مُشْرِكَةً ۘ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ

عورت سے نکاح کرے گا اور بدکار عورت بھی غالباً اپنا جیسا ڈھونڈے گی اور اس کو بدکار یا مشرک

مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○

کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائے گا اور دیندار مسلمان پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں اور چار گواہ

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

نہ لا سکیں تو ان کے اسی دُرّے

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ

مارو اور (آئندہ) کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو

Marfat.com

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

اور یہ لوگ خود بدکار ہیں مگر جنہوں نے ایسا کئے پیچھے توبہ کی

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور اپنی حالت درست کرلی تو اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝

مہربان ہے

پ النور

خاوند بیوی پر زنا کا عیب لگائے تو کیا ثبوت ہونا چاہئے

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

اور جو لوگ اپنی بیبیوں پر زنا کا عیب لگائیں اور بجز اپنے اُن کا

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

کوئی گواہ نہ ہو ایسے مدعیوں میں سے ہر ایک کا ثبوت یہی ہے کہ وہ

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

چار بار خدا کی قسم کھا کر بیان کرے کہ بلا شک وشبہ (اپنے دعوے میں) سچا ہے

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ

اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر وہ جھوٹ بولتا ہو تو اس پر

Marfat.com

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ○

اللہ کی لعنت

پ النور

ذخیرہ ... احمد شرقپوری نقشبندی لائبریری ... لاہور پاکستان

عورت کی براءت کیسے ہو سکتی ہے

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ

اور (مرد کے حلف کے پیچھے) عورت (کے سر پر) سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار

شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ○ۙ وَ

خُدا کی قسم کھا کر بیان کر دے کہ یہ شخص سرتاسر جھوٹا ہے اور پانچویں

الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ

(بار یوں (کہے) کہ اگر یہ (شخص اپنے دعوے میں) سچا ہو تو مجھ پر خُدا ہی کا غضب (پڑے) اور اگر یہ بات

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

نہ ہوتی کہ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا کرم ہے (اور وہ تم کو اپنے فضل و کرم سے یہ قاعدے تعلیم فرماتا ہے)

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ○

اور (نیز) یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور (مصالح خانہ داری سے) واقف ہے

پ النور

تمت

Marfat.com

Marfat.com

لا الٰه الا الله محمد رسول الله

اَللّٰهُ

نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تاج کمپنی لمیٹڈ

نمبر ۳۲ تاج

Marfat.com

لا اله الا الله محمد رسول الله

الله

نور السموات والارض

تاج کمپنی لمیٹڈ

نمبر ۳۴ تاج

Marfat.com

الٰہی غنچۂ امید بکشا

نسخۂ کیمیا

تاج کمپنی لمیٹڈ قرآن منزل لاہور

مینیجنگ ایجنٹس شیخ عنایت اللہ اینڈ کو

Marfat.com